بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ

اوراد و وظائف

مشتمل

بر سور قرآنیہ و احادیث نبویہ

ناشر

ماسٹر قرآن کمپنی

۳۸۔ اردو بازار لاہور

مکمل

مجموعہ وظائف

مترجم

عکسی و رنگین

اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم

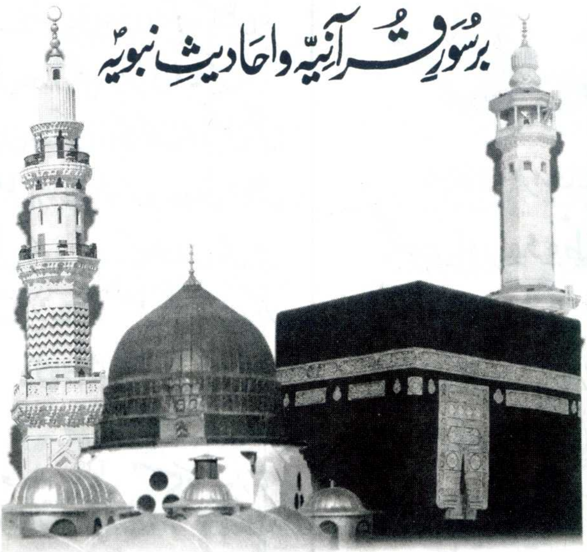
مجھ سے دُعاء کرو ضرور قبول کروں گا

مَجمُوعہ

اَوراد و وَظائِف

مُشتمل

بر سُورِ قرآنیہ و احادیثِ نبویہ



ماسٹر قرآن کمپنی ۳۸ - اردو بازار لاہور

مجموعۂ
اَوراد و وَظائف

تنتالیس قرآنی سورتیں، دُرودشریف،
دُعائے نور، نورنامہ، دعائے گنج العرش،
عہدنامہ، دُرودِ لکھی، اسمائے حسنیٰ،
اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم،
دُعائے قدح، چہل کاف،
دُعائے سُریانی، دُرودِ اکبر، ھیکل،
قفل، درود تنجینا، قرآنی دُعائیں،
مسنون دُعائیں، وظائف اور مکمل نفل
نماز، مکمل روحانی فوائد و روحانی خواص
کا مثل مجموعہ ہے۔ کیونکہ اس میں ہر
عمل کے پڑھنے کا مفصل طریقہ اور سہل
زبان میں لیا ہے۔

ناشر
ماسٹر قرآن کمپنی

سرٹیفکیٹ

ہم حفاظ حضرات نے
مجموعہ اوراد و وظائف
کے اِس نُسخہ کو حرف بحرف بغور پڑھنے
کے بعد اغلاط سے مبرا اور صحتِ متن
کے لحاظ سے مکمل پایا۔
لہذا ہم پورے وثوق سے اس کے صحت
مبرّا ہونیکی تصدیق کرتے ہیں۔

قاری محمد یوسف　　حافظ مختار احمد

فہرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

*

مندرجہ ذیل درُود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا یہ طریقہ ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منوّرہ کی طرف مُنہ کر کے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعہ بھی نہ گذرنے پائیں گے کہ اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے کہ پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ و زیارتِ حبیبُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مُشرّف ہوئے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

*

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لا
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لا
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ لا غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ع

قرآنِ کریم پڑھنے کی فضیلت

روزانہ قرآنِ عظیم کی تلاوت کیا کرو اس لیے کہ:۔

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو اس لیے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لیے آئے گا۔

۲۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو قرآن کریم (کی تلاوت کرنے، یاد کرنے یا غور و فکر کرنے اور تفسیر و ترجمہ کرنے) کی مشغولیت (و مصروفیت) نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دُعائیں مانگنے سے روک دیا (یعنی دُعا، مانگنے اور ذکر کرنے کی فرصت نہ ملی) تو میں اس شخص کو اس سے بڑھ کر دیتا ہوں جو میں دُعائیں (اور حاجتیں) مانگنے والوں کو دیتا ہوں (یعنی اس کی تمام حاجتیں اور مُرادیں پوری کر دیتا ہوں) اور رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو اور تمام کلاموں پر ایسی ہی فضیلت (اور فوقیت) حاصل ہے جیسی خود اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قرآن کو سیکھو (اور اس کا علم حاصل کرو) اور اس کو پڑھو پڑھاؤ اس لیے کہ قرآن کی مثال اس شخص کے حق میں جس نے قرآن سیکھا (اور اس کا علم حاصل کیا) پھر اس کو پڑھا پڑھایا بھی اور اس پر عمل بھی کیا (خاص کر تہجد کی نماز میں پڑھا) ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی ایک (منہ کھلی) تھیلی جس کی مہک ہر جگہ پہنچتی ہو، اور اس شخص کے حق میں جو قرآن کو سیکھتا تو ہے (اور اس کا علم بھی حاصل کرتا ہے) مگر رات کو غافل پڑا) سوتا رہتا ہے (نہ تہجد میں قرآن پڑھتا ہے اور نہ اس پر عمل کرتا ہے) حالانکہ اس کے (دل کے) اندر قرآن موجود (و محفوظ) ہے ایسی ہے جیسے ایک مُشک سے بھری ہوئی تھیلی جس کا منہ کس کر باندھ دیا گیا ہو۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
حَسَنًا ۙ ﴿٢﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ ۚ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ
اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ
يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ ۭ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى
الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ
فِى الۡـكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ
الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ ع ۱۳
عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ
هُدًى ۖ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ
اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَۤاءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡ
لَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ
مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ
عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنۡ
يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مُرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۗ
لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ
رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ قَآئِلٌ
مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالُوْا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ
مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ
اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ
لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
قُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ
إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝٢٢ وَلَا تَقُولَنَّ
لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝٢٣ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ
رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسٰى أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ
مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝٢٤ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ
وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝٢٥ قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهٗ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهٖ
مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖ أَحَدًا ۝٢٦ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ
إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ
دُونِهٖ مُلْتَحَدًا ۝٢٧ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ
عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ أَمْرُهٗ فُرُطًا ۝٢٨ وَقُلِ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ
إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ
الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾
أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى
الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ
مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ

قَالَ مَآ أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِۦٓ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ
قَآئِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّى لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾
قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ أَكَفَرْتَ بِٱلَّذِى خَلَقَكَ
مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّٰكِنَّا۠ هُوَ
ٱللَّهُ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا۠
أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا
مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَتُصْبِحَ
صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ
طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ
أَنفَقَ فِيهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِى
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ
مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ ٱلْوَلَٰيَةُ لِلَّهِ
ٱلْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَ
يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ
نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ
نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى
الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ
هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ
وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَ
اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ
ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا
خَلْقَ أَنفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾
وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَ
الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ
مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا
رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ
وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ
وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن
ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ
إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا
اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ
دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ
حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا
بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ
لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا
الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ﴿٦٣﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ڰ فَارْتَدَّا عَلٰٓي اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ
لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ
حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ
شَيْــًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ
عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ
بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ
قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا

جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ
بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ
فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا
الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ
زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ
يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ
اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا
كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ
تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي
الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ
فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ
عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ
اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ
اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا
بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ
قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى
الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ۙ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ

نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْۤا
اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ
مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ
حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی
الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ
عَرْضَا ۝ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا
لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ۝ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا
عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ
نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِیْنَ
ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْۤا
اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا
يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ
رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ
وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ
يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ
اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ
وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ
لِّيْۤ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ
سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَ
اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً وَكَانَ
تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ
عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرْ
فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ
اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ

غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ
وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَ
لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ
اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ
نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَ
قَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ
نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ
بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ
اُمُّكِ بَغِيًّا ۚ ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ
فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ

وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۙ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ
بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۪ۖ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَلَمْ
یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ
اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ
مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ ؕ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ
لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ
یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾
وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وقف لازم
وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا
وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ
جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا
سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ
اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ
مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ
حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا
رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى اِنَّهٗ
كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤ ج وَكَانَ
يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ لا وَّ
رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّ
مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝٥٨ السجدة
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝٥٩ لا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
شَيْئًا ۝٦٠ لا جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِىْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط
اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ط
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝٦٢ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ
رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا
كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ۚ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَ
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا
يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ
جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ
عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى
بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ۚ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ
نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا

وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ
مَدًّا ۚ حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۗ
فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ
قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۗ ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ ۙ كَلَّا ۗ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ
الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ ۙ وَّنَرِثُهُ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ ۙ كَلَّا ۗ سَيَكْفُرُوْنَ
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا ٥ ع ١٤ ٨
الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ ۙ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۗ
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ ۚ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ
وَفْدًا ﴿٨٥﴾ ۙ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا
يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ
أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا
آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَ
كُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾ وَ
كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ
أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢﴾
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿٦﴾ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ
خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ
مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ ع وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا
نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۱۵ السجدة تَتَجَافٰى السجدة ۹
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّ
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۱۶ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ
مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۷ اَفَمَنْ كَانَ
مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝۱۸ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وقف غفران وقف غفران
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ
جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۫ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ
اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٢٩ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ

مُّنْتَظِرُوْنَ ۝٣٠ ع ٣ ع ٨ ١٦

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ وقف غفران

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَ

كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۲ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۳ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ۝۱۴ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝۱۵ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝۱۶ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۷
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۸ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝۱۹ وَجَآءَ مِنْ
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۰ ۙ
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۱
وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۲
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝۲۳ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا

لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ؕ قِیْلَ
ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ۙ بِمَا غَفَرَ لِیْ
رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ وقف غفران
یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ؕ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ع وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا لازم
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ۙ لِیَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ
الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ

لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿٤٣﴾ اِلَّا

رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۵۰ ع ٣
وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ۵۱ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سكتة هٰذَا وقف لازم / وقفة منزل / وقفة غفران
مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۵۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۵۳
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۵۵
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۵۶
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۵۷ ۚ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۵۸ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۵۹ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۶۰ ۙ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۶۱ وقف غفران
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۶۲
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۶۳ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٦٤ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥ وَلَوْ نَشَآءُ

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝٦٦

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝٦٧ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

يَعْقِلُوْنَ ۝٦٨ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝٦٩ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝٧١ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝٧٢ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا

يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٧٤

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝٧٥ فَلَا

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَمْ

يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٧

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ ؕ وقف غفران
بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ع ﴿۸۳﴾ ع ۵ ۵

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ع ۱
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ
عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ وقف النبی

كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ
يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا
اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا
مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ الثلثة فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ

وقف لازم
وقف لازم

جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا
فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا
بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱ ۲۹ ۱۴
وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ
فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ
بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْقَاتُهُمْ
اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۰﴾ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَیْــًٔا وَّلَا هُمْ
یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۴۲﴾ ع ۲ ۱۳ ۱۵

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي
الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ
مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰىهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ ق فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ ع ١٣
لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ ۚ
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ
تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَاَيِّنْ
مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ
رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ
الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓي اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى
لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ
رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ ۚ طَاعَةٌ وَّ
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى
لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ
فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ
اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا

أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا
إِلَى السَّلْمِ ۖ ق وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ ق وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِنْ
يَّسْئَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
هَا أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ج فَمِنْكُمْ
مَّنْ يَّبْخَلُ ج وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ط وَاللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ لا
ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع ركوع ٤

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ آيَةً وَّأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا
اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾
وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى
اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ
السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا

قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى
الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع النصف ٢ ع ٧
لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ لا
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿٢٣﴾
وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ
مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ
مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ
یَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿٢٥﴾
اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ
الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ
بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ ٣ ع ٩ ١١

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

معانقة ١٥

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٓ ۚ قف وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۱ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۲ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ
الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۴ بَلْ كَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى
السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۶
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۷ لا تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيْبٍ ۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۹ لا وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ
نَّضِيْدٌ ۱۰ لا رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ لا وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ
الْخُرُوْجُ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

وَّثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا
بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ښ وَ
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ
اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾
وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ
غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ۭ اَلْقِيَا فِيْ
جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿۲۵﴾
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿٢٨﴾
ع ٢ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿٢٩﴾ ع یَوْمَ
نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿٣٠﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ۚ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ
بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ۙ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾
لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ هَلْ
مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ
عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾
وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ۙ ﴿٤١﴾ یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ
نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا
فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَ
الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ
الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى
وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ
هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ
وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ
يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وقف لازم

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ
حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي
الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ

رَّافِعَةٌ ۝٣ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَأَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ
مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ أُولٰٓئِكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۝١٣
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٔيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧
بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ
عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ
مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ۝٢٥
إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ع ١ ٣٨ ١٤
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ
مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا
الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾
فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ
الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ الثلثة ع فَلَآ الثلثة ٣ ع ٢ ١٥
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ
كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳ ۲۲ ۱۶

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۜ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ
اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ
فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ
النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۤقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۤقِّ
اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ
اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۤىِٕمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَاۤ اَفَاۤءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ
عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَاۤ اَفَاۤءَ
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۤءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾ ۚ
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾ ۚ
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ ۚ كَمَثَلِ
الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ
عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ ع ٢/٧/٥
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ

اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ
وَاَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾
لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ
يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ
الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَـهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ ع ركوع ۳

سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ
الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا
التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ
زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ
الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۲ ۳ ۱۲

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ
صُوَرَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ
فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ
كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا
فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ
ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾ فَآمِنُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ
وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾ ع
مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ
بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا
وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ
لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ۙ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع ع ٢ ١٨

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّ هِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿١﴾ الجزء ٢٩
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ
تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا
نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ

الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ ع

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۙ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ

نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا

يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا
نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع ركوع ٢

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ إِنَّا
سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ
أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۭ ۝٨ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ لَدَيْنَآ
اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝١٢ ۙ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣ ق
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا
مَّهِيْلًا ۝١٤ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ
اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۭ ۝١٥ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝١٦ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۝١٧ ۖ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ
مَفْعُوْلًا ۝١٨ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝١٩ ع ع ١ ١٣
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ
وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا

تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ
اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖۗ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ع ٢/١٢ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؑ ۝٢٠

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۖ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۖ ۝٣ وَثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ۖ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۖ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۖ ۝٦ وَلِرَبِّكَ
فَاصْبِرْ ؕ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۙ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ ۝٩ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠ ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ ۝١١ وَّ
جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ ۝١٢ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ

لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا
عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ
قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ
وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا
قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ﴿٢٧﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ﴿٣٠﴾
وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ ع ١٥
وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا
كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ قف ع
يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ
كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾
حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ
يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّاۤ
اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ

فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۖ﴿۷﴾ وَّخَلَقۡنٰكُمۡ
اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾ وَّجَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾
وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾
وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۖ﴿۱۳﴾ وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ﴿۱۶﴾
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ
فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ﴿۱۹﴾
وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ
مِرۡصَادًا ۖ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا
يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً
وِّفَاقًا ؕ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا
كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ
اِلَّا عَذَابًا ؑ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعۡنَابًا ۙ﴿۳۲﴾ وَّ

كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ
ع ٢ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوْا
فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ
رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَأَكْرَمَهٗ
وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ
عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ
الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ وَ
تَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾
كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ
لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ
وَثَاقَهٗٓ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ
إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝۶
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ زَكّٰهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝۱۱
اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ
فَسَوّٰهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵ ع

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ
الْاُنْثٰۤى ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

وَاسْتَغْنٰى ۝٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠
وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝١٢ وَاِنَّ
لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝١٣ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصْلٰىهَاۤ
اِلَّا الْاَشْقَى ۝١٥ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٦ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝١٧
الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝١٨ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ
تُجْزٰٓى ۝١٩ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝٢٠ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝٢١ ع ٢١ ١٧

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
وَمَا قَلٰى ۝٣ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَ
لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ
يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ
عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ
فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ع ١١ ١٨

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ع ﴿۸﴾

ع ۱۹ / ۸

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا
الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ
اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ع ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿٢﴾
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ ؕ ﴿٥﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۙ ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ ﴿٧﴾
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ ﴿٨﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا
صَلّٰى ؕ ﴿١٠﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ ﴿١٢﴾
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ﴿١٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ ﴿١٤﴾
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ۚ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا
تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾ ع — السجدة ١٢

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ﴿١﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ﴿٢﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ
الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ ع

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ ؕ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ ؕ وَمَآ اُمِرُوْٓا
اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ ؕ

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ؑ ﴿٨﴾ ع ٢/٢١

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿١﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿٢﴾

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿٤﴾ بِاَنَّ

رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ ه

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿٦﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿٧﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ؑ ﴿٨﴾ ع ٢/٢٢

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

صُبْحًا ۙ﴿٣﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ ﴿۹﴾

ع ۱۱/۲۵ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ اِحْدٰى عَشَرَ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْقَارِعَةُ ۙ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ ﴿۳﴾ يَوْمَ

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿۶﴾ فَهُوَ

فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ

ع ۱۱/۲۶ هَاوِيَةٌ ؕ ﴿۹﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ؕ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ ع

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۳﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ ﴿۵﴾

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ

يَوۡمَٮِٕذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۷

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالۡعَصۡرِ ۙ ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع ۱ ۲۸

سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسۡعُ اٰيَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّـكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ﴿۱﴾ اۨلَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ﴿۲﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ

مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ

مَا الۡحُطَمَةُ ؕ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۙ ﴿۶﴾ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى

الۡاَفۡـِٕدَةِ ؕ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۙ ﴿۸﴾ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع ۱ ۲۹

سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ مَكِّيَّةٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَّهِيَ اَرۡبَعُ اٰيَاتٍ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ؕ ﴿۱﴾ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ ﴿٢﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾ ع رکوع ۱

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾ ع رکوع ۱

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ ع رکوع ۱

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ط ١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَ ط ٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ صلے ٣ وَّامْرَاَتُهٗ ط
ع ٥ ٣٤ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ج ٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ع ٥

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج ١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ج ٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
ع ٤ ٣٧ يُوْلَدْ ۙ ٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ٤

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ٢ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ۙ ٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع ٥

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿٣﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ع ١ ع ٢٦ ٣

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۙ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ○ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ ○ ع

○

متفرق آیاتِ قرآنی و سورتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛ فِيۡهِ ۛ هُدًى
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝ البقرة ۱ تا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ
يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا
خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ ع البقرة ۲۵۵ - ۲۵۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ
نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝ ع البقرۃ ۲۸۴ - ۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۝ اٰل عمرٰن ۲۶ - ۲۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَاذۡکُرُوۡا

اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو اور یاد کرو

نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ

احسان اللہ کا اپنے اوپر جبکہ تھے تم آپس میں دشمن پھر الفت دی تمہارے دلوں میں

فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَکُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ

اب ہو گئے اس کے فضل سے بھائی اور تم تھے کنارے پر ایک آگ کے گڑھے

مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَکُمۡ مِّنۡہَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ

کے پھر تم کو اس نے نجات دی اسی طرح کھولتا ہے اللہ تم پر

اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ۝ آل عمرٰن ۱۰۳

آیتیں تاکہ تم راہ پاؤ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ

تو کہہ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو تاکہ محبت کرے تم سے

اللّٰہُ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝ آل عمرٰن ۳۱

اللہ اور بخشے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ
النَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ○ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ
قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَیَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ
اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ ٭ رَبَّنَا
فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَکَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ○ ۚ
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ
اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ○ فَاسۡتَجَابَ لَہُمۡ رَبُّہُمۡ اَنِّیۡ لَاۤ
اُضِیۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ بَعۡضُکُمۡ
مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِیۡنَ ہَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِہِمۡ وَ
اُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ

وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَا يَغُرَّنَّكَ

تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ○ وَ

إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ آل عمران ۱۹۰ - ۲۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا

آیا ہے تمہارے پاس رسول تم میں کا بھاری ہے اس پر جو

عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

تم کو تکلیف پہنچے حریص ہے تمہاری بھلائی پر ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ

پھر بھی اگر منہ پھیریں تو کہہ دے کہ کافی ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ التوبۃ ۱۲۸-۱۲۹

میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

وُہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے پوشیدہ اور ظاہر

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وُہ مہربان رحم والا ہے وُہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

وُہ بادشاہ ہے پاک ذات ہے سب عیبوں سے سالم امان دینے والا پناہ میں لینے والا زبردست

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

دباؤ والا صاحب عظمت پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے وُہ اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ

بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب نام خاصے پاکی بول رہا

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ الحشر ۲۲-۲۴

ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور وُہ ہی ہے زبردست حکمتوں والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ

نہیں پہنچتی کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے

بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ التغابن ۱۱

اللہ پر وُہ راہ بتلائے اس کے دل کو۔ اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّیَرْزُقْهُ

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وُہ اس کے لیے مخلصی (کی صورت) پیدا کر دیگا۔ اور اس کو ایسی جگہ

مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وُہ اس کو

فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

کفایت کرے گا خدا اپنے کام کو (جو وُہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے اللہ نے ہر چیز

لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ الطلاق ۲-۳

کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَلَوۡ اَنَّہُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰہُمُ اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ سَیُؤۡتِیۡنَا اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ وَرَسُوۡلُہٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَی اللّٰہِ رٰغِبُوۡنَ ○ التوبۃ ۵۹

یعنی: بہترین طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ پیغمبر کے ہاتھ سے دلوائے اس پر آدمی راضی و قانع ہو اور صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور سمجھے کہ وُہ چاہے گا تو اپنے فضل سے بہت کچھ مرحمت فرمادے گا۔ غرض دنیا کی متاع فانی کو نصب العین نہ بنائیے۔ صرف اللہ تعالیٰ رب العزّت کے قُرب و رضا کا طالب ہو اور جو ظاہری و باطنی دولت اللہ تعالیٰ اور رسُول کی سرکار سے ملے اسی پر مسرور و مطمئن ہو۔

اسنادِ دُعائے نُور

ایک دن پیغمبر خُدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو سلام کہا ہے اور یہ تحفہ دُعائے نور کا آپؐ کی امّت کے لیے بھیجا ہے کہ یہ دُعا آگے کی اُمتوں پر نہ بھیجی تھی، مگر تمھاری اُمّت کے لیے بخشش کا سبب کر کے بھیجتا ہوں۔ اس دُعا کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش و عشرت سے دنیا میں رہے گا۔ اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا منہ چودھویں تاریخ کے چاند کی مانند روشن اور نورانی ہوگا، وُہ بیمار نہ ہوگا ہمیشہ صحت و سلامتی سے رہے گا۔ اگر جنگ پڑ جائے

گا فتح و نصرت ہوگی اور تیر و شمشیر بندوق اس پر اثر نہ کرے گی اور کوئی مشکل اس پر نہ پڑے گی۔ اگر سفر کو جائے گا صحیح سلامت واپس آئے گا، اور بادشاہوں کے نزدیک سرخرو رہے گا اور اس دُعا کو پاس رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

دُعائے نُور

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِىْ نُوْرِ نُوْرِكَ

يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآئَنَا يَا رَءُوْفُ

لَبَّيْكَ وَاَكْرِمْ لَبَّيْكَ وَاَنْ يَّبْعَثَ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ

ارْزُقْنَا خَيْرَ الدِّيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا
حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ
الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَ
مِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَآئِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَآئِيْ وَعَشِيْرَتِيْ
فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِيْ وَالصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ان مبارک اور بابرکت کلمات کو دس مرتبہ بخلوص دل پڑھنے والے بشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اس

کے اعمال نامہ میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ جلّ شانہٗ کا کس قدر عظیم انعام اور احسان ہے کہ مؤمنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں۔

وظائف نماز

ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط ایک مرتبہ

ترجمہ: اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تُو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

ہر سُنّت نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط ایک مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ ہم (یہ ضروری ہے کہ) تیرا ذکر کریں اور تیرا شُکر بجا لائیں اور تیری اچھی عبادت کریں۔

ہر نماز پوری کرنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط ۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ برکت دے بیچ میری موت کے اور موت کے بعد

اِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ط ۵ مرتبہ

ترجمہ: بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط ۱۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ نجات دے مجھے دوزخ سے۔

دُعائے دفعِ پریشانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ	
اے کھولنے والے دروازوں کے	اور اے سبب پیدا کرنیوالے اسباب کے
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ	
اور اے پھیرنے والے دلوں کے	اور نگاہوں کے
وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ	
اور اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے	
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ	
اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے	اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

اَغِثْنِیْ	اَغِثْنِیْ	اَغِثْنِیْ
میری فریاد سُن	میری فریاد سُن	میری فریاد سُن

تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْکَ اَمْرِیْ

بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

یَارَبُّ	یَارَبُّ	یَارَبُّ
اے پروردگار	اے پروردگار	اے پروردگار

یَا اَللّٰہُ

اے اللہ

یَاکَرِیْمُ	یَافَتَّاحُ	یَارَزَّاقُ	یَابَاسِطُ
اے سخی	اے رحمت کے دروازے کھولنے والے	اے روزی دینے والے	اے خوشحالی بخشنے والے

تمام پریشانیوں کے لیے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ ۱۲ بار پڑھیں۔

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو!

۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو!

۳۔ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو!

۴۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو!

۵۔ ایک حج کر کے سویا کرو!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ پھر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ۱۔ چار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار کے برابر ہے، ۲۔ تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک قرآن مجید

کے برابر ہوگا، ۳۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو، دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا، ۴۔ دس مرتبہ درُود شریف پڑھ کر سویا کرو جنّت کی قیمت ادا ہوگی، ۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

لوحِ قرآنی

الٓمّٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	نٓ
الٓمّٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	اٰمین

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا پورا ہوگا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آنے لگے گی ۔

انشاء اللہ تعالیٰ

قوّتِ حافظہ کی دُعائیں

قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دُعاء پڑھ لیا کریں :۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ کُتِبَ وَیُکْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَ
دَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ؕ

بعض بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وُہ اپنا پڑھا ہوا ایک حرف بھی فراموش نہ کرے تو وُہ اپنا سبق پڑھنے یا کتاب کا مطالعہ شروع کرتے وقت ایک بار یہ دُعاء پڑھ لے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا
رَحْمَتَکَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ



اسنادِ اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عزاسمہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن مجید میں آیا ہے وَلِلّٰہِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡہُ بِہَا۔

(الاعراف ۔ ۱۸۰)

یعنی واسطے اللہ کے ہیں نام سب خاصے پس پکارو تم اپنے پروردگار کو اُنہی ناموں سے حدیث شریف میں آیا ہے عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ لِلّٰہِ تِسۡعَۃً وَّ تِسۡعِیۡنَ اِسۡمًا مَّنۡ اَحۡصٰہَا دَخَلَ الۡجَنَّۃَ۔ **روایت** ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہا اُنھوں نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے 99 نام ہیں، جو کوئی ان کو یاد کرے اور پڑھے اور اس پر عمل کرے داخل ہو بہشت میں۔ روایت کیا اس حدیث کو امام بخاری اور امام مُسلم وغیرہما نے اور ان اسمائے مبارک کے برکات بے حد ہیں۔

اَسْمَآءُ الْحُسْنٰی بَارِیْ تَعَالٰی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ ۱؎

وہ (ذاتِ پاک) اللہ ہے	نہیں کوئی معبود مگر وہ	بہت رحم کرنے والا	بڑا ہے مرتبہ اس کا

اَلرَّحِیْمُ	**اَلْمَلِکُ**	**اَلْقُدُّوْسُ**	**اَلسَّلَامُ**	**اَلْمُؤْمِنُ**
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا
اَلْمُهَیْمِنُ	**اَلْعَزِیْزُ**	**اَلْجَبَّارُ**	**اَلْمُتَکَبِّرُ**	**اَلْخَالِقُ**
نگہبان	غالب	نقصان پورا کرنیوالا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	**اَلْمُصَوِّرُ**	**اَلْغَفَّارُ**	**اَلْقَهَّارُ**	**اَلْوَهَّابُ**
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا
اَلرَّزَّاقُ	**اَلْفَتَّاحُ**	**اَلْعَلِیْمُ**	**اَلْقَابِضُ**	**اَلْبَاسِطُ**
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا
اَلْخَافِضُ	**اَلرَّافِعُ**	**اَلْمُعِزُّ**	**اَلْمُذِلُّ**	**اَلسَّمِیْعُ**
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا
اَلْبَصِیْرُ	**اَلْحَکَمُ**	**اَلْعَدْلُ**	**اَللَّطِیْفُ**	**اَلْخَبِیْرُ**
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار

۱؎ سب ناموں کے ساتھ جَلَّ جَلَالُہٗ کا پڑھنا بہتر ہے نہ پڑھیں تو کچھ حرج نہیں ۱۲

الحلیم	العظیم	الغفور	الشکور	العلی
بُردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بُلند
الکبیر	الحفیظ	المقیت	الحسیب	الجلیل
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
الکریم	الرقیب	المجیب	الواسع	الحکیم
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
الودود	المجید	الباعث	الشہید	الحق
دوست	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابلِ تعریف
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنیوالا	مارنے والا
الحی	القیوم	الواجد	الماجد	الواحد
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
الاحد	الصمد	القادر	المقتدر	المقدم
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا
المؤخر	الاوّل	الآخر	الظاہر	الباطن
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا	پوشیدہ

اَلْوَالِیُ	اَلْمُتَعَالِیُ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا	انعام دینے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مٰلِكُ	الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	بہت مہربان	مالک	ملک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
صاحب بزرگی اور بخشش کا		پالنے والا	عدل کرنیوالا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیُ	اَلْمُعْطِیُ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پرواہ	دولت مند کرنیوالا	دینے والا	منع کرنے والا	ضرر دینے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیُ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیُ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھلانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ	اَلَّذِیْ	لَیْسَ کَمِثْلِهٖ
مالک	رہنما	بڑا تحمل والا	وُہ ذات	کہ نہیں اس کی مانند
شَیْءٌ	وَّهُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ	غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ
کوئی شے	اور وُہ ہے	سننے والا	دیکھنے والا	تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری
الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی		وَنِعْمَ النَّصِیْرُ		سَمِیْعٌ
طرف رجوع ہے کیا خوب مولا ہے		اور کیا خوب	مددگار	سننے والا
بَصِیْرٌ	عَلِیْمٌ	قَدِیْرٌ	مُرِیْدٌ	مُتَکَلِّمٌ
دیکھنے والا	جاننے والا	قدرت والا	ارادے والا	کلام کرنے والا



اسمائے مقدسہ نبی کریم ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

جو شخص اِن اسمائے مقدسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق و محبت سے جناب سرورِ دو عالم ﷺ کی حضوری کا تصور باندھ کر پڑھا کرے اور پہلے ہر نام مبارک کے سَیِّدُنَا اور بعد ہر نام مقدس کے ﷺ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ جل شانہ سے امید ہے کہ اپنے محبوب یکتا اور حبیب بیمثال کے جمال جہاں آرا سے مشرف فرماوے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مُحَمَّدٌ	اَحۡمَدُ	حَامِدٌ	مَحۡمُوۡدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحِ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اٹھنے والا	محو کرنے والا

دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ
بُلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ	هَادٍ	مَهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والا	چادر اوڑھنے والا	شفاعت والا
خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
دوست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چُنا ہوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَآئِمٌ
چُنا ہوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِيْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابعدار
مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِيْنٌ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ
نصیحت کرنیوالا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قُرَشِيٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد سے	قریشی

مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنیوالا لوگوں کے ایمان کیلیے	نرم دل
رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پرواہ	سخی	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِیْبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ	واعظ
فَصِیْحٌ	سَیِّدٌ	مُنْتَقًى	اِمَامٌ	بَآرٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیک
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِیٌّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	میانہ رو	ہدایت والا
حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ
سچا	ظاہر	اوّل	پچھلا	ظاہر
بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ
چھپا	رحمت	حلال کرنے والا	حرام کرنے والا	حکم دینے والا
صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَکِّیٌّ
سچا	سچ بولنے والا	بولنے والا	صاحب	مکّے والا
نَاهٍ	شَکُوْرٌ	قَرِیْبٌ	مُنِیْبٌ	مُبَلِّغٌ
منع کرنے والا	شکر گزار	قریب	رجوع کرنے والا	پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِیْبٌ اَوْلٰی

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلقت اس کی کے یعنی اوپر ہمارے سروار محمد کے اور اوپر

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اولاد ان کی اور اصحاب ان کے سب کے ۞

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اسمائے یازدہ

غوث اعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِکَ وَجَمَالِ

حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَشَفِیْعِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

۱- اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ

الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتِ الْحَسَنِیّ وَالْحُسَیْنِیّ
قُطْبِ رَبَّانِیْ غَوْثُ الصَّمَدَانِیْ مَحْبُوْبِ حقَّانِیْ سَرْچَشْمَۂ
سُلْطَانِیْ سُلْطَانْ سَیِّدْ مُحْیِّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ
قُطْبُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ
۲۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہْ مُحَیِّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْخُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ
قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ
۳۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہْ مُحَیِّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدَّسَ
اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ
۴۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہْ مُحَیِّ الدِّیْنِ

عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبُ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ
قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

۵۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہْ مُحَیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبُ النُّجُوْمِ وَالشِّھَابِ
قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

۶۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ اَوْلِیَآءِ مُحَیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

۷۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ مُحَیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبُ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ قَدَّسَ
اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

۸۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمُ حَضْرَتِ دَرْوِیْشِ مُحیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ

۹۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمُ حَضْرَتِ فَقِیْرِ وَلِیْ مُحیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْفَوْقِ وَالْاَرْضِ وَتَحْتَ الثَّرٰی قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ

۱۰۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمُ حَضْرَتِ غَرِیْبِ مِسْکِیْنْ مُحیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ رَاکِبُ الْمَلٰٓئِکَۃِ صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ تَابِعِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ہٗ

۱۱۔ یَا ھَمْرَآئِیْلُ یَا لَوْمَآئِیْلُ یَا طَنَآئِیْلُ بِحَقِّ

یَاشَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِّلّٰہِ یَا مُحَمَّدُ اَفْتِحِ
الْاَبْوَابِ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ
اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

اسمائے گرامی
حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

ھُوَ قُطْبُ الَّذِیْ لَا قُطْبَ اِلَّا ھُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ
ھُوَ الْغَوْثُ الَّذِیْ لَا غَوْثَ اِلَّا ھُوَ سَیِّدٌ مُّؤَیِّدٌ کَرِیْمٌ
عَظِیْمٌ شَرِیْفٌ ظَرِیْفٌ اِمَامٌ مُّؤْمِنٌ مُّھَیْمِنٌ سَالِکٌ
صَالِحٌ مُّنْعِمٌ مُّکَرَّمٌ طَیِّبٌ مُّطَیِّبٌ جَوَّادٌ مُّرْفَادٌ صَآئِمٌ

قَآئِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَّاجِدٌ مَّاجِدٌ جَلِيٌّ خَفِيٌّ تَقِيٌّ

نَقِيٌّ كَامِلٌ بَارِزٌ صَفِيٌّ زَكِيٌّ حَمِيدٌ نَّاصِرٌ مُّنَاصِرٌ سَعِيدٌ

رَّشِيدٌ مُّنْجِيٌّ غَوْثٌ قُطْبٌ نَّقِيبٌ نَّجِيبٌ خَاشِعٌ

خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ ثَاقِبٌ وَّارِثٌ وَّارِعٌ بَارِعٌ فَآئِقٌ

لَآئِقٌ رَّاسِخٌ شَامِخٌ وَّلِيٌّ خَفِيٌّ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ

مُّطَهَّرٌ مُّطِيعٌ مُّجِيبٌ اَجِيبٌ شَاهِدٌ رَّاشِدٌ زَآئِدٌ قَآئِمٌ

بَصِيرٌ مُّنِيرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُّقَرَّبٌ مُّحَدِّثٌ خَلِيلٌ دَلِيلٌ

صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطٰنٌ حَسَنِيٌّ حُسَيْنِيٌّ حَنْبَلِيٌّ

شَافِعِيٌّ عَالِمٌ حَاكِمٌ عَادِلٌ مُّعِيْنٌ مُّبِيْنٌ

مِّصْبَاحٌ مِّفْتَاحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ مُّلَاذٌ مُّعَاذٌ رَّافِعٌ

نَّاصِحٌ وَّاصِحٌ وَّاضِحٌ حَافِظٌ وَّلَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًاؕ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ○

قصیدۂ غوثیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کہوں مولا کو اوّل حمد بیحد
دوئم بھیجوں درود داں بر محمدؐ

سوئم برآل اور اصحاب اُوپر
چہارم غوثِ کل اقطاب اُوپر

سناؤں باشرع تم کو قصیدہ
مُریداں سن کے ہوویں آبدیدہ

کلام غوث صمدانی یہی ہے
بجوش عشق یہ بتیاں کہی ہے

بیان یہ جو پڑھے باشوق ولذّت
خلائق میں وہ پاوے عزّ و رفعت

گیارہ بار کی رکھے جو راتب
اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب

وُہ دیکھے پیر کی درخواب صورت
اسی کے دل سے اُڑجائے کدورت

وصل کا شربت شیریں پیا جب
یہ سِر باطنی ظاہر کیا تب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخُمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ

قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا
میں تب شوق الٰہی کو بُلایا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤسٍ
فَہِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِ

اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا
تبھی یارانِ مئے بازی کو لیتا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا	بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ
کہا تب میں نے غوث وقطب آؤ	تمھیں مجھ وقت کی لذت کی پاؤ
وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ	فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِ
رکھو تم ہمت عالی اے مرداں	شراب شوق کی اُبلی ہیں حوضاں
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ	وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِ
حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے	فنا فی اللہ کا میں نے شربت چکھا ہے
مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ	مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِ
بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن	بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلےٰ
اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ	وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِ
دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور	نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہے کوئی اور
کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ	وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
لباس خوش میرے کارن بنایا	شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا
وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ	وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِ
چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا	فضل سے حق نے مجھ سے بخشی عطایا
وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا	فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ
حکم غوث وقطب ابدال اوپر	میرا جاری ہے ہر ایک حال اوپر
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ	لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِیْ زَوَالِ
میرا اسرار کو دردجو پاوے	تو پانی در زمین اس کا سرا دے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيِّتٍ	لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالِيْ
میرا اسرار میّت پر جو آوے	تو حکم حق سے وُہ زندہ دکھاوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ	لَخَمَدَتْ وَنَفَضْتُ مِنْ سِرِّ حَالِيْ
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہو کے مجھ حالت سے دھوجے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ	لَدُكَّتْ وَخْتَفَتْ بَيْنَ الْجِبَالِ
میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں	تو ذرہ ہو کے اڑجاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرًا اَوْ دُهُوْرًا	تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا سناوے
وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَاْتِيْ وَيَجْرِيْ	وَتُعْلِمُنِّيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ
کہے وُہ نیک و بد اس پر جو گذرے	کہ یاراں ناکرد مجھ سامنے جھگڑے
مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ	وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دور میں کرلو جو چاہو
مُرِيْدِيْ هِمْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ	عَطَانِيْ رِفْعَةً فِلْتُ الْمَعَالِ
مریداں نہ ڈرو اللہ رب ہے	کرم اس کا میرے ہرروز شب ہے
طُبُوْلِيْ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ	وَشَاؤُشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِيْ
میری نوبت دو جگ میں باجتی ہے	یہی شادی مجھے سب ساجتی ہے
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ	وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ
سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا	صفا حق نے کیا دل جان میرا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا	كَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُكْمِ اتِّصَالِ
دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا	جیسا چنگل میں ایک رائی کا دانہ
وَکُلُّ وَلِیٍّ عَلٰی قَدَمِیْ وَاِنِّیْ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں	قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں
مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ	غَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
مریداں نہ ڈرو بدخواہ سیتی	نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی
اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُّ الدِّیْنِ اِسْمِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ
لقب میرا محی الدین جیلیؒ	یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی
اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَجْدُ مَقَامِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الرِّجَالِ
میں حسنی ہوں بڑا درجہ ہے میرا	حکم سب مردوں کے اوپر ہے میرا
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرِ اِسْمِیْ	وَجَدِّیْ سَیِّدِیْ بَدْرُ الْكَمَالِ
اسم ہے میرا عبد القادر مشہور	میرا سید ہے جد جدوں ماہ پرنور

قصیدہ غوثیہ پہنچا تمامی
مُریداں تم کرو ان کی غُلامی
بیان ہے رحمت اللہ بے نہایت
کرو تم سامعوں کی اب رعایت
مُریداں سے جو کوئی اس کو پڑھے گا
خدا دیدار اپنا اس کو دے گا

* * *

اَوْرَادُ
السُّلْطَانِ الشَّیْخ عبد القادر الجیلانی

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْکَسِرَ وَاجْمَعْ
شَمْلِیَ الْمُنْدَثِرَ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اِکْفِنِیْ یَا
کَافِیْ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰهِ
نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ختم شریف کے فوائد

اس ختم مبارک کے یوں تو فائدے بیشمار ہیں مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ جو شخص اس ختم شریف کو ہمیشہ ورد رکھے اس کے دل کے تمام مقصد پورے ہوں گے۔

۲۔ جو بعد نماز پڑھے گا سارا دن خیریت اور خوش و خرم گزرے گا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا۔

۴۔ جو شخص اس ختم مبارک کو پڑھے وُہ شخص کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔
۵۔ عامل کے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔
۶۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہوگیا ہو یا قرض دار ہو یا بیمار ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہوگیا ہو ان تمام باتوں کے لیے بہت مفید ہے۔
۷۔ زیارت کا طلب گار بعد نماز تہجد بروئے بغداد شریف پڑھے۔
نوٹ: جس وقت ختم پڑھنا شروع کریں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھ لیا کریں اور باطہارت لباس، پاک مکان پاکیزہ اور خوشبو عطر وغیرہ لگائیں اور تصوّر شیخ سے آئینہ دل کے زنگار دُور کریں اور اجازت شیخ ہو تو سونے پر سہاگہ ہے۔

ختم شریف کبیر غوثیہ عالیہ قادریہ

۱۔ ختم شروع کرتے وقت درُود شریف ۱۲۵ مرتبہ
۲۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
ایک سو گیارہ مرتبہ
۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط
ایک سو گیارہ مرتبہ
۴۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَاحَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ۔
ایک سو گیارہ مرتبہ

۵۔ سُورۂ یٰسٓ مع بِسۡمِ اللّٰہ شریف ایک مرتبہ

سُورۂ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مع بِسۡمِ اللّٰہ شریف ۴۱ مرتبہ

۶۔ یَا بَاقِیۡ اَنۡتَ الۡبَاقِی ایک سوگیارہ مرتبہ

۷۔ یَا حَضۡرَتۡ شَاہ مُحۡیُ الدِّیۡن مُشۡکِلۡ کُشَا بِالۡخَیۡرِ ایک سوگیارہ مرتبہ

۸۔ یَا غَوۡثُ اَغِثۡنَا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ط ایک سوگیارہ مرتبہ

۹۔ سَہِّلۡ فَسَہِّلۡ یَا اِلٰہِیۡ کُلَّ صَعۡبٍ بِحُرۡمَۃِ سَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ

ایک سوگیارہ مرتبہ

۱۰۔ امداد کن امداد کن از بندِ غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبدالقادرؒ ۱۱۱ مرتبہ

۱۱۔ مشکلات بے عدد داریم ما شیئاً للہ یا غوثِ اعظم پیرما ۱۱۱ مرتبہ

۱۲۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا مُحَمَّدُ ایک سوگیارہ مرتبہ

۱۳۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط ایک سوگیارہ مرتبہ

۱۴۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ وَسَلِّمۡ عَلَیۡکَ

یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ ط ایک مرتبہ

۱۵۔ ختم میں دُرود شریف ۱۲۵ مرتبہ

جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے اس کا وِرد کرے۔

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا (آل عمرٰن ۱۷۳)

ترجمہ: کافی ہے ہمارے لیے اللہ، اور وُہ بہت ہی اچھا کارساز ہے اسی پر ہم نے بھروسہ کیا۔

٭ ٭ ٭

اسمائے گرامی

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

یَا سَیِّد مُحَیُّ الدِّیْنِ اَمِیْرُاللّٰہِ ط
یَا شَیْخ مُحَیُّ الدِّیْنِ فَضْلُ اللّٰہِ ط
یَا اَوْلِیَآءِ مُحَیُّ الدِّیْنِ اَمَانُ اللّٰہِ ط
یَا مَوْلٰنَا مُحَیُّ الدِّیْنِ نُوْرُاللّٰہِ ط
یَا غَوْثُ مُحَیُّ الدِّیْنِ قُطُبُ اللّٰہِ ط
یَا سُلْطَانُ مُحَیُّ الدِّیْنِ سَیْفُ اللّٰہِ ط
یَا خَوَاجَہْ مُحَیُّ الدِّیْنِ فَرْمَانُ اللّٰہِ ط
یَا مَخْدُوْمُ مُحَیُّ الدِّیْنِ بُرْہَانُ اللّٰہِ ط
یَا دَرْوِیْشُ مُحَیُّ الدِّیْنِ اَمَانُ اللّٰہِ ط
یَا مِسْکِیْنُ مُحَیُّ الدِّیْنِ قُدْسُ اللّٰہِ ط
یَا فَقِیْرُ مُحَیُّ الدِّیْنِ شَاہِدُتُ اللّٰہِ ط

قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْزِ

اسمائے گرامی پڑھنے سے پہلے گیارہ بار درُود شریف اور بعد پڑھنے کے گیارہ بار درُود شریف پڑھیں۔

انشاءاللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ختم غوثیہ

یہ ختم شریف حضرت غوثِ پاک پیرانِ پیر دستگیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عطیہ ہے اپنی جائز مُراد اور مشکل و پریشانی میں اس ختم کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی "ختم غوثیہ"، کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ افراد ایک ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ ہر چیز پڑھے یہ ختم ہر مہینہ چاند کی ۱۰ ارتاریخ کو شام ۵ بجے کے بعد سے پڑھا جاسکتا ہے۔ اگر ۱۰ ارتاریخ کو نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ رتاریخ کو ۵ بجے شام سے پہلے ختم کرلینا ضروری ہے پڑھنے والوں میں جس کی کوئی مُراد یا مقصد ہو تو وہ ختم کرنے کے بعد دُعاء مانگتے وقت یہ بول دے کہ میری مُراد پوری ہو جائے یہ ختم کراؤں گا اور مُراد پُوری ہونے پر اسی ترتیب سے یہ ختم شریف کرانا چاہیئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

(۱) درود شریف ۱۱ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّیۡتَ عَلٰٓی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ اِنَّکَ

حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○

(۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ ۱۱ مرتبہ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ
الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

(۳) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۱ مرتبہ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

(۴) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ ۱۱ مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(۵) سُوْرَةُ الْفَلَقِ ۱۱ مرتبہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ۙ

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ع

(۶) سُوْرَةُ النَّاسِ ۱۱ مرتبہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۝ۙ اِلٰهِ

النَّاسِ ۝ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۝ۙ صلے الَّذِیْ

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ع

(۷) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ۱۱ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ۙ

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ؕ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ع

(۸) اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ ۱۱ مرتبہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَــٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(۹) الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک ۱۱ مرتبہ

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ؕ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(۱۰) ... ... ۱۱ مرتبہ

سیّد و سلطانِ فقر و خواجہ مخدوم الغریب
پادشاہ و شیخ و درویش و ولی مولانہ
میر صالح فاطمہ رضؓ ثانی اسامی والدین
بوسعید پیر الیشاں مردِ حق مردانہ

زینب و بی بی نصیبہ خواہران حضرت اند
ایں آسامی پاک را بائدکہ ہر فرزانہ

(۱۱) یَاشَیْخ عَبْدُالْقَادِرْجِیْلَانِی شَیْئًالِلّٰہِ ۱۱ مرتبہ

(۱۲) درود شریف ۱۱ مرتبہ

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْھَدُ
اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ
اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ
تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْٓ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ

الْخَيْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ
عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ o

اسناد
دُعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ناگاہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور یہ دُعا حضرت ختمی مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی اور از حد فضائل و برکات اس کے بیان کیے۔ ناظرین کو اسناد طولانی کے مطالعہ سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور وقتِ عزیز ضائع ہوتا ہے لہذا اس طول طویل اسناد کو حذف کر کے پڑھنے والوں کے حُسنِ عقیدت در سوخ محبّتِ الٰہی پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور تیمناً و تبرکاً لُبّ لباب اس کا زیب رقم ہوتا ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے منجملہ ان فضائل کے یہ بھی فرمایا کہ اس دُعائے مبارکہ کے پڑھنے والے کو حق تعالےٰ تین چیزیں عنایت فرمائے گا اوّل اس کی روزی میں برکت دے گا، دوسری اس کو غیب سے روزی عطا فرمائے گا، تیسری اس کے دشمن عاجز و ذلیل رہیں گے اور جو کوئی اس دُعا کو پڑھا کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو اللہ جل شانہ کی اس پر ہر وقت رحمت نازل ہوا کرے گی اور میدانِ جنگ میں مقابلہ کفار غالب و منصور رہے گا اور سفر سے صحت و عافیّت و غنیمت کے ساتھ گھر آوے گا اور اس دُعا کی

برکت سے جادو اور شیطانوں کے شر سے اور جمیع بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس کو دھو کر اوّل بارش کے پانی سے مسحور کو پلایا جائے تو شفاء ہوگی اور اگر اس کا تعویذ دھو کر ایسے شخص کو ہر روز پلایا جائے جس کی بیماری نے اطباء کو حیران و پریشان کر رکھا ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد شفاء ہوگی اور اگر بے اولاد والے کو اس کا تعویذ مُشک و زعفران سے لکھ کر برابر اکیس ۲۱ روز پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحبِ اولاد ہو اور اس کی برکت سے امید ہے کہ روز قیامت ایسا درجہ بلند پائے کہ اور لوگ بھی اس درجہ کی تمنا کریں اور اس کا پڑھنے والا کبھی راستہ نہ بھولے۔

نقل ہے کہ ایک روز ایک مجرم لائق گردن زنی حاکم مدینہ منورہ کے پاس گرفتار ہو کر آیا، حاکم نے قتل کا حکم دیا، جلاد نے تین بار تلوار ماری اسے کچھ بھی اثر نہ ہُوا، پانی میں ڈبویا تب بھی نہ ڈوبا غرض طرح طرح سے اس کو ہلاک کرنا چاہا مگر سب تدبیریں بیکار ہوئیں، ناچار حاکم نے اس سے اس کا سبب دریافت کیا۔ مجرم نے کہا میرے پاس تعویذ گنجُ العرش ہے اسی کی برکت سے کوئی ایذا مجھ کو نہیں پہنچتی۔ حاکم نے اس سے درگذر کیا اور خلعت گرانمایہ سے سرفراز فرمایا اور اس سے یہ تعویذ لیا اور ہمیشہ پڑھتا رہا۔ حاصل کلام اس دُعائے بزرگوار کی کوئی کیا خوبی بیان کر سکتا ہے۔ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں کے کاغذ بنائے جائیں اور تمام روئے زمین کے اشجار قلم ہوں اور جمیع مخلوقات سماوی و ارضی ازل سے ابد تک اس کی تعریف لکھتے رہیں تو بھی ایک حرف کی تعریف پوری نہ ہو چہ جائے کہ کل کی۔ اس میں ریب و شک کو بالکل دخل نہیں بلکہ ایسی باتوں میں شک کرنا موجب حرمان و باعث خذلان ہے۔

دُعائے گنج العرش

کا وِرد برائے قضائے حاجات اور فراخیٔ رزق معمول ہے، دشمنوں سے نجات بیماری سے شفاء اور حصولِ برکات و فضائل کے لیے اس متبرک دُعاء کا پڑھنا اکسیر و مجرّب ہے بشرطیکہ خلوص سے پڑھے ؛

دُعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا	اللّٰہُ	سُبْحَانَ	الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْقَاضِى الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّىَ الْاَعْلٰى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الشَّافِی الْكَافِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَظِيْمِ الْبَاقِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيْزِ الْغَنِیِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِىِّ الْمُعْجِزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِىِّ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِىِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِيُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا
وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

اسناد

دُعائے قدح معظم و مکرّم

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ یہ دُعاء حضرت جبریل علیہ السلام حضرت پیغمبرِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے معراج کی رات تحفہ لائے اور کہا کہ یہ دُعاء اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو عنایت کی ہے۔ یہ دُعاء معلّق آسمان میں سبز خط سے لکھی ہوئی ہے اور فوائد اس کے بہت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب زمین و آسمان کو پیدا نہیں کیا تھا تب اس کے آگے پانسو برس اس دُعاء کو نور کے ورقوں پر لکھ کر پردے میں رکھا تھا اب حکم ہوا ہے کہ آپؐ اور آپؐ کی اُمّت اس دُعاء کو پڑھا کرے اور آپؐ کی امت میں سے جو کوئی یہ دُعاء پڑھے گا اسے بے حساب ثواب ملے گا اور وُہ شخص ولی ہو گا اگر تمام آدمی اور پریاں اور چرند و پرند سب مل کر فضیلت اس دُعاء کی بیان کریں تو بھی شمہ اس کی فضیلت کا بیان نہ ہو سکے گا، جو کوئی اس دُعاء کو دریا کے سفر میں پڑھے موج و طوفان سے سلامت رہے اور امن و امان سے گھر کو آوے اور جو کوئی صدق نیت سے لوہے پر پڑھے تو عجب نہیں کہ لوہا بھی پانی ہو جاوے اور آگ پر پڑھے تو آگ سرد ہو جاوے اور کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر مُردے کے کفن میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو تا روز قیامت عذاب نہ کرے گا اور قبر اس کی کشادہ ہو گی اور نور سے رَوشن ہو گی اور جنّت کی کھڑکی اس بندے کے واسطے کھولی جاوے گی اور جو کوئی اس دُعاء کو قبرستان میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بارہ ہزار فرشتوں کو نور کا طبق دے کر ان مُردوں کے پاس بھیجے گا اور عذاب قبر ان سے دُور کرے گا اور قیامت کے دن اس شخص کو حشر کے میدان میں سواری ملے گی اور پینے کو شراب طہور ملے گا اور اس شخص کو دیکھ کر اہل عرصات

کہیں گے یا الٰہی یہ بندہ کوئی پیغمبر ہے یا ولی۔ فرشتے جواب دیں گے کہ یہ بندہ اُمت میں ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ اور اتنی عزّت اس کی اس سبب سے ہے کہ یہ بندہ دنیا میں دُعائے قدح پڑھتا تھا، اور جو کوئی اس دُعاء کو مُشک اور زعفران سے طبق میں لکھ کر گلاب سے دھووے اور پانی کو شیشے میں حفاظت سے رکھے تو وُہ پانی ہر بیماری کے لیے کام آوے اگرچہ تمام طبیب اس مرض کے علاج سے عاجز ہوویں، اللہ تعالیٰ اس کو شفاء بخشے گا اور جس کی اولاد نہ ہوتی ہو تو صدق نیت سے اس دُعاء کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد بخشے گا۔ اگر کسی شہر یا کسی گھر یا کسی زمین پر کچھ آفت نازل ہووے تو اس دُعاء کو پاک مٹی پر پڑھ کر اس شہر یا گھر یا زمین کے چاروں کونوں میں ڈال دیوے تو اللہ تعالیٰ اس دُعاء کی برکت سے سب آفت اور بلا اس سے دُور کر دیوے اور جو بندۂ مومن اس دُعاء کو صدقِ نیّت سے ایک وقت پڑھے تو بلا حساب بہشت میں جاوے اور اس دُعاء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور نظر رحمت کی اس پر ہمیشہ کرتا ہے یقین رکھو۔

پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیحات

فجر کی نماز کے بعد	هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
ظہر کی نماز کے بعد	هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
عصر کی نماز کے بعد	هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
مغرب کی نماز کے بعد	هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
عشاء کی نماز کے بعد	هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط	۱۰۰ بار پڑھے

دُعائے
قدحِ مُعظّم و مُکرّم

دعائے قدح عظمت و تکریم والی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ بِسۡمِہِ الۡمُبۡتَدِیۡ رَبِّ الۡاٰخِرَۃِ وَالۡاُوۡلٰی

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر چیز سے پہلے ہے دنیا و آخرت کا مالک ہے

الَّذِیۡ لَاغَایَۃَ لَہٗ وَلَامُنۡتَہٰی لَہٗ فِی السَّمٰوٰتِ

جس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا بُلند آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی

الۡعُلٰی ○ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ○ لَہٗ مَافِی

کا ہے وُہ بڑا رحم کرنے والا ہے عرش پر اس نے قرار پکڑا ہے اور جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الۡاَرۡضِ وَمَابَیۡنَہُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰی ○

یں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور زمین کے نیچے ہے سب اسی کا ہے

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّہٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰی ○ اَللّٰہُ

اور اگر دُعا وغیرہ تم پکار کے پڑھو (پکارنے کی حاجت نہیں ہے) پس وُہ چھپی ہوئی باتوں کو اور دل کے بھیدوں کو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ

جانتا ہے وُہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں اسکے سب نام اچھے ہیں۔ وُہ بڑا معبود ہے

عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ

وُہ سب بڑوں سے بڑا ہے ہمیشہ نعمتیں دینے والا ہے دشمنوں پر قہر کرنیوالا ہے وُہ بڑا رحم والا ہے

اَلْعَاطِفُ عَلٰى خَلْقِهٖ بِرِزْقِهٖ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ اَلْعَادِلُ

اپنی مخلوق کو مہربانی سے روزی دیتا ہے وُہ اپنی مہربانی میں معروف ہے اپنے حکم کرنے

فِىْ حُكْمِهٖ اَلْعَالِمُ فِىْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ

میں عادل ہے اپنے تمام مُلک کو جانتا ہے اپنی ساری مخلوق پر رحم کرتا ہے سب رحم والوں سے زیادہ رحم

عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَآءِ غَفُوْرُ الْغُفَرَآءِ بَاعِثُ

والا ہے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والا ہے سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا ہے سب معاف کرنیوالوں سے زیادہ معاف

الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِيَآءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ

کرنیوالا ہے نبیوں کو پیغمبری دینے والا ولیوں کو دوست رکھنے والا وُہ پاک ہے قدرت والا ہے ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

ہے پاک ہے بادشاہ ہے تعریف والا عرش بزرگ کا مالک ہے

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ

جو چاہتا ہے سو کرتا ہے سب پالنے والوں کا پالنے والا ہے اور ہر چیز کے سبب مہیا کرنے والا ہے

وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ

اور سب پہلی چیزوں سے وُہ پہلے ہے اور سب کو وہی روزی دیتا ہے اور سب کا پیدا کرنیوالا

الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَ

وہی ہے اور ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز پر غالب ہے اور

عَادِلٌ فِیْ یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰہُ الْاٰلِھَۃِ جَامِعُ

قیامت کے دن انصاف کرنے والا وہی ہے سب معبودوں کا معبود برحق وہی ہے حشر کے

النَّاسِ یَوْمَ الْوَاقِعَۃِ رَبَّنَا غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ حَلِیْمٌ شَکُوْرٌ

دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا پروردگار مغفرت کرنے والا رحم کرنیوالا حلم والا شکر کرنیوالوں کو جزا

اَلْاَوَّلُ الْقَدِیْمُ خَالِقُ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالسَّمٰوٰتِ

دینے والا سب چیزوں سے پہلے ہے قدیم ہے عرش عظیم کا اور آسمانوں کا اور زمینوں کا

وَالْاَرْضِیْنَ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَابِلُ التَّوْبَۃِ شَکُوْرٌ

پیدا کرنے والا وہی ہے اور وہی سننے والا اور جاننے والا توبہ قبول کرنے والا شکر کا جزا دینے والا

حَلِیْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ھُوَ

گناہ معاف کرنے والا رحم والا ہے اور سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ

وہی سب سے اوّل اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور ہمیشہ ہے سب

الرَّازِقُ لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَھَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَایَا وَدَافِعُ

مخلوق اور جانوروں کا رازق ہے اور جس کو جو کچھ ملتا ہے سو اسی کا دیا ہوا ہے اور بلاؤں

الْبَلَایَا یَا مَنْ یَّشْفِی السَّقِیْمَ وَیَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ

کو دفع کرنے والا ہے اے بیماروں کو شفا دینے والے اور خطاکاروں کو معاف کرنے والے

وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَيَعْفُوا الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ

اور گناہوں سے پشیمان ہونیوالوں کو پناہ دینے والے اور ظالموں کو معاف کرنے والے اور نیک بندوں کو دوست

وَيُنْجِي الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

رکھنے والے اور غمگینوں کو غم سے نجات دینے والے اور بدکاروں کو عذاب سے ڈرانے والے اور گنہگاروں کی پردہ پوشی

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

کرنے والے اور عذاب سے ڈرنے والوں کو امن دینے والے تو پاک ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ

تو پاک ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے مگر توہی جو کریم ہے سب کا معبود ہے بہت

الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ

دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا بندوں کے عیب چھپانے والا شکر کی جزا دینے والا

رَّحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ الزُّرُوْعِ وَ

رحم والا سینوں کے بھید جاننے والا کھیتیاں اور درخت اگانے

الْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَالِقُ الْحُبُوْبِ

والا اور رات اور دن کو تدبیریں چلانے والا دانوں کو چیر کر ان میں سے روئید گیاں

خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ

اگانے والا آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا سب مخلوق سے بے پرواہ سب کو روزیاں بانٹ

الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

دینے والا غیب کی باتیں جاننے والا غم دور کرنے والا تجھی کو

الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ

سجدہ کرتا ہے رات کا اندھیرا اور دن کی روشنی اور چاند کی چاندنی

وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ اِلٰهِیْ اَنْتَ

اور آفتاب کی دھوپ اور پانی کی کھکھلاہٹ اور درختوں کی کھڑکھڑاہٹ سے میرے معبود تو وہ ہے

الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور جو ہر چیز پر قادر ہے

وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ وَمَا فِی الْقُلُوْبِ

اور تو ہی مخفی اور ظاہر باتوں کو اور دلوں کے بھیدوں کو جانتا

اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْا عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ

ہے۔ اے میرے معبود جب بندہ گناہوں میں ڈوب جاتا ہے تب اس کے گناہ تو ہی معاف

یَّغْرَقَ فِی الذُّنُوْبِ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا

کر دیتا ہے اے میرے معبود تیرا ہی یہ قول ہے کہ (اے میرے بندو) تم اللہ کی

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط

رحمت سے ناامید نہ ہو تحقیق اللہ تعالیٰ سب گناہ معاف کر دیتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ

بے شک وہی غفور رحیم ہے اور تیرا قول سچا ہے جھوٹ کا

بِمَکْذُوْبٍ نَجِّنِیْ یَا اَللّٰهُ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ وَالْغَمِّ

بہتان تجھ پر نہیں آسکتا اے اللہ سخت بے چینی اور غم سے مجھے نجات دے

وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ مَّظْلُوْمٍ وَّ

کیونکہ ہر غمگین کا اور پریشان حال مظلوم کا فریادرس تو ہی ہے اور

اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ

ہر شے پر تو ہی قادر ہے اور اے میرے مولا دنیا و آخرت

اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ يَا سَيِّدِیْ عَلٰى

کی آفتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور اے میرے آقا مخلوق کے سامنے مجھے

رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَآصَّةً فِیْ يَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

رُسوا نہ کر خصوصاً قیامت کے دن اللہ ہر چیز سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا لَّاضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ

بڑا ہے سب مخلوق سے تمام عالم سے بڑا ہے بیشک بڑا ہے کوئی اس کا مخالف نہیں اور نہ کوئی

وَلَا جَوْرَ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ

اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اس کے لیے کوئی حد ہے اور نہ گنتی ہے

وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ

اور نہ کوئی اس کے مانند ہے اور نہ اس کی برابری اور نہ کوئی اس کا ثانی ہے اور نہ وزیر ہے

وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِی الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا

اور نہ اس کے مُلک میں کوئی شریک ہے اے تمام مخلوق پر غلبہ رکھنے والے

عَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِیْ بِالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ

اے قدرت رکھنے والے اے عزت والے اپنی عزت اور بزرگی اور بڑائی

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ

اور ہیبت اور قدرت اور تکبری کے طفیل سے مجھے عزت عطا کر یا اللہ یا اللہ یا اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ

یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم

يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ لِقَآءَ نَبِيِّكَ وَمَا

یا رحیم تو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار شریف مجھے خواب میں دکھلا اور میں

رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ بِمَغْفِرَتِكَ خَطِيْٓـَٔتِيْ

جو امیدیں تجھ سے چاہتا ہوں سو بر لا اور میرے گناہ معاف کرنے کی مجھ پر نوازش فرما

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

تُو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ بلند اور بزرگ کی مدد کے سوا

بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

ہم کو کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں ہے اے بڑے انعام والے اے بزرگی والے اور

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ

نوازش کرنے والے میں گواہی دیتا ہوں (یعنی یقین کے ساتھ مانتا ہوں) تیرے

دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰى مُنْتَهٰى قَرَارِ الْاَرْضِيْنَ بَاطِلٌ

عرش کے نیچے سے لے کر زمینوں کی قرار گاہ کی انتہا تک تیری ذاتِ پاک کے سوا جس چیز کی بندگی

مَّا خَلَا وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اٰمَنْتُ بِاَنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کی جاتی ہو سو باطل ہے میں نے یقین کر کے مان لیا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

رَضِيْتُ رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ

میں تجھی سے راضی ہوں اے میرے پروردگار لے دادخواہوں کے فریادرس تو مجھے دوزخ سے

النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ

بچا اور اپنے غضب اور ناراضی سے بچا اور اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے

وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا

اور اپنی تمام مخلوق کی شر سے مجھے باز رکھ اور کشادہ اور برکت والی

وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

حلال اور پاک روزی مجھے عنایت فرما اے بزرگ اور بزرگی دینے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ

تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں یا اللہ تو اپنی حلال روزی کے ساتھ

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ

اپنے حرام سے مجھے بے پرواہ کر اور اپنی بندگی میں مجھے مشغول رکھ کر اپنی نافرمانی سے

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ

مجھے باز رکھ اور اپنی عنایت میں رکھ کر اپنے سوا کسی دوسرے کا محتاج نہ کر اے میرے معبود میں

اَكُ شَيْئًا ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ

نیست و نابود تھا تونے مجھے پیدا کیا میں نے اپنی جان پر (تیری نافرمانی سے) ظلم کیا اور معصیتیں کیں

وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ اغْفِرْلِيْ اِنْ غَفَرْتَنِيْ

اور اب میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اے میرے اللہ میرے گناہ معاف کردے

يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَّ

یا رب اگر تو میری مغفرت فرمائے تو تیری بادشاہی میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور

اِنْ عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

اگر تو مجھے عذاب کرے تو تیری شان وشوکت میں کچھ بھی زیادہ نہ

شَيْءٌ يَّا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَ

ہوگا اے پروردگار عذاب کرنے کے لیے میرے سوا کوئی دوسرا تجھے مل جائے

اَنَا لَآ اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ يَا غَفُوْرُ

گا مگر میرے گناہ معاف کرنے کے لیے تیرے سوا کون ہے یا غفور

يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَا اَرْحَمَ

یا رحیم یا ذا الجلال و الاکرام یا ارحم

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

الراحمین و صلی اللہ علی خیر خلقہٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ

سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین وسلم

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

تسلیما کثیرا برحمتک یا ارحم

الرَّاحِمِيْنَ ○

الراحمین والحمد للہ رب العالمین

دُعائے حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

عَجَبًا لِّلۡمُحِبِّ کَیۡفَ یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
طَالِبُ الۡجَنَّۃِ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
خَالِقُ اللَّیۡلِ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
خَالِقُ الۡخَلۡقِ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
اَلۡعَرۡشُ وَالۡکُرۡسِیُّ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
اَللَّوۡحُ وَالۡقَلَمُ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
کُلُّ الۡمَلَکُوۡتِ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
اَلۡاَرۡضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ
اَلنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَامُ　　قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامُ

اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلطَّیْرُ وَالْوُحُوْشُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلنَّوْمُ عَلَى الْمُحِبِّ حَرَامٌ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّةُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَالْاِکْرَامُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

مُوسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

رَسُوْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات الخوف اور آیات الحرس

قرآن مجید کی صداقت پر ایمان رکھنے والے مسلمان کلامِ پاک کی شفاء اور بیشمار روحانی ومادی برکتوں کا یقین رکھتے ہیں اس لیے ۳۳ آیاتِ حرز کو یکجا کر کے پیش کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے کہ لوگ آسانی سے چند منٹ صرف کر کے یومیہ اس کا ورد کر لیا کریں تاکہ ان آیتوں کی برکات سے بہت سی بیماریوں اور دکھوں سے نجات رہے۔ ان آیاتِ حرز کی برکتوں کے باب میں بعض قیمتی شہادتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی المعروف بہ امام یافعی نے اپنی بے نظیر تالیف "الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم" میں تحریر فرمایا ہے کہ فرمایا سرورِ عالم ﷺ نے کہ جو شخص دن رات میں ایک بار یہ ۳۳ آیتیں پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی درندہ دکھ دے گا اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا۔ ان آیات کا نام آیات الخوف اور آیات الحرس[عہ] ہے اور یہ آیتیں حصن[عہ] ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفاء ہے جن میں سے ایک جذام اور برص بھی ہے۔

عہ نگہبان و محافظ عہ حصن بمعنی قلعہ

(۲) ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے کہ ایک نہر پر مقام ہوا۔ لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لُٹ جاتے ہیں۔ میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر میں چونکہ آیاتِ حرز پڑھا کرتا تھا اس لیے وہاں ٹھہرا رہا۔ جب رات ہوئی، ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ پائے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور ہم سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سَو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے۔ اس شخص نے عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔

یہ ۳۳ آیتیں ہیں۔ ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ، چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہوتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد ابن علیؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں تو اس کو شفا ہو گئی۔

یہ ۳۳ آیتیں حفاظتِ درندہ، چور، دفع آسیب اور عافیّت جان و مال کے لیے اور شفاء جذام و جمیع امراض کے لیے اکسیر اعظم ہیں۔ آیات الحرس ان کا لقب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

یہ وُہ کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں رہنما ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

پرہیزگاروں کے واسطے جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور درست رکھتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

نماز کو اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس کتاب پر جو (اے محمد ﷺ) نازل کی گئی تمہاری طرف اور جو نازل کی گئی تم سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہدایت پر ہیں

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

اپنے رب کی طرف سے اور یہی مُراد پانے والے ہیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ وُہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبُود اس کے سوا وُہ ہمیشہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔ اس کو نہیں آتی

وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ

ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے وُہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

جو کچھ خلق کے رُوبرُو ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وُہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کی معلومات

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وُہ چاہے گھیرے ہوئے ہے اس کی کرسی تمام آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۶﴾

اور زمین کو اور نہیں گراں گزرتی اس کو ان کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

کچھ زبردستی نہیں دین کے بارے میں بیشک ظاہر ہوچکی ہدایت گمراہی

الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

سے پھر جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے اللہ پر

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ

تو بے شک اس نے پکڑ لی مضبوط رسی جو ٹوٹنے والی

لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

نہیں اور اللہ سُنتا جانتا ہے اللہ ان کا حامی ہے جو ایمان لائے

یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۗ وَالَّذِیْنَ

ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے اجالے کی جانب اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

کافر ہیں ان کے رفیق شیطان ہیں جو ان کو نکالتے ہیں اجالے سے

اِلَی الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا

اندھیروں کی جانب یہی لوگ دوزخی ہیں وُہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۗ

ہمیشہ رہیں گے اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ

اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو چھپاؤ اس کا تم سے حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ

لے گا اللہ پھر بخشے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۹ اٰمَنَ

چاہے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے مان لیا

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

پیغمبر نے جو کچھ اس پر اترا اس کے پروردگار کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

سب کے سب ایمان لے آئے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا

کہ ہم جدا نہیں سمجھتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں اور بول اٹھے کہ ہم نے

وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۱۰

سنا اور مان لیا تیری بخشش (چاہتے ہیں) اے پروردگار اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر اس کی طاقت کے موافق اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا

وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ

اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

یا چوک جائیں اے ہمارے پروردگار نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے رکھا تھا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

ان پر جو ہم سے پہلے تھے اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ اٹھوا اتنا بوجھ جس کی

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ

ہم میں سکت نہیں اور درگذر فرما ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر تو ہی

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۱﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ

ہمارا حامی ہے تو ہماری مدد کر ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں بیشک تمہارا پروردگار

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ

میں پھر قائم ہوا تخت پر چھپا لیتا ہے رات کو

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

دن سے کہ رات کے دن پیچھے لگا آرہا ہے دوڑا ہوا اور اسی نے پیدا کیے سورج اور چاند اور تارے

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط

تابعدار اپنے حکم کے سن لو اسی کی خلق ہے اور (اسی کا) حکم

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

بڑا بابرکت ہے اللہ جو پالنے والا ہے تمام عالم کا پکارو اپنے رب کو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۳﴾

گڑگڑا کر اور چپکے چپکے وہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

اور نہ فساد کرو زمین میں اس کی درستی کے بعد اور اسکو پکارتے رہو

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

ڈر اور توقع سے بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ

لوگوں سے کہہ دو کہ تم اللہ کو پکارو یا پکارو رحمٰن کو

اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

جس نام سے بھی پکارو گے اسی کے اچھے اچھے نام ہیں اور اے محمد ﷺ

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

نہ اپنی نماز چلا کر پڑھو اور نہ اس کو چپکے پڑھو اور ڈھونڈھ لو اس کے بیچ میں

سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

راہ اور کہو کہ ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اور نہ کوئی اس کا شریک ہے سلطنت میں اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۶﴾

کوئی اس کا مددگار ہے کمزوری کے سبب اور اس کی بڑائی کرو بڑا جان کر

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱۷﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۱۸﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کی کہ پھر ذکر کی تلاوت کرنے

ذِكْرًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۲۰﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
والوں کی کہ بیشک تمھارا معبود یقیناً ایک ہے پروردگار ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۲۱﴾ اِنَّا زَيَّنَّا
اور زمین کا اور جو کچھ کہ ان میں ہے سب کا اور پروردگار مشرقوں کا ہم نے آراستہ کیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿۲۲﴾ وَحِفْظًا مِّنْ
ہے آسمان دنیا کو ایک زینت یعنی ستاروں سے اور محفوظ کیا ہے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۲۳﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
ہر شیطان سرکش سے کہ وُہ کان بھی نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۲۴﴾ دُحُوْرًا
کی طرف اور پھینکے جاتے ہیں (ان کی جانب شہاب) ہر طرف سے بھگانے کے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۲۵﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
لیے اور ان کے لیے عذاب دائم ہے مگر ہاں جو اُچک لے گیا چھپا کے سے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۲۶﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
پھر اس کے پیچھے لگا چمکتا ہوا انگارا اب ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا زیادہ

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
مشکل ہے یا وُہ جو ہم نے پیدا فرمائے ہم ہی نے ان کو پیدا کیا گیلی ہوئی مٹی

لَا زِبِ ﴿۲۷﴾ یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ

اے گروہ جن و انسان اگر ہو سکے تم سے

اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

تو نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے

فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پھر نکلو تم نہیں نکل سکو گے مگر ایک خاص قوت سے تم کیا کیا نعمتیں اپنے

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ

پروردگار کی جھٹلاؤ گے چھوڑا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ

وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۲۹﴾ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ

اور دھواں پس تم مقابلہ نہ کر سکو گے اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو

عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَةِ

کسی پہاڑ پر تو ضرور تو اس کو دیکھتا کہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے خوف

اللّٰهِ ؕ وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ

سے یہ مثالیں ہیں جن کو ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ

یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

غور کریں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا

الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ هُوَ اللّٰهُ

ہے چھپے اور کھلے کا وہ نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا وہی اللہ ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات (عیب سے) سالم امن دینے والا

الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

نگہبان ہے زبردست خود مختار (اور) عظمت والا ہے اللہ پاک ہے ان کے

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا موجد صورت بنانے والا

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اس کے اچھے اچھے نام ہیں تسبیح کرتا ہے اس کی جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ قُلْ اُوْحِیَ

اور زمین میں ہے اور وہی ہے زبردست حکمت والا (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میری

اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

طرف وحی کی گئی ہے کہ قرآن سُنا ایک جماعت نے جنات میں سے پھر (اپنی قوم سے جاکر) کہا

قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

کہ ہم نے سُنا ہے ایک عجیب قرآن جو راہ دکھاتا ہے نیکی کی سو ہم ایمان لے آئے اس پر

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۳۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا

اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب کا کسی کو اور یہ (کہا) کہ بڑی شان ہے ہمارے

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ

رب کی نہ اس نے بی بی بنائی اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہم میں بے وقوف لوگ کہتے

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴۳﴾

بے تکے اللہ پر جھوٹ

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ
كَانَ مِنْ كَلِكَ تَكَرُّ كَرٍّ كَكَرٍّ الْكَرِّ فِىْ كَبَدِىْ تَحْكِىْ
مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ كَلِكَ كَفَامَا بِىْ كَفَاكَ الْكَافُ
كُرُبَتَهُ يَاكَوْكَبًا كَانَ مَنْ يَّحْكِىْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

يَاجَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَاقَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَاعَجِيْبُ يَا اَللّٰهُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب اے اللہ

یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ

اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنیوالے اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ

یَا بُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ

اے احسان والے اے اللہ اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ

یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطٰنُ یَا اَللّٰہُ

اے غالب اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ

یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ

اے حلم والے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے نہایت کرم کرنیوالے اے اللہ

یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

اے بزرگ اے اللہ اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے اے حکمت والے اے اللہ

یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ

اے ظاہر قدرت والے اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان شکر کرنیوالوں کے اے اللہ

یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ

اے خبردار اے اللہ دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ

یَا اَوَّلُ	یَا اَللّٰہُ	یَا اٰخِرُ	یَا اَللّٰہُ	یَا ظَاھِرُ	یَا اَللّٰہُ
اے اوّل	اے اللہ	اے آخر	اے اللہ	اے ظاہر	اے اللہ
یَا بَاطِنُ	یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا اَللّٰہُ	یَا سَلَامُ	یَا اَللّٰہُ
اے باطن	اے اللہ	اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے	اے اللہ	اے سلامت والے	اے اللہ
یَا مُھَیْمِنُ	یَا اَللّٰہُ	یَا عَزِیْزُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا اَللّٰہُ
اے نگہبان	اے اللہ	اے زبردست	اے اللہ	اے عظمت ولے	اے اللہ
یَا خَالِقُ	یَا اَللّٰہُ	یَا وَلِیُّ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا اَللّٰہُ
اے پیدا کنندہ	اے اللہ	اے کارساز	اے اللہ	اے صورتیں بنانے والے	اے اللہ
یَا جَبَّارُ	یَا اَللّٰہُ	یَا حَیُّ	یَا اَللّٰہُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا اَللّٰہُ
اے زبردست	اے اللہ	اے ہمیشہ جینے والے	اے اللہ	اے ہمیشہ قائم رہنے والے	اے اللہ
یَا قَابِضُ	یَا اَللّٰہُ	یَا بَاسِطُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُذِلُّ	یَا اَللّٰہُ
اے تنگ کنندہ	اے اللہ	اے فراخ کنندہ روزی کے	اے اللہ	اے ذلت دینے والے	اے اللہ
یَا قَوِیُّ	یَا اَللّٰہُ	یَا شَھِیْدُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُعْطِیْ	یَا اَللّٰہُ
اے قوت دینے والے	اے اللہ	اے حاضر	اے اللہ	اے عطا کرنے والے	اے اللہ
یَا مَانِعُ	یَا اَللّٰہُ	یَا خَافِضُ	یَا اَللّٰہُ	یَا رَافِعُ	یَا اَللّٰہُ
اے ہٹانے والے	اے اللہ	اے پست کرنے والے	اے اللہ	اے بلند کرنے والے	اے اللہ
یَا وَکِیْلُ	یَا اَللّٰہُ	یَا کَفِیْلُ	یَا اَللّٰہُ	یَا ذَاالْجَلَالِ	
اے کارساز	اے اللہ	اے کفایت کرنیوالے	اے اللہ	اے صاحب بزرگی	

وَالْاِکْرَامِ یَآ اَللّٰہُ یَارَشِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَاصَبُوْرُ یَآ اَللّٰہُ

اور بخشش کے اے اللہ اے راہنما اے اللہ اے بُردبار اے اللہ

یَافَتَّاحُ یَآ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تُو پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا

کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ

میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو اوپر بہترین خلق

خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

کے جونام ان کا محمدؐ ہے اوران کی آل اوران کے اصحاب سب پر

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعاء کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے اصل دُعاء سُریانی زبان میں تھی۔ اس لیے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دُعاء کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سُورۂ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالےٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کرتا تھا مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعاء کی مداومت

کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا درد بہت زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دُعائے سریانی ہر جائز مقصد کے لیے مُجرب ہے۔ روزانہ تین بار یا سات بار حصولِ مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دُعا کرے۔

شروع دُعائے سُریانی معہ ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ مجھے شہ رگ سیتی سے نزدیک پاؤ
جو میرے غیر کی راکھو طلب تم نہ پاؤ مجھے جس جا کہہ جاؤ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ لَا تَقْصُدُ سِوَائِیْ کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمہارا باعبادی میں ہوں مقصوٗ نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود
میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار
چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار

أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِيْ	**عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ**
تمھارا میں ہمیشہ ہوں قدرداں	اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
بڑی ہے بہت میری بادشاہی	پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
أَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِيْ	**أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ**
سچا معبود مجھ پوجو اے عباد	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد !
میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	رکھوں غمگین کسے راکھوں کی شاد
أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيْهِ	**وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ**
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ	نہ ایسا کر سکے بھائی وماں وباپ
خبر لوں رزق کی اگر شب و روز	کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ
تَجِدْنِيْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيْمًا	**كَثِيْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ**
میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدْنِيْ مُسْتَغَاثًا لِّيْ مُغِيْثًا	**أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ**
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
کروں مظلوم کی میں دستگیری	اڑا دوں دولت ظالم کو برباد !
وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِيْ مَنْ عَصَانِيْ	**بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ**
کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال	نہ دُوں وعدہ اُسے پرسوں دیا کال
میری رحمت کے ہیں معمور دریا	کہوں ناامید نہ ہوویں یہ بہال !

تَجِدُنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ　قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے تم اٹھو پچھلی پہر رات　کرو اس وقت میں مجھ سے مُناجات
نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک　سنوں گا میں تمھاری پار سے بات

تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوْفًا　بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے نام میرا ہے سو رحمان　صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
بنی آدم پرندے جانور کو　موافق حال کے پہنچاؤں سامان

تَجِدُنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ　اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کرم میرا خلائق پر ہے بسیار　غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ　جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْا　وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمھیں سجدے منے ذاتا پچھاڑو　کھڑے ہو کر ہزاراں آہ مارو
دُعاء اس وقت میں ہووے گی مقبول　تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو

اِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِیْ كَظِیْمًا　اَقُلْ لَبَّیْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر غمگیں پکارے مجھ پہ اندوہ　کہ اے مولا کیا ہے غم نے اندوہ
کہوں لبیک یاں حاضر کھڑا ہوں　اٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ　نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ　کہ مارے بیقراری سے وُہ اک آہ
کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی　چھڑاؤں درد بند غم سے کھول دوں راہ

اَتَعْرِفُ مَنْ یَّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ	سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق کی کون پورے مجھ بنا آس جہنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھاوے بہشت کے پھولوں خوشباش
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا	مِنَ الْھَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری	کرے یک حرف سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زنہار زنہار
اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ	یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنوں مردوں کے کل عیب تو کس کے عیب مت کھولو بلا ریب
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْغَیْبِ غَیْرِیْ	اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق میری رحمت جو ہے سابق غضب پر	رہو اس عہد پر تم قوم عشاق کرو اس طور تم تحسین اخلاق
فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَیْهِ عَبْدِیْ	اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا!!	کس نے دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ
وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ	وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے کون ہے تم کو جو چاہوے نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سوا میرے بلا کی سے چھڑاوے کہ مشکل وقت اندر کام آوے

هَلُمَّ اِلَیَّ لَاتَقْصُدْ سِوَائِیْ ‏ ‏ ‏ اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم
کرو شکرانۂ نعمت دلوں سے
تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم
نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم

اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا ‏ ‏ ‏ اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دُعاء مانگو اے بندے تم صبح و شام
خزانے ہیں میرے معمور بھرپور
چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام

فَلَا یُنَجِّیْکَ یَاعَبْدِیْ سِوَائِیْ ‏ ‏ ‏ مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی
ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ

وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ ‏ ‏ ‏ اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی
جو تم کو محل دیوے بہشت اندر
فضل سے دوں قصور و حور و کوثر

اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا ‏ ‏ ‏ سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

خلق میں کون ایسا ہے کہ بیرنج
یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے
غریبوں پر لٹادے یہ زر د گنج
لٹانے میں کروں نہ سات نہ ہی نج

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ ‏ ‏ ‏ اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستار
میں بخشنہار ہوں جن و بشر
غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار
ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ	غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم	حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں نہ کوئی وہاں کر سکے اس وقت ناہاں
وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ	اَنَا الْوَھَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم میں وہاں وہاب میرا لطف ہے عام	خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم یہ کہتا ہوں حرف از راہ تفہیم
تَعَزَّزْنِیْ وَلَمْ تَرَقَطُّ مِثْلِیْ	وَلَسْتَ تَرَاہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی نہیں میری مثل دونوں جہاں میں	اسی سے پائے گا عزت بڑائی قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی
وَاُکْرِمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا	لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں کرم میرا ہے ساری خلق پر عام	کروں سب سختیاں تیری میں آسان عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان
لِیَ الْاٰلَاۤءُ وَالنَّعْمَاۤءُ عَبْدِیْ	لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام میری خیرات ہے جاری ہمیشہ	میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام
لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا جَمِیْعًا	لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ	گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

اَتَعْرِفُ مَنْ لَہٗ اِسْمٌ کَاِسْمِیْ	اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میرا ہے نام سب ناموں سے برتر میں ہوں رحماں سب کو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر گدا کو ناں اور شاہوں کو افسر
اَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ	اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں اللہ بمثل ہوں مثل سے پاک میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر	ملا دوں مدعی کو خاک در خاک میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ	لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں میری درگاہ میں جاروب کش ہیں	اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
اَنَا اُفْنِی الدُّھُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ	وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ رہے باقی ہماری بادشاہی	تبھی اُڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
اَنَا الْوَھَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا	وَلِیَ الْعَھْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
شتابی طالبوں کے دوں میں مطلوب میرے اوصاف جو تم کو سنا دے	وفائے عہد میرا فعل ہے خُوب یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب
اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ	بِلَا التَّکْیِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کردوں یک آن میں ایجاد و تغییر

وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ
کردوں میں ظالموں کو خوار و رنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور	میں ربُّ العالمین ہوں ظلم سے دُور سدا مظلوم کی سُنتا ہوں فریاد
لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا
نہیں یک آن دے مجھ قریب سے دُور میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور	محمدؐ مصطفٰے ہیں ذات کے نور کیا ان کے سبب سے یہ سب نور
اَشْفِعْ فِیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	وَیَشْفَعُ فِی الْخَلَآئِقِ یَوْمَ حَشْرٍ
کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کردوں گا اس کو راضی بے نہایت	محمد مصطفٰی روز قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ و شک

اسناد دُعاء سُریانی کی ما ہے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا — امن میں وُہ سدا حق کی رہے گا
وِرد کوئی چہل دن اس کو کرے گا — نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے — بلا سے چھوٹ کر وُہ پاک ہووے
دعاء اس کی کبھی رد نہ کی جاوے — نہ کسی کا وُہ کبھی محتاج ہووے

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شے جو مال حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

ایک بار

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

تین بار

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَكِّيَّةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ایک بار

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَدَنِیَّۃٌ

الٓـمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ

وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○

اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ

عَلِیْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اس کے بعد درودتاج یا درود شریف پڑھیے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دُعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں کہ :۔

یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نظر ہے اس کو قبول فرما، اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا اور آپؐ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء مُرسلین، اصحابِ کرام، اہلبیت کرام، تمام اولیائے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (ان کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہئیے۔

عقیقہ

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسن کی طرف سے ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہؓ اس کا سر منڈوا دو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دو۔ (ترمذی)

۳۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور ﷺ نے ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لیے کہی جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

مسائل فقھیہ : بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں بھی قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصّہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہئیے۔ عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی نہ کھائیں۔ یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت)

دُعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھئیے :۔

لڑکے کیلیے دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ [۱] دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کیلیے دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ [۲] دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهَا مِنَ النَّارِ ط

---

[۱] یہاں بچہ کا نام لیا جائے۔

[۲] یہاں بچی کا نام لیا جائے۔

*

فضائل وخواص

دُرود تاج

خواص اس درُود شریف کے بیشمار ہیں۔ احاطہ ان کا اس مختصر جگہ میں نہایت دشوار ہے مگر یہاں بفحوای مَالَا یُدْرَکُ کُلُّهٗ یُتْرَکُ کُلُّهٗ برسبیل اعجاز تھوڑا بیان ہوتا ہے منجملہ ان کے عمدہ تر بات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زیارت جمالِ بمثال آنحضرت ﷺ کی آرزو جان و دل سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو قبلہ رُخ جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستّر بار اس درُود شریف و مکرم کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شرف زیارت بابرکت سرور عالم ﷺ سے مشرف ہوگا اور واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر کے تین مرتبہ اور بعد نماز عشاء کے تین بار ورد رکھے اور واسطے دفع سحر اور آسیب جن اور شیاطین اور وبا اور فساد چیچک کے اور جو مرض اس کے سوا ہو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور واسطے کشائش رزق کے سات بار بعد نماز صبح کے ہمیشہ وظیفہ رکھے اور واسطے بانجھ عورت کے اکیس ۲۱ خرموں پر سات سات بار دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلادے پھر بعد غسل و طہارت حیض کے اس سے ہمبستر ہووے اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ متواتر پانی پر دم کرکے پلادے ؞

*

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاۤءِ وَ
الْوَبَاۤءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ
مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ
مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى
صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○
جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ○
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ ○ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدَهٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ رَاحَةِ
الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ○
سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ
وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ○ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ
الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ یٰۤاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ
جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اسناد درود تنجینا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انھوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک

جہاز ڈوبنے لگا میں اُس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جناب فخرِ موجودات حضرت رسالت مآب ﷺ نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور ساحل مقصود پر پہنچ گیا۔ وُہ درُود نجات یہ ہے۔

درُود تنجّینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

درُود ماھی

ایک روز نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوتے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور طباق کے اوپر سرپوش دیا ہوا نبی کریم ﷺ کے آگے رکھ دیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے پوچھا کہ

اس میں کیا ہے؟ اعرابی نے جواب دیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین روز ہوئے میں اس مچھلی کو پکا رہا ہوں لیکن یہ پکتی نہیں۔ اس کو آگ کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ اب میں اس کو آپؐ کے پاس لایا ہوں، آپؐ اس کو اچھی طرح جان سکتے ہیں۔

حضرت نے اس مچھلی سے پوچھا وہ بحکم خدا بولنے لگی مچھلی نے عرض کی کہ یارسولؐ اللہ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی ایک آدمی اس دُرود شریف کو پڑھ رہا تھا کہ اس کی آواز میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے کچھ نہیں کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ سنا۔ مچھلی نے دُرود شریف سنا دیا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے علیؓ اس دُرود شریف کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھا دو۔ انشاءاللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی۔ دُرود شریف مبارک یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ

روز شمار

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فضائل و اسنادِ دُرُودِ مُقدّس

درُود شریف پڑھنے کے بیشمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبویؐ سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درُود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب - ۵۶)

(بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درُود اور سلام بھیجو)

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپؐ کی فضیلت ظاہر کی پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درُود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درُود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درُود مقدس کو تعظیم و تکریم

اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس درُود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے۔ پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درُودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سید الانبیاء، رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو گی۔

(درُودِ مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں۔ اس کے بعد درُودِ مقدس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (التوبۃ ۱۲۸، ۱۲۹)

درُودِ مقدّس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَرْكَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بَرَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّتَهَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّثِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجِهَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّجَعْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّخَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دُعَآءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رِزْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ
زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزُهْرَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ سَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ شَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَادِیِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَلَوَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ضُحَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضِيَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ طَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّظُهُورِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُقِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّغَرِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَیْرَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّغَنِیْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا
اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّفِرَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
فَضِیْلَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ
بِحُرْمَةِ کَلَامِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّکَشْفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

كِيَاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكُنيَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهِدَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحَظِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّنَفِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَقَآءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ يُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ
فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ
وَّمَحْيَاىَ اَلْفَ اَلْفَ مِائَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کوئی کام دُشوار اور مُشکل ہو جانے کے وقت کی دُعاء

کوئی کام دشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دُعاء پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا ، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ ۔

"اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے ، اور تُو تو جب چاہے سنگلاخ (زمینوں) کو بھی نرم و ہموار کر دے ۔"

درودِ لکھّی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ
وَالثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ
عَلَیْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی
عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ
الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ
قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

مولٰنا محمدٍ وّعلٰی اٰلہٖ واصحبہٖ وازواجہٖ وذرّیّتہٖ
واھلِ بیتہٖ واھلِ طاعتک اجمعین من اھلِ
السمٰوٰتِ والارضین برحمتک یا ارحم الرّاحمین و
یا اکرم الاکرمین وصلّی اللّٰہ علٰی سیّدنا محمّدٍ
وّاٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین وسلّم تسلیمًا دائمًا ابدًا
کثیرًا وّالحمد للّٰہ ربّ العٰلمین۝

اسنادِ درودِ اکبر

وضاحت: اگر زیارتِ مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درودِ اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیئے۔ درودِ اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں صلاۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے ہوگا اور صلوٰۃ وسلام پیش کرنے والے کا مناسب وقت بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں صرف ہوگا، خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درودِ اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بعد حمد خالقِ ارض و سما ۔۔۔ وز پسِ نعت رسولِ مصطفیٰ
یہ اسناد درودِ اکبر سنو ۔۔۔ صدق دل سے اپنے اپنے مومنو
صدق سے اپنے اگر کوئی پڑھے ۔۔۔ رحمتِ یزداں کا وُہ مورد بنے
یعنی رحمت سے ہر اک دن کردگار ۔۔۔ دیکھے اس کو تین سو اور ساٹھ بار
اور جنّت میں بھی اس کے واسطے ۔۔۔ دانۂ یاقوت سے کوشک بنے
خواب میں جب تک نہ دیکھے وُہ مقام ۔۔۔ اس جہاں میں ہی رہے اس کا مقام
ہے روایت اس طرح اے نیک خو ۔۔۔ یہ دُعا دل سے پڑھے گا اپنے جو
تب تو حکم حق سے جتنے ہیں مَلک ۔۔۔ بر زمین و کوہ و صحرا و فلک
تُربتِ احمد پہ جا جا کر تمام ۔۔۔ مژدہ اس کا جلد دیں گے لا کلام
یعنی اُمت سے فُلاں ابنِ فُلاں ۔۔۔ تم پہ بھیجا یہ درودِ بے کراں
شاد ہو بولیں گے تب عالیؐ وقار ۔۔۔ ہے بلا شبہ مرا وُہ دوستدار
اور سُنئے مومنان خوش سیر ۔۔۔ اس دُعا کا ہے یہ اعجوبہ اثر
گر کسی مومن کو ہو یہ آرزو! ۔۔۔ مصطفیٰ کا خواب میں دیدار ہو
جُمعہ یا شنبے کو وُہ بعد عشا ۔۔۔ پڑھ کے دو رکعت پڑھے پھر یہ دُعا
اس کی برکت سے ضروری اے حبیب ۔۔۔ خواب میں دیدار حضرت ہو نصیب
اور بشارت ان سے یہ اس کو ملے ۔۔۔ خُلد میں نعمائے حق جو جو ملے
اس بشارت سے دل اس کا شاد ہو ۔۔۔ دامِ فکر و غم سے بس آزاد ہو
اور جب رحلت کرے وُہ نیک نام ۔۔۔ رحمتِ حق کے فرشتے لا کلام

ؐ یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲۔

اس جنازے کے وُہ ہوں آکر شریک — از رضائے کردگار لا شریک

پھر پہنا دیں اُس کو زیور خُلد کے — اور رہیں تا دفن بالیں پر کھڑے

بعد ازاں تا حشر اُس کی گور پر — ہو مجاور اک فرشتہ خوش سیر

اور حق کے لُطف سے اے نیک نام — نُور برسے قبر پر اُس کی مدام!

ہے لکھا گر مرض ہووے نے بھلا — اس کے پڑھنے سے شفا بخشے خُدا

صدق سے اس کو پڑھے گا جو مدام — فضلِ حق سے اس پہ دوزخ ہو حرام

خاصیّت جتنی ہے اس میں اے میاں — ہووے ماہر سے وُہ سب کیونکر بیاں

الغرض جس بات کا چاہو کشود — صدقِ دل سے تب پڑھو تم یہ درُود

جس قدر پختہ عقیدہ ہووے گا — فائدہ بھی حاصل اتنا ہووے گا

ہے عقیدے پر بناء اعمال کی
ہے کسوٹی جانچ اور پڑتال کی

درُودِ اکبر

حصّہ اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ؕ (الاحزاب ۵۶)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِهٖ هَدَانَا اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً مِّنَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَاخِیَارَ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَا وَلِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَاحُجَّۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَا نُوْرَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ عَصِمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ وَّقَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ حَمَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ کَفَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ اَدَّبَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ عَرَّجَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ قَرَّبَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ اَعْلَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ اَدْنَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ وَّقَّرَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَھْبَطَ وَحْیِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَاکَلِیْمَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَاابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَنْ اَبْلَغَ رِسَالَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَطْلِعَ اَنْوَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَامَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیْکَ	یَاخَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ الْاَصْفِيَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَشْهَدَ كَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِرْاٰةَ جَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَغْنَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رَّفَعَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلِمَهٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَكِيُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبْطَحِيُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَحْمَدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَامِدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَحْمُوْدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُصْطَفٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُجْتَبٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرْتَضٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا طٰہٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا یٰسٓ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الدَّعْوَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیُّ الْعَرَبِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیُّ الْمَدَنِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیُّ الْمَکِّیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیُّ الْحَرَمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ الْحِجَازِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ الْاُمِّیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ الْحَفِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ الرَّاُفِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ الْهَاشِمِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ الْقَرَشِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ التَّقِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیُّ النَّقِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ النَّاقَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْقَنَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْکَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْمِنْبَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَيَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ وَالْعِزَّةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النُّبُوَّةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّرِيْعَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفَرْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الرِّسَالَتِ وَالنُّبُوَّةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ التَّمَامِ

اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاسَيِّدَ الْاَنَامِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامِصْبَاحَ الظَّلَامِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَآاَبَا الْاَيْتَامِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاحَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَآاَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَارَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاسَيِّدَ الْكَوْنَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَانَبِيَّ الْحَرَمَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَآاِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاجَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاسَيِّدَ الْاٰخِرِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامُحِبَّ الْمَسَاكِيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاغِيَاثَ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاسَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

درودِ اکبر

حصّہ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّابِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِيْحِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرِّبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَفْرُوْحِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلَبِّيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْهَمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْبِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّامِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْبِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّامِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفِّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّآئِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَآرِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاقِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاهِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمِّيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْلَحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَمْلَحِيْنَ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَعْقَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَعْدَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَقْرَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَفْقَھِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَصْدَقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَرْشَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَلْطَفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَشْرَفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْاَنْبِيَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْاَصْفِيَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْاَوْلِيَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعُلَمَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفُقَهَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفُصَحَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبُلَغَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النُّصَحَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخُطَبَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصُّلَحَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُلَمَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُكَمَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُنَفَاۗءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السُّعَدَاۗءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّرَفَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُبَرَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُرَمَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّحَمَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغُرَبَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّرَفَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّقَبَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّجَبَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَخِلَّآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَحِبَّآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَلِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُفَضَّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْبِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُمْكِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّيَّاحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْسِطِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرِيْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَدِّثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْکَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْمُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَخْلُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْمُصْطَفٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْمُرْتَضٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ التِّہَامِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْحِجَازِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْقُرَشِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْحَرَمِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الزَّکِیِّ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُتَعَلِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَسْمَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَظْهِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ وَالنَّذِیْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَکِّیِّ وَالْمَدَنِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ التَّقِیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دُرُودِ اکبر

حصّہ سوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَصْبَحَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَضَآءَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا کُوِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا سُيِّرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا كُشِطَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا نُصِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا عُطِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا غَرَبَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ إِذَا حُشِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَيْرٍ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰى وَالثَّرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَشَجَرِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَكَوَاكِبِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاكِ وَبُرُوْجِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَاَمْزَاجِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَحْيَآءِ وَاَمْوَاتِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُكُوْرِ وَالْعَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسَابِيْحِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَكَوَاكِبِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّهُوْرِ وَاَيَّامِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْهَارِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْكَوَاكِبِ وَمَنَازِلِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّيُوْرِ وَرِيْشِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاهْتَدٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْيَارِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُهَدَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فُقَرَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَكَاتِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَكَنَاتِ الْقَآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرْضِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَلْحِ الْعُیُوْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُکَّتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْکُتُبِ اِذَا قُرِأَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاۃِ اِذَا رُمِیَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِیَاۃِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَآ اُزْلِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِكَ وَاَلْفَاظِكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَھْرَ رَمَضَانَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ لَیْلَةِ الْبَرَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَآئِمِیْنَ الْقَدْرَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاکِنِ سَبْعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ كَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ وَالِی الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ عَالِی الْقَدْرِ وَالْمَكَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَا تَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَنْ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰی يَوْمِ يُنْفَخُ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ الْعَطِيَّاتِ وَالْخَيْرَاتِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	كَمَا يَنْبَغِی الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِكْرِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ رَبَّنَآ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰٓى

اِسْمِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى

قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى

قَلْبِهٖ فِى الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ وُضِعَ

وِزْرُهٗ وَرُفِعَ ذِكْرُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عُرِضَ

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَكُوْتُهَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

عُرِضَ لَهُ الْبِحَارُ وَعَجَآئِبُهَا وَحِيْتَانُهَا ط اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عُرِضَ لَهُ النَّارُ بِاَبْدَانِهَا وَ

دَرَكَاتِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ صَاحِبُ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بُعِثَ فِى الظُّلَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَشَفَ عَنْ اُمَّتِهِ النِّقَمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْوَفِىِّ بِالْعُهُوْدِ وَالذِّمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَبَقَتْ اُمَّتُهُ الْاُمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اُوْتِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ انْتَظَمَ بِوُجُوْدِهِ الْعَالَمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَلَتْ كَلِمَتُهُ الْكَلِمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ شَافِى السَّقَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ مَّنْ لَّمْ يَضِلَّ وَمَا غَوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ مَّنْ اَوْحٰى اِلَيْهِ رَبُّهٗ مَا اَوْحٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ مَّنْ لَّمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ مَّنْ نَّطَقَ وَحْيًا يُّوْحٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ صَدَّقَ فُؤَادُهٗ مَا رَاٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ يُؤْثِرِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَتْ مَنَايَهُ الْمُنٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ وَّعَدْتَّهٗ اَنْ يَّرْضٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ هَدَيْتَهٗ فَاهْتَدٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ جَزَيْتَهٗ بِالْحُسْنٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّهَيْتَهٗ فَانْتَهٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ فُؤَادُهٗ آَوْفٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّهٗ خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّهٗ رَبُّ الشِّعْرٰى

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اٰبَا رَبُّہٗ قَوْمًا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ زَارَہُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ اَھْلَکَ عَادَنِ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّزَلَ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّاٰی مِنْ اٰیَاتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ مَّا زَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلِمَ الصُّحُفَ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہٗ دَارُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَآئِنَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَرْفُوْعِ اِلَى الْخَلَآئِقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْلِ عَلَى الْبُرَاقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى خَيْرِ الْاُمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ بِاَكْرَمِ الصِّفَاتِ وَالشِّيَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الشَّمْسِ الطَّالِعِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّجْمِ السَّاطِعِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الرَّحِيْمِ الْاُمَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْكَاشِفِ الْغُمَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْقَآئِدِ اِلَى الْجَنَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِىْ كُلِّ مَكَانٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَشْھُوْدِ فِی الْبُلْدَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی کَآفَّةِ الْاِنْسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَعْصُوْمِ عَنِ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْقَارِیِٔ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْهَادِی الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْوَاهِبِ اللُّؤْلُؤِ وَالْمَرْجَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الظَّاهِرِ بِالْبُرْهَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الدَّافِعِ لِلْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْعَابِسِ عَنِ الْکِذْبِ وَالْبُهْتَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُنْجِیْ عَنِ النِّیْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُبَلِّغِ اِلَى الْجِنَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّرْتَفِعِ الشَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّاشِرِ بِلَا كِتْمَانٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الثَّابِتِ عَلَى التُّكْلَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الدَّاعِيْ اِلَى الْاِيْمَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَلِيْحِ الْوَجْهِ وَالْبَيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الصَّافِحِ عَنْ اَهْلِ الْعُدْوَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَاحِي الْبِدْعَةِ وَالْعِصْيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْهَتْلَانِ الْاَجْفَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُرَغِّبِ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْحِسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْكَلِيْمِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْفَصِيْحِ اللِّسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْبَدِيْعِ الْبَيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْعَجِيْبِ الْبَيَانِ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	سَلِيْمِ الْجَنَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْعَدِيْمِ الْاَقْرَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْعَمِيْمِ الْاِحْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الطَّوِيْلِ الْاَحْزَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْمُعْطِى الْاَمَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْمُوْنِسِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْمُثَقِّلِ الْمِيْزَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْمَرْفُوْعِ الشَّاْنِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْمُكَرَّمِ بِالرُّوْحِ وَالرَّيْحَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْمُعْجِزِ الْخُلُقِ عَنِ الْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْفَصِيْحِ الْكَلَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْفَقِيْهِ الْعَلَّامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الشَّفِيْعِ لِكُلِّ الْاَنَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ	الْبَدْرِ التَّمَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُبَشَّرِ بِالْمَقَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الشَّرْعِ وَالْاَحْكَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْكِرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْقَلْبِ السَّلِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْوِرْدِ الْمُسْتَقِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْعَطَآءِ الْجَسِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْجَنَّةِ النَّعِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْكَرَمِ الْعَمِيْمِ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	ذِی الْعِزَّةِ الْمُقِیْمِ	
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ	السَّیِّدِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ	
اَللّٰھُمَّ	اَعْطِنَا الْمَرَامَ	یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	

یَاذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

دُرودِ اکبر

حصّہ چہارم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	یَا	نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	یَا	رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	یَا	خَاتِمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	یَا	صَاحِبَ اللِّوَآءِ
اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	یَا	حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ

اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ
اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	صَاحِبَ الْكَوْثَرِ
اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	شَفِيْعَ الْاَكْبَرِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحِيَّةِ شَيْءٌ	
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	مَّا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ	
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	مَّا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ	
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحَنُّنِ شَيْءٌ	
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِذَا ذَكَرَهُ الْاَبْرَارُ	
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	مَّا اخْتَلَفَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ		

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ

وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَآءِيْلَ وَمِيْكَآءِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآءِيْلَ
وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ
كُلِّ وَقْتٍ وَّاٰوَانٍ وَّحَالٍ وَّزَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَضْعَافٍ لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ
اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
لَّا يَنْقَطِعُ مُدُّهَا وَلَا يُحْصٰى عَدُّهَا صَلٰوةً تَشْحَنُ
الْهَوَآءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اسناد ہفت ہیکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ اس ہفت ہیکل شریف میں آیاتِ کلامِ الٰہی تعالیٰ شانہٗ ہیں۔ جس طرح تمام مخلوقاتِ سماوی و ارضی ادراک کنہ جلال حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد و ثنائے صمد متعال سے قاصر اسی طرح اس کے کلام مقدس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْكَلَامِ بادشاہوں کا کلام تمام کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہ حقیقی جل جلالہ کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کرسکتا ہے ؎

زعشقِ ناتمام ما جمال یار مستغنی است
بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را

لمبے چوڑے اسناد پڑھ کر کسی وظیفہ کے معتقد ہونا اور برخلاف اس کے اگر اختصار کے طور پر کچھ تھوڑا سا بیان ہو تو چنداں عقیدتمند نہ بننا ضعف ایمان کی دلیل ہے۔ قوتِ ایمان و حُسنِ عقیدت تو یہ ہے کہ جہاں کلام حضرت باری کا نام سُنا وہیں جوش محبت محبوب ازلی میں اسناد وغیرہ اسناد سے قطع نظر کر کے محض رضائے معشوق حقیقی کی طلب میں ایسی چیزوں کا پڑھنا یا پڑھانا باعث فوز عظیم جانے۔ جناب باری کا ارشاد ہے وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط اللہ تعالیٰ کی رضامندی جمیع نعمائے بہشت سے اعلیٰ و افضل ہے ؎

گر مُراد خویش خواہی ترک گیر از وصل ما
در مَرا خواہی رہا کُن اختیار خویش را

تعجب تو یہ ہے کہ ایسے مقدس وظیفوں کی تعریف میں جھوٹے اسناد کیوں بیان

کیے جاتے ہیں ؎

حاجت مشاطہ نیست روی دل آرام را

خصوصاً فخرِ موجودات رحمتِ عالمیاں محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جھوٹی روایتوں کو منسوب کرنا از روئے انصاف کس قدر بیباکی ہے۔ مطلق جھوٹ بولنے پر لعنت کی وعید قرآن کریم میں وارد ہے۔ قولہ تعالیٰ: فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (سورۃ بقرۃ-۷۹) یعنی پس افسوس ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے۔ پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ نے بھیجا ہے، قولہ تعالیٰ: لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ط (آل عمران ۶۱) قولہ تعالیٰ: اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ط بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کبھی اپنی مُراد کو نہ پہنچیں گے۔ جامع صغیر میں حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ احادیث روایت کی ہیں:- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يَّرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكٰذِبِيْنَ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے جان بوجھ کر جھوٹی بات میری طرف منسوب کی پس وُہ جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے۔ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔ اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دیدہ دانستہ مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہیئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں مقرر کرلے۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَهُوَ فِي النَّارِ۔ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وُہ دوزخی ہے۔

الغرض جب ایسی سخت وعید شارع علیہ السلام سے وارد ہوں تو بہت سنبھل کر قدم رکھنا چاہیئے ایسے زٹل قافیوں پر بھروسہ نہ رکھنا چاہیئے بلکہ حسنِ یقین کی توفیق طلب کرتے رہو ؎

توفیق عزیز است بہر کس ندہند

اگر حسنِ یقین سے متصف باخلاق اللہ ہو کر ایک کلمہ بھی ان کلمات مبارک کا پڑھو گے تو ستّر ہزار اور ستّر لاکھ اور ستّر کروڑ وغیرہ کیا چیز ہے بلکہ اس قدر حسنات اور برکات ملیں گے کہ چیز شمار اور احاطہ عدد سے باہر ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کے عاشق اس کی ہی رضامندی کے ہر کام میں خواہاں رہتے ہیں اور کم ہمت اور پست حوصلہ والے اپنی عبادت ناقص کا ثواب یعنی بدلہ چاہتے ہیں۔ یہ مزدوروں کا شیوہ ہے۔ طریقۂ محبّت اور ہے۔ دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم بجا آوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے ؎

ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بکجا

یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خُدا کی اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔ ان کا سونا غافل کے تہجد سے اولیٰ ہے۔ جب یہ معلوم ہو چکا ثواب کمال یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کرو۔ جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھو گے بفضلہٖ تعالیٰ بیڑا پار ہو گا۔ جس قدر دل تعلقات ماسوائے سے منقطع ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے ؎

دلآرامی کہ داری دل درو بند
دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے، وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

ہیکل اوّل ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○ البقرة ۲۵۵

ہیکل دوم ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ

عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ

مِنِّیْ ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ
قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً
لَّکَ ۖ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَقُلْ رَّبِّ
اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ
اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○ بنی اسرائیل ۷۷ تا ۸۰

هیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ہیکلِ چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا
يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى
الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

كَانَ يَئُوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْئَلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○ بنی اسرآءیل ۸۱-۱۵

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ رَبِّ
اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا
وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○ وَاِنِّيْ خِفْتُ
الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآئِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ○ لا يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ
يَعْقُوْبَ ق وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ○ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ الفتح ۲۷

هیکل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝ الجن ۱-۴

هیکل هفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

أُعِيْذُ نَفْسِى بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ القلم ۵۱-۵۲

شش قفل

قفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِہٖ الَّذِیْ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ○
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

*

قفل دوم ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡخَالِقِ الۡعَلِیۡمِ ○ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ

وَّ ھُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ○ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○

قفل سوم ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ○ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ

وَّ ھُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡرُ ○ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○

قفل چہارم ۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ ○ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ

وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ

وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ○

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

اسنادِ مُسبّعاتِ عَشر

یہ وہ دس چیزیں ہیں جو حضرت خضر علیہ السلام نے جناب رسُولِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھ کر ابراہیم تیمیؒ کو تعلیم کیں اور فرمایا کہ اس کی برکت سے خواب میں زیارت ہوگی جناب رسُول خُدا صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ تب حضرت سے اس کی فضیلت دریافت کر لینا۔ چنانچہ ان کو زیارت نصیب ہوئی اور بہشت میں حضرت نے میوہ کھلایا اور اس کے فضائل بیان فرمائے۔ جب حضرت ابراہیم تیمی خواب سے بیدار ہوئے مدتوں سے کھانا نہ کھایا انھیں سے مشائخ عظام کو یہ دولت پہنچی۔ بزرگانِ دین کا یہ ورد ہے۔ اس کے فضائل بے حد ہیں۔ اگر کچھ دیکھنے ہوں تو کتاب احیاء العلوم کی جلد اوّل باب دہم فصل اوّل میں ملاحظہ فرمالیجئے۔ یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ مُسبّعاتِ عَشر کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورۂ اَلْحَمْدُ سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سات بار قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات بار اٰيَةُ الْكُرْسِيْ سات بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سات بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ سات بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّ لَا تَفْعَلْ بِنَا يَامَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سات بار اور ہر بار ہر ستّو دفعہ آیۃ الکرسی کو بسم اللّٰہ کے ساتھ پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔

عِلاجُ الاعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسّلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

بعد حمد و نعت کے احقر العباد غلام نبی خاں ابن حاجی محمود خاں مرحوم و مغفور مسلمان بھائیوں کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ ایک روز معدنِ شفقت واتحاد مخزن مودت و وداد سالک مسلک صدق وسداد جناب منشی خداداد صاحب نے فرمایا کہ اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کے جتنے ہیں ان کے خواص اگر آپ اردو زبان میں ترجمہ کر دیجئے تو اغلب ہے کہ خواص وعوام اس کے فوائد سے محروم نہ رہیں۔ اس لیے اس عاجز نے اس رسالہ کا ترجمہ کیا اور نام اس کا "علاج الاعظم" رکھا اب اس رسالہ کے فائدہ اٹھانے والوں سے یہ عاجز بھی امید قوی رکھتا ہے کہ اس کمترین کو دعائے خیر سے یاد فرمادیں۔ جاننا چاہیئے کہ تمام اسمائے حسنیٰ کی ایک بڑی خاصیّت حدیث شریف کی رُو سے یہ ہے کہ جو شخص ان کو پڑھا کرے

داخل جنت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ : اس اسم کو یا کہ اسم (یَا هُوَ) کو ہر روز جو کوئی ہزار بار پڑھے وُہ صاحب یقین ہووئے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ : اس اسم کو جو شخص ہر روز سَو مرتبہ پڑھے فراموشی و غفلت اس کے دل سے جاتی رہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ : اس اسم کو جو شخص ہر روز ایک سَو مرتبہ پڑھے تمام عالم اس پر مہربان ہووے۔

اَلْمَلِكُ : اس اسم کو جو کوئی ہر روز وقتِ زوال کے ایک سَو مرتبہ پڑھے تو غفلت و فراموشی اس کے دل سے جاوے اور دل اس کا پاک ہوئے۔

اَلْقُدُّوْسُ (یَا سُبُّوْحُ ، یَا قُدُّوْسُ) : اس اسم کو جو کوئی روٹی کے اوپر لکھ کر کھایا کرے اس شخص میں فرشتوں کی صفت پیدا ہووے۔

اَلسَّلَامُ : اس اسم کو جو کوئی بیمار کی صحت کے لیے ہر روز سَو مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار جلد آرام پاوے۔

اَلْمُؤْمِنُ : اس اسم کو جو کوئی پڑھا کرے یا اپنے پاس رکھے تو اس شخص کے ظاہر و باطن کی دولت حق تعالیٰ کی امان میں رہے اور اس پر کبھی شیطان قابو نہ پاوے۔

اَلْمُهَيْمِنُ : اس اسم کو جو کوئی ہر روز پڑھا کرے۔ اس کے ظاہر و باطن میں نُور پیدا ہوئے۔

اَلْعَزِيْزُ : اس اسم کو جو کوئی چالیس روز صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھا کرے تو امور دنیا و عقبیٰ میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْجَبَّارُ : اس اسم کو جو کوئی بعد مسبعات عشر کے اکتالیس بار پڑھا کرے تو کسی

جابر اور ظالم کے پنجے میں گرفتار نہ ہوئے۔

اَلْمُتَکَبِّرُ: اس اسم کو جو کوئی اپنی منکوحہ سے جماع کرنے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے اور بعد اس کے صحبت کرے تو فرزند شائستہ و نیک اسے حق تعالیٰ عنایت کرے۔

اَلْخَالِقُ: اس اسم کو جو کوئی رات کے وقت جب لوگ سو جاویں بہت پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فرشتے کو فرماوے کہ قیامت تک تُو عبادت کیا کرتا کہ ثواب اس شخص کے نام پر لکھا جاوے۔

اَلْبَارِئُ: اس اسم کو جو کوئی ہر روز سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسے عذاب گور نہ ہووے بلکہ لاش اس کی گور سے فرشتے اٹھالے جاویں

اَلْمُصَوِّرُ: اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو عورت بانجھ ہو اور حمل اس کو نہ رہتا ہو تو چاہئیے کہ وہ سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز نہ گذرنے پاویں کہ اسے حمل رہ جاوے اور فرزند شائستہ تولد ہووے۔

اَلْغَفَّارُ: اس اسم کو جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو بار ان الفاظ کے ساتھ پڑھے کہ (یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ) وہ شخص مغفوروں اور مقبولوں کے زمرے میں داخل ہووے

اَلْقَهَّارُ: اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے دل پاک ہو۔

اَلْوَهَّابُ: اس اسم کو جو کوئی نماز چاشت کے بعد سجدے میں سات بار پڑھے تو اسے بے نیازی حاصل ہوگی اور اگر کسی حاجت کے حاصل ہونے کو پڑھا جائے تو آدھی رات کو صحن مکان یا مسجد میں ننگے سر ہاتھ اٹھا کر سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مدعا اس کا حاصل ہو۔

اَلرَّزَّاقُ: اس اسم کو جو کوئی نماز فجر سے پہلے صبح کاذب کے وقت ہر چار کونوں گھر کے دس دس بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں بے برکتی و بے نوائی نہ ہو۔

اَلْفَتَّاحُ : اس اسم کو جو کوئی بعد نماز صبح کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ پڑھے تو زنگ اس کے دل سے دُور ہو اور قسمت بڑھے اور ہرگز بے نوا نہ ہووے۔

اَلْعَلِیْمُ ، اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے حق تعالیٰ کی معرفت اس کو نصیب ہو علم میں کامل ہو۔

اَلْقَابِضُ : اس اسم کو جو کوئی چالیس دن تک ہر روز چالیس ٹکڑوں پر روٹی کے لکھے اور کھایا کرے تو بھوک کے عذاب سے نجات پاوے۔

اَلْبَاسِطُ : اس اسم کو جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر دس بار پڑھے اور اپنا ہاتھ مُنہ پر ملے تو وُہ ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو۔

اَلْخَافِضُ : اس اسم کو جو کوئی سات ہزار بار پڑھے دشمنوں کی بدی سے نجات پاوے۔

اَلرَّافِعُ : اس اسم کو جو کوئی دن کو یا رات کے وقت سَو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اسے تمام آفات و بلیات سے دور رکھے اور وُہ شخص خلق میں صاحب توقیر ہووے۔

اَلْمُعِزُّ : اس اسم کو جو کوئی شنبے یا جمعہ کی شب کو مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے تو خلق میں عزیز اور مکرم ہووے۔

اَلْمُذِلُّ : جو شخص کسی ظالم جفاکار سے خوف رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ پچھتّر مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر سجدے میں جاوے اور حق تعالیٰ سے دُعا کرے کہ یا الٰہی تو فلاں شخص کے شر سے امان دے اور اس کی بدی سے بچاتے رکھ تو ان شاء اللہ تعالیٰ وُہ ظالم اس پر غالب نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں امن و امان کے ساتھ رہے۔

اَلسَّمِیْعُ : اس اسم کو جو شخص پنجشنبہ کو نماز چاشت کے بعد پانچ سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے پس اللہ تعالیٰ سے جو دُعا مانگے گا وُہ قبول ہوگی۔

اَلْبَصِیْرُ : اس اسم کو جو کوئی جمعے کی سنت اور فرض کے درمیان سو مرتبہ پڑھے

وہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مخصوص ہووے۔

اَلْحَکَمُ: اس اسم کو اگر سخت کام در پیش آجائے تو ہمیشہ بہت پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے آسان ہووے۔

اَلْعَدْلُ: اس اسم کو جو کوئی جمعے کی رات کو بیس ٹکڑے روٹیوں پر لکھ کر کھائے تو اللہ تعالیٰ تمام خلق اللہ کو اس شخص کا تابعدار کرے۔

اَللَّطِیْفُ: اس اسم کو وضو کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے مُدعائے دلی جو کچھ ہو بر آتا ہے اور وحشت تنہائی دفع ہوتی ہے اور بیماری سخت کی دوا ہے اور ناکتخدا لڑکی کی شادی ہونے کو علاج بے بہا ہے۔

اَلْخَبِیْرُ: جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھے نفس کے شر سے خلاصی پاوے۔

اَلْحَلِیْمُ: اس اسم کو اگر پانی پر دم کرے یا کاغذ پر لکھ کر دھو لیوے اور اس پانی کو کھیت پر چھڑک دیوے تو انشاء اللہ تعالیٰ کھیت بخوبی پھولے پھلے اور آفات سے محفوظ رہے

اَلْعَظِیْمُ: اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے وُہ خلق میں عظیم ہوگا۔

اَلْغَفُوْرُ: اس اسم کو اگر کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور کیسے ہی بیمار کو کھلائے تین روز تک تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔

اَلشَّکُوْرُ: اس اسم کو اگر تنگی معاش والا ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو سینے اور آنکھوں سے لگائے تو فراخیِ معاش حاصل ہو اور اسی پانی سے آنکھوں کی روشنی جو کم ہوئی ہو زیادہ ہوتی ہے۔

اَلْعَلِیُّ: اس اسم کو جو ہمیشہ پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی عزت اور حرمت لوگوں میں زیادہ ہو اور دوسرے مقصد کے واسطے بھی مفید ہے۔

اَلْکَبِیْرُ: اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے اسے کوئی گزندہ کاٹ نہ سکے، اور تمام آفات سے محفوظ رہے۔

اَلْحَفِيْظُ : اس اسم کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس تعویز کر کے رکھے تو وُہ پانی میں غرق نہ ہو اور آگ میں نہ جلے اور دیو پری جن وغیرہ کے آسیب سے محفوظ رہے۔

اَلْمُقِيْتُ : اس اسم کو اگر سات بار پڑھے اور خالی کوزے کے اندر دم کرے بعد ازاں اس کوزے میں پانی بھر کر رکھے۔ پس اس پانی میں یہ تاثیر ہوگی کہ اس سے تھوڑا سا اس شخص کو جو مسافرت میں جاتا ہو یا ایک مکان سے دوسرے مکان میں نقل ہوتا ہو یا کسی نے اس سے بدمعاملگی کی ہو یا کوئی لڑکا بدخوئی میں مبتلا ہو، پلادے تو ہر طرح کی بلا سے نجات پاوے۔

اَلْحَسِيْبُ : اس اسم کو اگر ستتر مرتبہ روزانہ پڑھا کرے تو چوٹوں کے خوف سے اور ہمسایہ کی بدی سے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ : اس دُعا کو جس مطلب کے واسطے سات روز پڑھے بفضل تعالیٰ وُہ مقصد سات دن کے اندر حاصل ہو اور لازم ہے کہ پنجشنبے کے روز سے پڑھنا شروع کرے۔

اَلْجَلِيْلُ : اس اسم کو جو شخص مشک وزعفران سے لکھ کر کھاوے تو اپنی قوم میں موقر و معزز ہو اور اس سے ہر ایک خوفناک رہے۔

اَلْكَرِيْمُ : اس اسم کو جو سوتے وقت پڑھ کر سو رہے تو وُہ شخص جہاں میں مکرم و محترم ہووے۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ اس اسم کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے اس لیے اسم مبارک میں لفظ کرم اللہ وجہہ کا لوگ کہنے لگے۔

اَلرَّقِيْبُ : اس اسم کو اگر کوئی شخص اپنے اہل وعیال اور مال ومتاع کے گرد بگرد پڑھ دیوے تو سب دشمنوں کی دشمنی اور ہر طرح کے خطرے اور نقصان سے حفاظت میں رہے۔

اَلْمُجِيْبُ : اس اسم کو جو شخص پڑھا کرے یا اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ کی امان میں رہے۔

اَلْوَاسِعُ : اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے اسے قناعت حاصل ہو۔

اَلْحَكِيْمُ : اس اسم کو جو شخص آدھی رات کے وقت پڑھا کرے حق تعالیٰ اُسے محرم اسرار کرے۔

اَلْوَدُوْدُ : اس اسم کو کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار اور ایک بار پڑھ کر ان جورو یا خصم کو جو آپس میں محبّت نہ رکھتے ہوں کھلا دیوے تو الفت و محبّت زیادہ ہو اور ایک دوسرے کے تابعدار رہوں۔

اَلْمَجِيْدُ : اس اسم میں یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی شخص مرض جذام میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ایام بیض (یعنی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں دن) کے روزے رکھے اور افطار کرتے وقت اس اسم کو بہت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو اور ہر ایک مطلب کے واسطے مفید ہے۔

اَلْبَاعِثُ : اس اسم کو جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے تو بفضل تعالیٰ دل اس کا زندہ ہووے۔

اَلشَّهِيْدُ : اس اسم کو اگر صبح کے وقت پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس بار پڑھے اور منہ آسمان کی طرف کرے تو اس کی برکت سے بیٹا فرمانبردار اور بیٹی نیک کردار اور پرہیزگار ہو۔

اَلْحَقُّ : اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک کاغذ کے چاروں گوشوں میں اس اسم کو لکھے اور اس چیز کا نام بھی اس کاغذ پر لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کاغذ کو ہاتھ میں لے کر آسمان کی طرف نظر کرے۔ انشاء اللہ صبح ہونے سے پہلے وہ چیز مل جائے گی یا کوئی آکر پتہ بتا جائے گا۔

اَلْوَكِيْلُ : اس اسم کو جو شخص ہمیشہ ورد کرے گا تو بفضل تعالیٰ وہ شخص باد و باراں و صاعقہ وغیرہ آفات سے امن و امان میں رہے گا۔

اَلْقَوِيُّ : جو شخص دشمن سے خوف رکھتا ہو تو ایک ہزار اور ایک گولی آٹے کی بنا دے

اور ہر ایک گولی پر ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور ان گولیوں کو پرندے جانوروں کو کھلا دیوے اور کھلاتے وقت اپنے دل میں دم دشمن کی نیت کرے۔ بفضل تعالیٰ دشمن مقہور ہو۔

اَلْمَتِیْنُ: اگر لڑکا دودھ نہ پیوے یا دائی کا دودھ کم ہو جائے تو اس اسم کو لکھے اور دھو کر پانی اس کا دائی کو پلاوے اور کچھ چھاتی پر لگائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو اور لڑکا بھی تسکین پاوے۔

اَلْوَلِیُّ: اگر مرد یا عورت یا لونڈی کی طبیعت بد فعلی یا حرام کاری پر مائل ہو اور کسی طرح سے اس بد فعل سے باز نہ آوے تو جماع سے پہلے اس اسم کو باوضو مع اول و آخر درود شریف کے پڑھ کر اس بدکار اپنی لونڈی یا عورت سے صحبت کرے، وہ پرہیزگار ہو جاوے۔

اَلْحَمِیْدُ: جس شخص کو فحش بکنے کی عادت ہو تو اس اسم کو کسی ظرف پر لکھے اور ہمیشہ اسی ظرف میں پانی پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ فحش بکنے کی عادت اس سے جاتی رہے گی۔ اور کار ناشائستہ کے نزدیک نہ جائے گا۔

اَلْمُحْصِیْ: جسے عبادت کرنے میں سستی اور کاہلی ہو تو اسے لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت ہاتھ اپنا سینے پر رکھے اور سات بار اس اسم کو پڑھ کر سو رہے بفضلہٖ تعالیٰ نفس اس کا امان میں رہے اور عبادت و ریاضت کا شائق ہو اور اگر عذاب قیامت کا خوف ہو تو ہر جمعہ کی رات اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عذاب اس کا کم ہو جائے گا اور حساب بآسانی لیں گے۔

اَلْمُبْدِئُ: اس اسم کو حمل والی عورت کے پیٹ پر صبح کے وقت انیس مرتبہ شوہر اس کا شہادت کی انگلی سے لکھے تو بفضل تعالیٰ اسقاط حمل کا خوف جاتا رہے اور جس کا حمل دیر تک رہے (یعنی نو مہینے سے زیادہ گذر جاویں) تو اس عورت کے پیٹ پر لکھنے سے جلد فرزند تولد ہو۔

اَلْمُبْدِیُٔ : اگر کوئی شخص غائب ہو جائے اور خبر اس کی نہ ملے تو اس اسم کو رات سوتے وقت گھر کے ہر گوشے میں ستر ستر مرتبہ پڑھے اور کہے فلانے کو جو بیٹا فلانے کا ہے مجھ تک پہنچا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ستر دن تک وہ خود آجاوے یا اس کی خبر آجاوے۔

اَلْمُحْیِیْ : جسے اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کے عذاب کا ڈر ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو سات دن تک اپنے بدن پر پھونکے۔ نفس اس کا تابعدار ہو جاوے۔

اَلْمُمِیْتُ : جس شخص کو عذاب آخرت کا خوف ہو تو چاہیئے کہ سات روز سوتے وقت ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے بفضلِ تعالیٰ نفس اس کا تابعدار ہو۔

اَلْحَیُّ : اس اسم کو جس مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے بفضلِ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔ مروی ہے کہ اسی اسم کی برکت سے تمام فرشتوں کو سونے اور کھانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَلْقَیُّوْمُ : اس اسم کو جو شخص صبح کے وقت چلا چلا کر پڑھا کرے تو اس کی برکت سے ہر شخص کے دل کو مسخر کر سکے گا۔

اَلْوَاجِدُ : اس اسم کو اگر کھانا کھاتے وقت ہر لقمے پر پڑھا کرے دل میں اس کے نور پیدا ہو۔ لکھا ہے کہ اس اسم کی برکت سے طالب صادق کے دل میں وجد و رقت پیدا ہوتی ہے۔

اَلْمَاجِدُ : اس اسم کی ہیبت سے مشرکین مقہور ہوتے ہیں۔

اَلْوَاحِدُ : اگر حالت تنہائی میں خوف و ہراس کسی کو لاحق ہو تو اس اسم کو پڑھنے سے اس کے دل میں قوت و ہمت حاصل ہو۔ خوف یک قلم زائل ہو اور اس اسم کی صفت کسی مخلوق کو معلوم نہیں۔

اَلْاَحَدُ : اس اسم کو ہزار بار پڑھنے سے وحشت تنہائی جاتی رہتی ہے۔ عنایتِ رحمتِ یزدانی مددگار ہوتی ہے۔

اَلصَّمَدُ : اگر اس اسم کو آدھی رات یا صبح کے وقت ایک سو گیارہ بار پڑھا

کرے. صدیقوں کے زمرے میں داخل ہووے۔

اَلْقَادِرُ : اگر کوئی شخص کسی دشمن کو غالب جان کر ڈرتا رہے اور اس کے دفع کرنے کی کوئی تدبیر اس سے نہ ہو سکے تو چاہیئے کہ وضو کرتے وقت ہر ایک عضو کے دھونے میں اس اسم کو پڑھے اور پانی بہاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں پر وہ غالب رہے گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ : جو کوئی سو کر اُٹھے اور آنکھ کھول کر اس اسم کو پڑھا کرے تو تمام خلائق پر قادر رہے۔

اَلْمُقَدِّمُ : جو شخص خوف و وحشت سے اپنے مقام میں نہ رہ سکے تو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اس کی برکت سے کسی طرح اسے اذیت نہ پہنچے۔

اَلْمُؤَخِّرُ : اس اسم کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو سوائے ذکر حق کے دل میں اس کے کچھ نہ آوے اور عاقبت اس کی بخیر ہووے۔

اَلْاَوَّلُ : جو شخص اپنے زن و فرزند سے جُدا ہو کر غائب ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ متواتر ہر شب جمعہ کو ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہٖ تعالیٰ سب مقصد اس کے بر آئیں گے

اَلْاٰخِرُ : جس شخص کی عُمر آخر ہوئی ہو اور نیک عمل اس نے کچھ نہ کیا ہو تو اُسے لازم ہے کہ اس اسم کو ہر روز سو بار پڑھا کرے اور پڑھ نہ سکے تو لکھ کر تعویز اس کا اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عاقبت اس کی بخیر ہووے۔

اَلظَّاهِرُ : اس اسم کو جو شخص نماز اشراق کے بعد پانسو بار پڑھا کرے آنکھیں اس کی روشن ہوں اور اللہ تعالیٰ سے جو مانگے وُہ حاصل ہو۔

اَلْبَاطِنُ : اس اسم کو جو شخص ہر روز ایک ہزار تیس بار پڑھا کرے اس پر اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں۔

اَلْوَلِيُّ : جس شخص کو باد و باراں و برق سے خوف ہووے تو چاہیئے کہ اس اسم کو لکھ کر پانی بھرے کوزے میں ڈال دیوے اور اس کے پانی کو تمام در و دیوار اور گوشوں میں گھر

کے چھڑک دیوے اور ہر روز اس اسم کو پڑھا کرے بفضلِ تعالیٰ ان آفات سے بے خوف رہے۔

اَلْمُتَعَالِیْ: اس اسم کو جو عورت حیض کے دنوں میں پڑھے وُہ مثل باکرہ کے ہو جائے۔

اَلْبَرُّ: جس کا چھوٹا لڑکا زندہ نہ رہے وہ اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے اور سات بار اس لڑکے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے تو وُہ لڑکا سلامت رہے گا۔

اَلتَّوَّابُ: اس اسم کو جو شخص نماز چاشت کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ توبہ اس کی قبول ہووے۔

اَلْمُنْعِمُ: اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے غنی ہووے۔

اَلْمُنْتَقِمُ: جو شخص دشمنوں کے ظلم کو برداشت نہ کر سکے تو اس اسم کو پیاپے تین جمعے کی رات کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین شب نہ ہونے پائیں کہ دشمن اس کے اس سے راضی ہو جائیں۔

اَلْعَفُوُّ: جس شخص کو بہت گناہوں کے باعث مغفرت سے ناامیدی ہو تو چاہیے کہ وُہ اس اسم کو بہت پڑھے اور ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وُہ بخشا جاوے اور بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہو

اَلرَّءُوْفُ: اس اسم کو جو شخص پندرہ مرتبہ پڑھ کر کسی حاکم ظالم سے جس مظلوم کی شفاعت کرے وُہ ظالم رحم کر کے مظلوم کو بخش دیوے اور ظلم سے باز آوے۔

مٰلِكُ الْمُلْكِ: اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے نحوست اس کی دُور ہو جائے تونگری منہ دکھائے۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ: جس شخص کو کوئی سخت مہم پیش آئے تو اس اسم کو سات سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جاوے۔

اَلرَّبُّ: جو شخص اپنے عیال و اطفال کو بیگانوں میں رکھے اور اسے ان سے کسی

طرح کا وسواس پیدا ہو تو اپنے گھر کے چاروں طرف لکیر کھینچے اور اس اسم کو پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ اس کے عیال و اطفال بیگانوں کے شر فساد سے محفوظ رہیں۔

اَلْمُقْسِطُ: اس اسم کو ہمیشہ ورد کرنے سے وسوسہ شیطانی دل سے دُور ہو جائے۔

اَلْجَامِعُ: جس شخص کے اہل وعیال جُدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے ایک ایک بار اس اسم کو پڑھتا جائے۔ اور ایک ایک انگلی اپنی بند کرتا جاوے جب دسوں انگلیاں بند ہو جاویں تو ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے بفضلہٖ تعالیٰ اس کے اہل وعیال اس سے آملیں۔

اَلْغَنِیُّ: جو شخص ایسی بلا میں گرفتار ہووے کہ اسکے دفع کرنے کا چارہ اسے معلوم نہ ہو چاہیئے کہ اس اسم کو پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور اس ہاتھ کو تمام بدن پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس بلا سے خلاصی ہووے۔

اَلْمُغْنِیُّ: اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے وُہ خلق اللہ سے بے نیاز ہو جاوے اور بعضوں نے کہا ہے کہ ہزار بار پڑھا کرے اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اگر پڑھے تو خلق اللہ سے بے نیاز ہو جائے گا۔

اَلْمُعْطِیُ: جو شخص دُعا مانگتے وقت (یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ) بہت پڑھے گا وُہ انشاء اللہ تعالیٰ کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو گا۔

اَلْمَانِعُ: جس شخص کی جورو ناموافق ہو تو سوتے وقت اس اسم کو دل سے بہت پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ عورت موافق ہو جاوے گی۔

اَلضَّآرُّ: اگر کوئی شخص کسی جگہ اقامت کرنا چاہتا ہو دل میں اس کے اس طرح تردد ہو کہ یہاں کا رہنا ہمارے واسطے بہتر ہے یا مُضر تو اسے چاہیئے کہ ایام بیض کے روزے رکھے جو جمعہ کے دن سے شروع ہوویں اور اس کے ہر روز اس اسم کو سَو بار پڑھے تین دن کے پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا کہ وُہ مقام اس کے حق میں نیک ہے یا بد۔

اَلنَّافِعُ: جو شخص کشتی یا جہاز پر سوار ہو کر سفر میں جاتا ہو اگر اس اسم کو بہت

پڑھے تو بفضلہٖ تعالیٰ وُہ جہاز طوفان اور غرق ہونے سے محفوظ رہے

اَلنُّوْرُ : جو شخص شب جمعہ کو سات مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھے بعد اس کے ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اسرار الٰہی ظاہر ہوں اور بعض نے کہا ہے کہ سُورۃ نور کو سات بار پڑھے۔

اَلْهَادِیْ : اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے اور پڑھتے وقت اسمان کی طرف نظر کرے اور ہاتھ اٹھاوے پھر آنکھیں نیچی کرلیوے پھر ہاتھ اٹھاوے اور ہاتھوں کو منہ اور آنکھوں پر پھیرے تو بفضل تعالیٰ اہل معرفت وصاحب عرفان ہو جاوے

اَلْبَدِیْعُ : جس شخص کو کوئی مہم درپیش آئے تو چاہیے کہ ستر ہزار مرتبہ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے۔ بفضل تعالیٰ اس مہم کی سختی آسانی سے بسر ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص کسی مطلب کے حاصل ہونے میں عاجز و پریشان ہووے تو لازم ہے کہ جمیعت کے وقت اس اسم کو ستّر مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وُہ مطلب اس کا حاصل ہووے۔

اَلْوَارِثُ : اس اسم کو جو کوئی آفتاب طلوع ہونے سے پہلے ستّر مرتبہ پڑھا کرے بفضلہٖ تعالیٰ اس شخص کو زندگی میں اور بعد مرنے کے کسی طرح کی تکلیف اور اذیت نہ ہوگی۔

اَلرَّشِیْدُ : جو شخص ایسا ہووے کہ اپنے کام کی تدبیر میں عاجز ہووے اور تردد میں پڑے کہ اس کام میں کیا کیا جائے یا کوئی چیز کسی کی گم ہو گئی ہو تو چاہیے کہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان اس اسم کو ہزار بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام کی تدبیر جلد ہو جاوے اور چیز گم شدہ کی بھی خبر مل جاوے۔

اَلصَّبُوْرُ : اگر کسی کو کوئی درد یا رنج یا مشقت پیش آوے تو اسے چاہیے کہ تین ہزار بار اس اسم کو پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ وُہ سب دُور ہو جاوے اور ہر طرح سے اطمینان و سکون اس کے دل کو حاصل ہووے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علاج برائے دفع چشم زخم

یعنی

نظر بد

جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی نظر مقرر کی گئی ہے، اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے۔ بعضے وقت اپنی ہی نظر لگا کرتی ہے۔ اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے بلکہ لڑکے، جانور، کھیتی، باغ، دولت اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے۔ سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول ﷺ کی زبان سے فرمایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے۔ چنانچہ حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو اس آیت کو جو سورۂ نون میں ہے پڑھ کر تین بار دم کر دیا کرے۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

- القلم ۵۸ -

اور اگر کسی کو کوئی چیز پسند آوے اور وُہ مال ہو یا اولاد ہو یا زوجہ یا مکان ہو یا اس کے سوا اور کوئی چیز ہو جب اپنی آنکھوں میں وُہ چیز اچھی معلوم ہو تو اس وقت یہ کہے ۔

• مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

اس کے کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر کو ہونے نہیں دیتا ۔ اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہے تو چاہیئے اس کو کہ کسی چیز کو نہ دیکھا کرے اور اگر کسی چیز پر نظر پڑ جاوے تو یہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ ط

اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی ۔ صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ شیخ ابو قاسم قشیری نے کہا ہے کہ ایک بار لڑکا بیمار ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب پہنچا ۔ اتفاقاً میں نے خواب میں دیکھا رسولِ خدا ﷺ کو ، پس شکایت کی میں نے اس کی بیماری کی ۔ آپ ﷺ نے مجھ کو فرمایا تو کیوں غافل ہو رہا ہے آیاتِ شفا سے ، وُہ یہ ہیں ۔

پہلی آیت

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ط التوبۃ-۱۴

دوسری آیت

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ط یونس-۵۷

تیسری آیت

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط النحل ٦٩

چوتھی آیت

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط بنی اسرائیل ٨٢

پانچویں آیت

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ط الشعراء

چھٹی آیت

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط حم السجدة ٤٤

پس ان آیات کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر میں نے اس بیمار کو پلایا۔ اسی وقت اس نے شفاء پائی۔ گویا کبھی بیماری اسے ہوئی نہ تھی۔

عبداللہ ایک عالم ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ اتفاقاً ایک جگہ پر جو اترا کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمھارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ وہ کہیں نظر لگا جاوے اور تمھارا اونٹ ضائع ہو جاوے۔ میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگنے کی۔ جب یہ خبر اس کو پہنچی تو اس نے اسی وقت آن کر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا۔ اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلانا شخص تمھارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے۔ میں نے اس کو بلوا کر اپنے رو برو بٹھایا اور منتر پڑھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ يَا شَجَرٌ يَابِسٌ

وَ شِهَابٍ قَابِسٍ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَآئِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ
فُطُوْرٍ ط ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ط

پس جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس شخص کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہوگیا۔

غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وُہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہووے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے۔ جب جادو غائب پر اور دُور کے رہنے والے پر اثر کر جاوے تو اللہ تعالیٰ کا نام کیونکر اثر نہ کرے گا۔ واللہ اعلم

علاج برائے دفع زخمِ چشم: جب کسی کو نظر لگ جاوے تو چاہیئے اس کو کہ یہ دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ط

اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جاوے تو اس دُعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اور بعد اس کے اس دُعا کو پڑھے:۔

لَا بَأْسَ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ
الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ط

آیاتِ شفاء

اَلْحَمْدُ شریف تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیاتِ شریفہ پڑھے اور بیمار شخص پر دم کرے
پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیمار تندرست ہوگا۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَ
يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ؕ (التوبة ۱۵-۱۴)

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَّ
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (یونس ۵۷)

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ؕ (یونس ۵۷)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ (بنی اسرائیل ۸۲)

۵۔ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِیْ هُوَ

يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ○ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشْفِينِ ○ الشعراء ۷۸-۸۰

۶ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ط

۷ اللَّهُمَّ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي

اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ

النُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ

خُفْيَةً ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ الاعراف ۵۴-۵۵

"یہاں پر دعا مانگے"

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ط وَادْعُوهُ

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِیْنَ ○ الاعراف ۵۶

مُعْتَدِیْنَ کے بعد کوئی بھی دُعا مانگے۔ اسکے بعد پوری آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّا كَذٰلِكَ

نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○ المرسلٰت ۴۳ - ۴۴

جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو اس کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے کھانے پر دم کر کے کھانے سے وہ شکایت دُور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○

وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے اور سُورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پلانے سے جادو اور جنات کا اثر دُور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا

كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ طٰهٰ ۶۹

اگر کوئی بیمار ایسا ہو جو بے ہوش ہو جاتا ہو تو پانی کا چلو بھر کے اس آیت کو پڑھ کر دم کر کے منہ پر مارنے سے صحت ہوتی ہے اور جادو اور جنات کا اثر دُور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون ۹۷ - ۹۸

قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰہ کے بعد اس آیت کو پڑھنے سے ہر قسم کے شیطانی وسوسے دُور ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ الزمر ۵۳

اُوپر کی آیات استغفار پڑھنے سے پہلے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ هود ۴۱

کوئی بھی نیا کام شروع کرنا ہو تو اس آیت کو پڑھ کر شروع کرے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ المؤمنون ۲۹

کوئی بھی سفر میں یا سواری پر بیٹھے بیٹھے اس آیت کو پڑھے تو نہایت امن وامان سے اپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

متفرق دعائیں

حالتِ زچگی کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ○

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ الانشقاق ۱ - ۵

یہ سورت کسی عورت کے بچہ اڑا ہو یا حالتِ زچگی میں ہر تکلیف کے لیے پڑھنے سے اور تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایامِ بیض کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

زیادتی علم کی دُعا

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط طٰهٰ ۱۱۴

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم زیادہ عطا کرتا ہے۔

زبان کی لکنت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ طٰهٰ ۲۵-۲۸

اگر زبان میں لکنت ہو تو اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہوتا ہے۔

نفاق، ریاء وغیرہ سے بچنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاۤءِ

وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

تَعْلَمُ خَاۤئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○

دعائے طلب اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

منڈی یا بازار میں داخل ہونے کی دعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

بیت الخلاء میں جاتے وقت کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَاۤئِثِ

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کہے : غُفْرَانَكَ

قومی قوت کیلیے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ط

گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنے کے لیے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

تزکیہ نفس کیلیے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ
زَكّٰهَا وَ اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلٰهَا ط

گھر سے سفر کے لیے نکلتے وقت کہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ ط

سواری پر سوار ہونے کی دُعا

خواہ کسی قسم کی سواری ہو، سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔ جب پوری طرح سوار ہو کر بیٹھ جائے تو یہ دُعا پڑھے:۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ الزخرف ۱۳ - ۱۴

قبرستان میں داخل ہونے کی دعاء

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

سخت مصیبت سے پناہ کی دعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ الانبیاء ۸۷

فکر و غم میں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ

عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا

سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

سیدالاستغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ

موافق پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں سے

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخش دے گناہ میرے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا

دُعائے امن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ

اے اللہ! کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے

وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور مومن عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور درود بھیجے اللہ اوپر محمد ﷺ کے اور آل اس کی کے سب کے

عملِ مُجرّب واکسیر

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل ۶۲)

بھلا کون پہنچتا ہے بے کس کی پکار کو جب اس کو پکارتا ہے اور دُور کر دیتا ہے سختی

روزانہ بعد نماز عشا پانچ سو مرتبہ پڑھیں چالیس دن تک یہی عمل کریں۔ انشاءاللہ ہر جائز مُراد بر آئے گی۔

وظیفہ کے شروع و آخر میں گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شش (۶) کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں ☆

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو

الْعَظِيْمِ ط

بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی اور اسی

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں

مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی

الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

سے توبہ کی اور برأت کا اظہار کرتا ہوں کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وضو کا بیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلوٰةِ فَاغْسِلُوا		
اے ایمان والو!	جب تم نماز کے لیے اٹھو	تو اپنے مونھوں
وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ		
کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی	کہنیوں تک	اور اپنے سروں کا مسح کرو
وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط	المآئدۃ ۶	
اور اپنے پاؤں کو دھوؤ	ٹخنوں تک ۔	

نماز کے لیے وضو ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی ۔

وضو کا طریقہ

پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے ۔ پھر تین بار کلی کرے اور مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے ۔ پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے ۔ اگر داڑھی ہو تو خلال کرے ۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک ، پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں

سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لےجاوے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصے اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے۔ پھر تین بار دونوں پاؤں، پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا ہے اس میں بعض وضو کے فرائض، بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں۔

اذان کا بیان

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ط المائدة

اور جب تم نماز کے لیے اذان کہو

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لیے، جس میں جمعہ بھی ہے۔ اذان سنّتِ مؤکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے۔ فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لیے اذان نہیں ہے۔ عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان کہی جائے۔ بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

إِلَّا اللّٰهُ ؕ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ؕ
حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ؕ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ ؕ حَیَّ عَلَى
الْفَلَاحِ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کہتے وقت دائیں طرف منہ کرنا اور حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں طرف کرنا چاہیئے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہنا سنت ہے۔

اقامت

اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے۔

۱۔ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کہے۔

۲۔ اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو۔

۳۔ اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں۔

۴۔ کانوں میں انگلیاں نہ ڈالی جائیں۔

اجابت اذان و اقامت

اذان و اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہتے وقت

انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اور دوسری مرتبہ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ کے جوایا کرتا رہے گا۔ حضور ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا کہے۔

اذان کی دُعاء

اذان کے بعد مؤذن وسامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعاء پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ
الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ
الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط
اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

نماز پڑھنے کا طریقہ

ضروری ہے کہ نمازی کا بدن ، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہوگیا

ہو۔ پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کرکے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہو اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر، چار رکعت نماز فرض یا سنّت کی، اللہ جل جلالہ کے واسطے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوں اور نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر، اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثنا پڑھے۔

ثنا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تعوّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُورہ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ

وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ اس کے بعد امام ومقتدی آہستہ کہے اٰمِیۡنَ ط

سورہ اخلاص قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ

الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ

يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

پھر اَللّٰهُ اَكۡبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑلے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِيۡمِ ط

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ط

قومہ پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ ط

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں

کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

جلسہ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ اسی طرح کرے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے

قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سُورت پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سُورت نہیں پڑھے گا۔ وُہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ

الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو اپنے داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا

حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملادے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلّا پر گرادے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کردے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درود شریف اور دعاء پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع سجود کرے اور اگر سنّت یا نفل ہوں تو بسم اللہ، سورۂ فاتحہ اور سورت بھی پڑھے۔ لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد درود شریف اور دعاء پڑھے اور سلام پھیر دے۔

درُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

دُعاء

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اور چاہے کہ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ کی بجائے یہ دعا پڑھ لے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

پھر نماز ختم کرنے کیلیے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے۔

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے۔ اور اسی طرح امام بھی، دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف فرشتوں کی نیت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے چند باتوں کا فرق ہے۔ عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نکالے گی۔ قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع سجود سمٹ کر کرے گی سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التحیات

میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر سُرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی۔ باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی۔

نماز کے بعد کی دُعائیں و اذکار

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ ط

پس جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو

اوّل یہ کہ ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

اس کے بعد جو دُعا چاہے پڑھے۔

دعائے اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔

ذکر دوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ
لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ
لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

ذکر سوم آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ البقرۃ ۲۵۵

اَوقاتِ مکروہہ

۱. سورج نکلتے وقت، ۲. غروب ہوتے وقت، ۳. استواء[۱] کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے، ۴. طلوعِ صبحِ صادق سے طلوعِ آفتاب تک سوائے دو سنّت نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں، ۵. امام کے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنے چاہیے۔

تعداد رکعات

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	-	۲	۲	-	-	۴
ظہر	-	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	-	۴	-	-	۸
مغرب	-	-	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	-	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ ۲ وتروں سے پہلے ۲ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۶ - ۳	۸	۴۸

نمازِ وتر

نمازِ وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضاء لازم ہے۔ اس کا

---

۱ دوپہر کو جب سورج بالکل سر پر ہو (زوالِ آفتاب سے قبل کا وقت)

وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے۔ لیکن جس کو خوف ہو کہ اٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سُورت پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا باندھ لے اور دُعائے قنوت آہستہ آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ

عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اگر دُعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرلے۔

جب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت اور سلامتی والا

وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّىْ

کردے اور (ہمیں) توفیق دے اس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند)

وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِى

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا پاک ہے

الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ

عزت اور بزرگی اور ہیبت والا اور قدرت اور بڑائی

وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَىِّ الَّذِىْ لَا

اور دبدبے والا پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا

يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک ہے بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط

اور رُوح کا پروردگار الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

*
نمازِ قضائے حاجات

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وُہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجے، پھر یہ پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط ٥

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط

فضائلِ دُرُود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھے گا، اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔

وُہ یہ ہے:-

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَاَهْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

دُعائے استخارہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُکَ بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ

بِقُدۡرَتِكَ وَاَسۡاَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ

فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَآ اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَآ اَعۡلَمُ وَ

اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ

ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَدُنۡیَایَ وَعَاقِبَۃِ

اَمۡرِیۡ فَقَدِّرۡہُ لِیۡ وَیَسِّرۡہُ ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡہِ وَاِنۡ

کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ فِیۡ دِیۡنِیۡ اَوۡ دُنۡیَایَ اَوۡ

عَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ فَاصۡرِفۡہُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡہُ وَ

قَدِّرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِہٖ ط

صبح، شام پڑھنے کی دُعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ
بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ
يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ
يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ
مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ
تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ

يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَكْفِنِيْ

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ

سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَ

انْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو ہمیشہ پڑھے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا۔ جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اسکا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ پہاڑ کے جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پورا کرے گا۔

اسنادِ دعائے ایامِ بیض مکرم

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس مبارک دُعا کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس بندہ کو آفتوں اور بلاؤں سے نگاہ رکھے، جو شخص اس دُعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے اس کو بہت کرامتیں میسر ہوں۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سر سجدے میں رکھے اللہ تعالیٰ گئی ہوئی چیز اس کو ملا دیوے۔ اس دُعاء کو جو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔ اگر پڑھنا نہ جانے تو سنے دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے۔ اور اگر کوئی اعتقاد کے ساتھ پڑھ کر پہاڑ پر مارے تو پہاڑ ٹوٹے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس واسطے کہ اس دُعاء میں اللہ تعالیٰ کے بزرگ نام ہیں۔ اگر کوئی دِکھاوے بخیلی کرے گنہگار ہو، حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص روزگار نیک چاہے اس دُعاء کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنگی دُور ہو جائے اور حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جناب رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی چیز اس دُعاء سے بہتر نہیں جو شخص اچھے اعتقاد سے اس دُعاء کو پڑھے اور پاؤں زمین پر رکھے، عجب نہیں کہ اس کے پاؤں سے زمین ہلے۔

اس دُعاء کے پڑھنے والے کو کوئی غم نہ ہو۔ جو شخص اس دُعاء کو صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندے کی عُمر زیادہ کرے اور دشمنوں پر فتح پاوے اگر کوئی قید خانے میں گرفتار ہو تو یہ دُعاء پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو قید سے رہا کرے۔

وُہ دُعائے معظم و مکرم یہ ہے

دُعائے ایّام بیض مکرّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی بِحَقِّکَ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى
يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ يَا مَالِكُ
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
يَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ اَلْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ يَا جَبَّارُ اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا عَزِيْزُ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِيْنَ ۝ يَا بَارِئُ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ يَا مُصَوِّرُ
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يَا اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اَلظَّاهِرُ الْبَاطِنُ يَا شَكُوْرُ
اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ يَا قَاهِرُ وَهُوَ
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ يَا حَلِيْمُ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ

يَا خَلَّاقُ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ يَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ يَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط يَا حَيُّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ
بِالْعِبَادِ يَا عَلِيُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط يَا حَكِيْمُ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ه يَا قَادِرُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ
عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا يَا رَحِيْمُ اِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَا لَطِيْفُ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا
يَشَآءُ يَا خَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ط يَا قَرِيْبُ
اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ يَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا رَزَّاقُ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ط
يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا قَوِيُّ

إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ يَا شَهِيْدُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ يَا مُبْدِئُ إِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ يَا
تَوَّابُ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ
صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ يَا وَكِيْلُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يَا كَافِيْ
وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ
الْحَمِيْدُ يَا رَبِّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يَا
غَنِيُّ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ يَا مُحْسِنُ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝
يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
يَا رَفِيْعُ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيْعُ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ۝ يَا كَبِيْرُ

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝ يَا وِتْرُ
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ يَا غَفَّارُ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ
السَّمَآءَ يَا غَافِرُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ يَا حَمِيْدُ
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ يَا مَنَّانُ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ أَنْ هَدٰكُمْ لِلْإِيْمَانِ يَا بَاقِىْ وَيَبْقٰى وَجْهُ
رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
أَحَدٌ ۝ يَا مَتِيْنُ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ
يَا هَادِىْ إِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا
فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ يَا رَقِيْبُ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يَا مُحِيْطُ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ
يَا قَاضِىْ وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيْبُ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝ یَا نَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ
النَّصِیْرُ ۝ یَا وَاسِعُ وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ۝ یَا
مُتَعَالُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ
یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۝ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ
مَسِّکْنَا بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَی الْاِیْمَانِ حَتّٰی
نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَیْرُ غَضْبَانَ یَا اَللّٰہُ
یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ
سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ بَارِكْ لِیْ
فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

پانچ آیاتِ شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر آئے میں تجھ کو اشارہ کردوں فوراً گردن اڑا دیجیو۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا بادشاہ کا بُغض محبت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہوجائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہا تھا اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں، سچ سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمایئے میں سچ ہی عرض کردوں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھ کو معاف کرچکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی کہ حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا انھوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا اور وہ پانچ آیتیں ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے، سب لوگ اس پر مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور اگر کوئی حاجتمند

ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں سیکھیں۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں:۔

پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

دوسری آیت

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ

وَنَحْنُ اَغْنِيَاۤءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۤءَ

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

تیسری آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا

الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا

تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

چوتھی آیت

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ

الْمُتَّقِيْنَ ۝

پانچویں آیت

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ

اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ

اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ

شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ

اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

دُعاء

یہ دُعا امام محمد بن ادریس خوارزمیؒ کی ہے

اس دُعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ

يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ يَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا
تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ أَرْكَانُ
عَرْشِهٖ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ يَا
مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دُعاء پڑھی اسی وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک فرشتہ ہاتھ میں برچھا لیے ہوئے نازل ہوا، اس قزاق کو جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا۔ اور کہا اے زید جب تُو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دُعاء کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جبرئیل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تُو نے دُعاء کی تو میں آسمان دنیا پر تھا۔ پھر جب تو نے تیسری بار دُعاء کی تو میں آن پہنچا جو اس دُعا کو پڑھ کر دُعا مانگے گا اس کی دُعاء قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دُعاء مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

مسنون دُعائیں

قبولیتِ دُعا، کب اور کیسے

حضور ﷺ نے فرمایا: - وُہ طویل سفر میں ہے پراگندہ حال، غبار آلود دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے: اے رب! اے رب! مگر اس کی خوراک حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام کا ہے، حرام کی غذا سے نشوونما پا رہا ہے۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائے گی۔ (مُسلم)

اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی)

جو آدمی بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول کرتا ہے پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر کر دیتا ہے، یا آخرت کے لیے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دُعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ وُہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے۔ (ترمذی)

صبح ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

شام ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَ
بِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ؕ

سونے کے وقت

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

خواب دیکھنے پر

خَیْرًا تَلْقَاہُ وَشَرًّا تَوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا، وَشَرًّا عَلٰٓی
اَعْدَآئِنَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

بیدار ہونے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ
النُّشُوْرُ ؕ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

بیت الخلاء سے باہر آتے وقت

غُفْرَانَکَ (البقرۃ ۲۸۵)

وضو کرتے وقت

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ

وضو کرنے کے بعد

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

اذان سننے کے بعد

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ
الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ
الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

بیمار کی عیادت پر

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِهٖ وَاَنْتَ
الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ؕ

مریض کی وفات پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَ
اخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ؕ وَافْتَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ ؕ

نمازِ جنازہ

نماز جنازہ میں چار تکبیریں (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہی جاتی ہیں۔

پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے :۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

تیسری تکبیر کے بعد دُعاء۔ اگر میّت بالغ مرد یا عورت ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اگر میّت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دُعاء پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اگر میّت نابالغ لڑکی ہو تو اِجْعَلْهُ کے بجائے اِجْعَلْهَا اور شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا کے بجائے شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پڑھنا چاہیے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سلام پھیر دینا چاہیے۔

میّت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر میں ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی۔ (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔ (طٰہٰ۔ ۵۵)

عام طور پر قبرستان جانے پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

گھر سے نکلنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ ط

گھر میں داخل ہونے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ

رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

سفر پر روانہ ہونے پر

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ ط

سواری پر سوار ہونے پر

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (الزخرف ۱۳-۱۴)

سفر سے واپسی پر

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَ
مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ط اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا
هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ
الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی
الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

کسی بستی میں داخلہ پر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (یہ تین مرتبہ فرماتے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَآ
اِلَیْنَا (طبرانی السند جید)

بادل آتا دیکھ کر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ
اور اگر وہ برسنے لگتا تو آپ ﷺ فرماتے: اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

بجلی کے کڑکنے پر

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ (الرعد ۱۳)

آندھی کے آنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ۚ (صحیح مسلم)

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہونے پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۚ (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، حاکم)

کوئی مصیبت آنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۚ

ادائیگی قرض کے لیے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ

فَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ـــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَ

الْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط

اچھی چیز دیکھنے پر

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

بُری چیز دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ط

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ

بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ

لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَلَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا ○ لا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِيْمًا ○

شادی پر مبارکباد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ط

شادی پر شوہر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ ط

خلوت پر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا
رَزَقْتَنَا ط

بچے کی ولادت پر

آیت الکرسی اور ذیل کی دو آیات کی تلاوت کرو اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس)
سے ان کو دم کرو۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ
سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ
النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ
لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○

الاعراف ۵۴-۵۵

تحفہ لینے اور دینے پر

تحفہ لینے پر: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ ❖ تحفہ دینے پر: وَفِيهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ

نیا لباس پہننے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ط

مصیبت زدہ دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

بے چینی اور اضطراب پر

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ❖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

مرنے کے وقت کی دُعاء

مرنے کے وقت مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور وہ یہ دُعاء مانگے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ (انبیاء و صالحین) کے ساتھ ملا دے

اور یہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کی سختیاں (برحق) ہیں

اور یہ دعا کرتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ! تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی (کی تکلیف) پر میری مدد فرما۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتے ہیں: میرا مومن بندہ میرے نزدیک ہر خیر و خوبی (کے اعلیٰ مرتبہ) کا مستحق ہے (اس لیے کہ) میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی روح قبض کر رہا ہوں اور وہ (اس جان کنی کے وقت بھی) میری تعریف کر رہا ہے۔

(لہٰذا جان کنی کے وقت مذکورہ بالا دعائیں پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا بہت بڑی سعادت ہے)

تعزیت کرنے والے یہ کہیں

جب تعزیت (پرسے) کے لیے جائے تو اہل خانہ کو سلام کرے اور یہ کہے

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَآ اَعْطٰی وَكُلٌّ عِنْدَهٗ

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں

بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ہر ایک کی اجل مدت مقرر و معین ہے پس تم صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

آندھی اور طوفان کے وقت

جب آندھی آئے تو اس کی طرف منہ کرکے دوزانو بیٹھ کر اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے

یہ دعاء کرے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ

اے اللہ میں تجھ سے اس آندھی کی خیر و برکت کا، اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا اور

مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

جو یہ اپنے ساتھ لاتی ہے اس کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اس آندھی کے شر سے اور اس آندھی میں ہے

فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

اس کے شر سے اور یہ جو اپنے ساتھ لاتی ہے اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

آگ بجھانے کی دعاء

کہیں[1] آگ لگی ہوئی دیکھے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور بجھائے۔

جلے ہوئے کے لیے دعا

جلے ہوئے شخص پر یہ پڑھ کر دم کرے :

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

دور کردے تکلیف کو اے لوگوں کے پروردگار ، شفاء دے تو ہی شفاء دینے والا ہے

[1] مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں : یہ عمل مجرب ہے۔

لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں

بدشگونی کا کفارہ

کسی چیز سے بدشگونی نہ لے اگر ایسا کر بیٹھے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ، وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ

الٰہی! تیری خیر و برکت کے سوا کوئی خیر و برکت نہیں اور تیرے شگون کے سوا اور کوئی شگون..،

وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ط

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

پیشاب بند ہو جانے کے لیے دُعا

جب پیشاب بند ہو جائے،

یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھے:

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے، (اے ہمارے رب) تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم

فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا كَانَتْ رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ

آسمان اور زمین میں (یکساں) ہے تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے

فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ، وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ

ایسے زمین میں بھی عام کردے ہمارے گناہ اور خطائیں

خَطَايَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ

معاف کردے تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے

شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ

شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرمادے اس بیماری پر (کہ یہ جاتی رہے)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے دُعاء

جس شخص کے پھوڑے پھنسی یا زخم ہو تو اس کا علاج اس طرح کرے کہ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوئے اٹھالے:

يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ہمارا بیمار ہمارے رب کے حکم سے اچھا ہونا چاہیئے

پاؤں (ہاتھ) سُن ہوجانے کیلیے دُعاء

جب پاؤں ہاتھ سن ہوجائے تو جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے۔

جسمانی دکھ تکلیف کے لیے دُعاء

جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ درد یا اور کوئی تکلیف ہو تو وُہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور سات مرتبہ یہ دُعاء پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے ڈر رہا ہوں

آنکھ دُکھنے کیلئے دُعا

جس شخص کی آنکھ دکھ رہی ہو وہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

اے اللہ تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنادے

مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ

اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دکھادے اور جو مجھ پر ظلم

ظَلَمَنِیْ ط

کرے اس پر میری مدد فرما

بخار کے لیے دُعا

جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

بزرگ و برتر اللہ کے نام سے میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ و برتر کی۔ ہر جوش مارنے

عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط

والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش کے شر سے

بیماری کی حالت میں دُعا

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس بار مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

---

*

قرآنی دُعائیں

قرآنی دُعاؤں کو چند وجوہات کی بنا پر ترجیح حاصل ہے:

جب خود حاکم عرضی کا مضمون بتلا دیتا ہے تو اس کی منظوری میں پھر کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ اسی طرح جو دُعائیں اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہیں تو وُہ بلاشک قبولیت میں سب سے زیادہ قریب ہیں۔

ان میں جس قدر دینی و دنیاوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے، اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین تجویز کر سکیں۔ بعض اوقات دُعا کے مضمون میں بے ادبی ہو جاتی ہے جس سے وُہ دُعا الٹی وبالِ جان ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی صحابیؓ نے صبر کی دُعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے بلا کی درخواست کی۔ ایک اور صحابیؓ نے یہ دُعا کی تھی کہ جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں ہونا ہو وُہ سب یہیں ہو جائے تو حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تنبیہ فرمائی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ جس کسی کو مزید تسکین کے لیے دُعاؤں کا ورد کرنا ہو وُہ ان دُعاؤں کا ورد کرے۔ یہ دُعائیں اکثر انبیاء علیہم السلام کی ہیں۔ اور دنیاوی و اُخروی دونوں قسموں کے مقاصد پر حاوی ہیں۔

طلبِ صبر اور دشمنوں پر فتح یابی کی دُعاء

اس دُعاء کی بدولت لشکر طالوت نے باوجود قلت تعداد کے جالوت کے لشکر کثیر پر فتح پائی تھی۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (لڑائی میں) ہمارے قدم جما۔ اور کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

جماعت پر ہم کو فتح دے۔

فتح یابی کی مکمل دُعاء

نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے یہ دُعاء جنگ وجہاد کے وقت پڑھی اللہ تعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔ ہم بھی اس دُعاء کو ہر وقت پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم ان کے مقابلے میں تجھ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں

رنج و مصیبت کے وقت کی دُعاء

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○

ہم اللہ ہی کا مال ہیں (ہم کو جس حال میں چاہے رکھے) اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

طلبِ رحم و مغفرت کی دُعاء

اللہ تعالیٰ نے اس کے پڑھنے والوں کی فضیلت فرمائی ہے۔ دُعاء یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ المؤمنون

اے پروردگار! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

● ——— یہ دین و دنیا کے لیے خیر و برکت طلب کرنے اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی جامع ترین دُعاء ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ البقرة ۲۰۱

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

● ——— یہ اصحاب اعراف کی دُعاء ہے، دوزخیوں کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ سے یہ دُعاء کریں گے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ الاعراف ۴۷

اے ہمارے پروردگار! ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ (شامل) مت کر۔

● ——— دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجام بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دُعاء۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۝ الاعراف ۱۲۶

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (اپنی) فرمانبرداری کی حالت میں ہم کو موت دے

● ——— یہ دُعاء اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو والدین کی مغفرت کے واسطے تعلیم فرمائی ہے۔ اس سے والدین کے کمال درجہ عظمت و احترام پر روشنی پڑتی ہے۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝ بنی اسرائیل ۲۴

ترجمہ: اے میرے پروردگار! جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے (اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا) رحم کر۔

● ——— اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو یہ دعا تعلیم کی۔ یہ دعا ایسی جامع ہے کہ ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے کے لیے مفید ہے۔

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ

اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال

صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ۝

اور اپنی جناب سے مجھ کو (دشمنوں پر) فتحیابی کے ساتھ غلبہ دے

● ——— یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو تعلیم فرمائی تاکہ امت بھی آپ ﷺ کی اس استغفار کی اقتدار کرے۔

رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝ المؤمنون ۱۱۸

اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے

رحم و مغفرت طلب کرنے کے لیے دعا

دشمنوں پر فتحیابی کی دعا ہے رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کو پڑھتے تو فرشتے آمین کہتے تھے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو نہ پکڑ اے ہمارے پروردگار

تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ

جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح تو نے اُن پر بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری بوجھ ہم پر

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

نہ ڈال اور ہمارے پروردگار ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں

وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ البقرة ۲۸۶

تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں، ہماری مدد فرما

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت فرمایا تھا جب بنی اسرائیل کو ایک قاتل کی شناخت کے سلسلہ میں گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا گیا اور وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے کہ "کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟"

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ البقرة

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہوؤں

● ——— فرشتے یہ دعائے مغفرت اور انجام بخیر و حصولِ جنت، مسلمانوں کے لیے مانگتے ہیں۔ ایماندار بندوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کی یہ سب سے بڑی نعمت و رحمت ہے کہ بندے اپنے دینی اور دنیاوی فائدے کے لیے تو ایمان لائیں اور عرش الٰہی اٹھانے والے فرشتے، ایماندار بندوں کے حق میں دعا کیا کریں۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے تو جو لوگ

لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِہِمْ عَذَابَ

توبہ کرتے اور تیری راہ پر چلتے ہیں ان کو بخش دے اور ان کو دوزخ کے

الْجَحِیْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِیْ

عذاب سے بچا اور اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے جنتوں میں داخل کر

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے

وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ لا وَقِهِمُ

جو نیک ہوں ان کو (بھی) بے شک تو ہی زبردست (اور) حکمت والا ہے اور ان کو قیامت

السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ

کے دن) خرابیوں سے محفوظ رکھ۔ اور جس کو تو اس دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا، تو اس پر تو

وَذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ المؤمن ۲۰

نے (بڑا) رحم کیا۔ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

طلبِ اولاد کی دُعاء

طلبِ اولاد کی یہ وُہ دُعاء ہے جو حضرت زکریا علیہ السلام نے بڑھاپے میں کی تھی چنانچہ قبول ہوئی اور حضرت یحیٰی علیہ السلام پیدا ہوئے۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ؕ اِنَّکَ

اے میرے رب! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر بے شک تو

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

دُعاء کا سننے والا ہے

ظُلم سے نجات اور مغفرت کی دُعا

یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے وقت کے مسلمانوں کی ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی

الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ

طرف لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں (کے ظلم) کا تختہ مشق نہ بنا۔

كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف کر۔ بیشک تو زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

● یہ دُعا، رحم اور مغفرت طلب کرنے کیلیے ہے۔ اس دعا کی بدولت حضرت آدمؑ اور حواؑ کو معافی ملی تھی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا سكتة وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○

اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے

انجام بخیر ہونے کی دُعا

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دُعا ہے۔ آپ نے تمام جاہ و حشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی۔ حسن خاتمہ سے بڑھ کر کون سی دولت بندہ کے لیے ہو سکتی ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا

یوسف ۱۰۱

وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

رفیق ہے۔ تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھالے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر

● اپنے اور والدین اور عام مسلمانوں کے لیے طلب برکت و مغفرت کی دُعا۔ یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔ قرآن مجید نے اسے سند اور نظیر کیلیے قیامت تک اہل حق کے لیے نقل کر دیا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق صلے

اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو (بھی)

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

اور اے ہمارے پروردگار میری دُعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار! جس دن اعمال کا حساب

ابراھیم ۴۱

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دینا۔

طلب رزق کی دُعا

یہ طلب رزق کی دعاء ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بہ حالت سفر اور بے سرو سامانی اس کو پڑھ کر حضرت شعیب علیہ السلام کے مہمان اور داماد ہوئے تھے۔

رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ (قصص ۲۴)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔

نیک عمل کی توفیق، نیک اولاد اور استقامت کی دُعاء

پختہ عمر لوگوں کو چاہیئے کہ یہ دعاء مانگا کریں۔

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (الاحقاف-۱۵)

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ نیند بہت اچھی آئے گی اور بے خوابی کی تکلیف دُور ہو جائے گی

صالح اولاد کی دُعاء

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت المقدس میں تشریف لائے تو اولاد کیلیے یہ دُعاء مانگی تھی

(الصّٰفّٰت-۱۰۰)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اے رب! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)

دفع لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ○

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ (طٰهٰ ۲۵ تا ۲۸)

برائے حل مشکلات

وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ○ (المؤمن ۴۴)

اہل جنت کی دُعا

اللہ تعالٰی نے یہ دُعا ان لوگوں کی نقل فرمائی ہے جو جنتی ہوں گے۔

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں، تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دُعا برائے توفیق عمل

یہ دُعا حضرت سلیمان علیہ السلام نے نیک عمل کی توفیق اور انجام بخیر کے لیے کی تھی۔ اغنیاء کے لیے خاص طور پر مناسب حال ہے۔

رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیے

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ

میں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند فرمائے اور

بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○ النمل

(مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر

نظرِ بد، سحر اور حسد کے دفعیہ کی دُعاء

حضرت رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ ان پر معوذتین بار پڑھ کر دم کرتے تھے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ

میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اندھیرے کی بدی سے جب سمٹ آئے (چھا جائے) اور عورتوں کی بدی سے جو گرہوں میں

فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

پھونک ماریں اور بُرا چاہنے والوں کی بدی سے جب ٹوکنے (نظر) لگانے لگے (حسد کرنے لگے)

● یہ اپنے اور تمام مسلمانوں کیلئے نجات و مغفرت اور دشمنوں کیلئے ہلاکت کی دُعا ہے جو حضرت نوحؑ نے مانگی تھی۔ والدین اور ساری امتِ اسلامی کے حق میں دُعائے خیر کرتے رہنا سنتِ انبیاء ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا

اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے

وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

زیادتی علم کی دُعا

اللہ تعالیٰ نے اس دُعا کی تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی ہے اس دُعا میں تواضع بھی ہے اور شکر بھی۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ طٰهٰ ۱۱۴

اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر

سوار ہو کر روانگی کی دُعا

یہ دُعا نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو کشتی پر سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ هود ۴۱

اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

دُعا برائے مغفرت

اس دُعا کے پڑھنے والوں کو قیامت کے میدان میں نور عنایت ہوگا۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

قوم کے ظلم سے عاجزی کے وقت کی دُعا

یہ دُعا حضرت شعیب علیہ السلام نے اس وقت کی جب وہ اپنی قوم سے ناامید ہوئے اور

ان کو یقین ہو گیا کہ اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب انسان اپنی قوم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ دعا مانگے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر اور تو

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ الاعراف ۸۹

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

دُعاء برائے رفع اختلافات

یہ دُعاء دین کے معاملات میں رفع اختلافات کے لیے وارد ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے

الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

والے تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے جس چیز میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ (الزمر۔ ۴۶)

(باہم) جھگڑ رہے تھے

بلاؤں سے نجات پانے کی دُعاء

احادیث میں حضرت یونس علیہ السلام کی اس دُعاء کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اُمت نے شدائد اور نوائب میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔

دُعاء یہ ہے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

تیرے سوا کوئی حاکم (معبود) نہیں، تو بے عیب (پاک) ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں۔

وسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض یہود نے سحر کیا تھا، اس کے علاج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت اور اس سے ماقبل سورت نازل فرمائی اور ان کی تاثیر سے وہ اثر باذن اللہ تعالیٰ زائل ہو گیا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

● حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا مانگی تھی۔

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے

استقامت اور رحمت طلب کرنے کی دعاء

جو اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے۔ آجکل اس دعا کی بڑی ضرورت ہے کیونکہ ہدایت کے بعد گمراہی ایک شدید ترین مصیبت ہے۔ اسلامی عقائد سے منحرف اور متزلزل کرنے والے بہت سے دشمن پیچھے پڑے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر) نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ

عطا فرما. بے شک تو ہی دینے والا ہے اے ہمارے

إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ

پروردگار تو ایک دن جس (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہ ہی نہیں، لوگوں کو (اعمال کی جزا وسزا کیلئے) اکٹھا

اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

کریگا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر رہے) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

اخوتِ اسلامی

یہ توفیقِ اخوتِ اسلامی اور حسد وکینہ کے دفعیہ کی دُعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے متاخرین کو سکھائی ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے گناہ معاف کردے جو ہم سے پہلے ایمان

بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ

لاچکے ہیں، اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کی طرف سے ہمارے دلوں میں کسی طرح

آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

کا کینہ نہ آنے پائے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت رکھنے والا مہربان ہے

ابتلاء وآزمائش سے نجات کی دُعاء

ابتلاء اور آزمائش سے نجات کی یہ دُعاء حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے جب آپؑ سخت جسمانی آزار میں مبتلا تھے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

(اے میرے پروردگار! مجھ کو تکلیف ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے)

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دُعا

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دُعا جو اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ

اے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار!

بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون ۹۸، ۹۷

میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور بچھڑ کائیں)

دُعا برائے اولاد

اشارۂ الٰہی سے یہ دُعا حضرت زکریا علیہ السلام نے ضعیفی میں طلبِ اولاد کے لیے کی اور سو برس کی عمر میں فرزند پایا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) نہ چھوڑ اور (یوں تو) تو سب سے بہتر وارث ہے۔

قبولیت دُعا کیلئے

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دُعائیں ہیں۔ ان کے پڑھنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے پروردگار! تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا تیری ذات پاک ہے تو اے ہمارے رب ہم کو

النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ

دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

اور (ہاں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ

(یعنی نبی) کو سنا کر ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

پس اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو دور کر اور ہم کو نیک بندوں

مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ

کے ساتھ خاتمہ کر اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے ساتھ جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

بوقتِ جہاد یا مصائب و شدائد کے ہجوم کے وقت کی دُعاء

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی (وہ) بخش دے اور

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ آل عمران ۱۴۷

ثابت قدم رکھ اور ہم کو قوم کفار پر مدد (فتح) دے

دشمن کے ظلم سے نجات پانے کی دعا

مظلوم اور کمزور حالت میں کفار کے جور وستم سے نجات پانے کی دعا ابتدا اسلام میں جب کفارِ قریش کے ہاتھوں ضعیف مسلمان مرد، عورت اور بچے ہمہ قسم کی تکلیف اٹھا رہے تھے اس وقت تنگ آکر انہوں نے یہ دعا مانگی تھی۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال کہ یہاں کے لوگ

اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ

ظالم ہیں اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی کردے اور ہمارے واسطے

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ النساء ۷۵

اپنے پاس سے (کسی کو) مددگار کردے

اظہار عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دعا

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ الانعام ۱۶۳

میں جو درود یاد ہو گیارہ بار پڑھے۔ آیت یہ ہے:۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

پاک ہے وہ ذات، جس نے ہر اس شے کو جسے زمین اگاتی ہے اور خود ان کو اپنی جنس (یعنی

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○ (سورہ یٰس آیت ۳۶)

انسان) کو اور ان اشیاء کو بھی جنھیں وہ نہیں جانتے جوڑے جوڑے خلق کیا۔

شادی بیاہ کی خیر و خوبی کے لیے نفع بخش

وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ

اور ہم نے ہر شے کے جوڑے جوڑے بنائے تاکہ تم

تَذَکَّرُوْنَ ○ (سورۃ الذاریات، آیت ۴۹)

نصیحت حاصل کرو۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحُرْمَةِ نَبِیِّكَ

اے اللہ! تو اپنے قول کے طفیل اور اپنے نبی

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ

محمد ﷺ کے صدقے میں عطا فرمادے۔

(لڑکی کا نام پڑھے) زَوْجًا صَالِحًا مُّوَافِقًا غَیْرَ مُخَالِفٍ

نیک شوہر جو موافق ہو مخالف نہ ہو

لڑکیوں کی شادی کیلیے

بعد نماز عشار ۵۰۰ا مرتبہ یَا لَطِیْفُ لڑکی کے والدین میں سے کوئی پڑھے۔ انشاءاللہ بر آجائے گا۔ اول آخر درود شریف پڑھے۔ جبتک شادی نہ ہو پڑھتے رہیں۔

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ (سُورۃ الضحٰی آیت ۲،۱)

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب شب سکوت طاری کر دے۔

۹۱ا مرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ جبتک رشتہ نہ آئے پڑھتے ہی رہیں بعد شادی شیرینی پر حضور ﷺ کی نیاز دلائیں۔

بعد نماز عشار۔ سُورۃ اخلاص (پارہ عم) ۴۱ا مرتبہ پڑھ کر دُعار مانگیں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

اس سُورت کا ورد ہر وقت لڑکی کو رکھنا چاہیے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا

اور وہی (ذات پاک ہے) جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا اور پھر اس کو خاندان اور

وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝ (سُورۃ الفرقان آیت ۵۴)

سسرال والا بنایا اور تیرا رب (ہر شے) پر قادر ہے۔

اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ بعد شادی ۴ نفل پڑھے اور خشوع و خضوع سے اچھے مستقبل کی دُعار کریں۔

اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے وہ حاجت مند ۳۱۳ مرتبہ عشار کی نماز کے بعد ۲۱ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر

بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی تمام آل کے صدقے سے

جس لڑکی کے لیے رشتہ نہ آتا ہو روزانہ گیارہ مرتبہ نکاح کے دن تک پڑھے۔ اگر لڑکی خود پڑھے تو نام لینے کی ضرورت نہیں۔ البتہ کوئی دوسرا پڑھے تو اَنْ تَرْزُقَنِیْ کی بجائے اَنْ تَرْزُقَ پڑھ کر لڑکی کا نام لے۔

ہر دُعا کے اوّل و آخر درُود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

اگر شادی میں رُکاوٹ ہوتی ہو تو روزانہ ہر نماز کے بعد دو سو بائیس مرتبہ اَللّٰہُ، اللطیف، الرحیم پڑھے۔

توبہ: قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ

کہہ دو اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے نفسوں پر ظلم و زیادتی کی ہے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (سُورۃ الزمر، آیت ۵۳)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جانا۔

اسناد

اس دُعار کے یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی اس دُعار کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے دے گا۔ اگر فقیر ہوگا تو تونگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہوگا تو عالم بن جائے گا اور بیماری سے صحت پاوے گا اور سب مُرادیں حاصل ہوں گی۔ اگر غمگین ہوگا تو خوشی ہووے گی اگر قیدی ہوگا تو خلاصی پائے گا۔ اور اگر بے شادی ہوگا تو شادی ہو جاوے گی۔ اگر سفر میں ہوگا تو سلامت آوے گا۔ اگر اعتقاد درست ہے اور ستّو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو خواب میں دکھاوے گا۔ وہ دعار بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا رَجَائِیْ يَا مُنَائِیْ يَا دَوَائِیْ يَا شِفَائِیْ يَا كِفَائِیْ كَفِّیْ
يُحْيِیْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ اغْفِرْ لِیْ خَطِيْئَتِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اسناد

دُعائے بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن نبی کریم ﷺ مسجد میں بیٹھے تھے کہ ابلیس آیا تب آپ ﷺ

نے فرمایا کہ اے بدبخت کہاں سے آیا۔ تب ابلیس نے کہا یا رسول اللہ میں بدنصیب ہُوں اس واسطے کہ دُعا مجھ کو یاد ہے۔ اس سبب سے جنّت میں جاؤں گا سب سے پہلے۔ نبی کریم ﷺ سن کر متحیر ہوئے۔ اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ بدبخت سچ کہتا ہے لیکن مرنے سے پہلے چالیس برس یہ دُعا بھول جاوے گا۔ اب آپ ﷺ سُن لیجیئے کہ جو کوئی اس دُعا کو درست اعتقاد سے پڑھے گا بے شک وُہ جنّت میں جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَآ اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَيَا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اسناد

امیر المومنین حضرت عُمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قضا ہوئی، قبول ہوتی ہے۔ یاروں نے حضرت سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ آدمی کی عمر اتنی

کہاں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش و اقربا سب کی قبول ہوتی ہے دعا ر بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نَعْمَآئِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ اٰلَآئِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

فضائل دُرُود شریف

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ؁ بخاری مسلم

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں

تشریح درود شریف کے بڑے فضائل ہیں جن کے بیان کے لیے مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ یہاں پر کچھ مختصر فضائل بطور تبرک بیان کرتے ہیں۔

۱۔ جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے روز زیادہ قُرب مجھ سے اس شخص کو ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھتا ہوگا۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، وہ مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

۳۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرا ذکر کرے تو اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

۴۔ حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑا بخیل وہ ہے جس کے روبرو میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (ترمذی)

۵۔ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (نسائی)

۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔ (زاد السعید)

۷۔ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: جو شخص میری قبر پر حاضر ہو کر درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں، اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس بذریعہ ملائکہ پہنچا دیا جاتا ہے۔ (بیہقی)

۸۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تک دعا کے اول اور آخر میں درود شریف نہ پڑھا جائے تو دعا، زمین و آسمان میں معلق (لٹکی یا اٹکی) رہتی ہے۔

۹۔ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جو شخص ہر روز سو بار درود پڑھے اس کی سو حاجتیں پوری کی جائیں گی، جن میں تیس دنیا میں باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔ (زاد السعید)

۱۰۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے، قیامت کے روز اس کے لیے میری شفاعت ہوگی۔ (طبرانی)

مولانا تھانوی رحمہ اللہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں: قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں اگر کم ہو جائیں گی تو جناب رسول اللہ ﷺ سر انگشت کے برابر ایک پرچہ نکال کر میزان عمل میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا، وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہو

جائیں آپ ﷺ کون ہیں؟ آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ وہ درود ہے جو تو نے مجھ پر
(دنیا میں) پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت ادا کر دیا۔

اس لیے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ کم از کم ہر صبح شام دس مرتبہ درود شریف پڑھنے کی ضرور
عادت ڈال لے، ورنہ ہزاروں مرتبہ پڑھے تب بھی کم ہے اور جس قدر بھی کثرت سے پڑھے گا اس میں
اپنا ہی فائدہ ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے حبیب پاک جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی سچی محبت
اور اتباع کی توفیق دے۔ اور قیامت میں آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو۔ آمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود ناریہ

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ
سکا اس میں بیشمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ
اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا
جائے۔ ان شاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت
میں تبدیل ہو جائے گی۔ درود ناریہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام کے | جو بخشش کرنے والا | مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا

اے اللہ درود کامل اور سلام تمام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہٖ

ہمارے سردار و مولانا حضرت محمد ﷺ پر جن کے طفیل گرہ کھل

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ

جاتی ہے اور بے چینیاں ختم ہوجاتی ہیں اور جن کے طفیل تمام مقاصد حاصل

وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی

ہوتے ہیں اور اچھا خاتمہ نصیب ہوتا ہے دہ کر سیراب

الْغَمَامُ بِوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ

ہوتا ہے بادل ان کی وجہ کریم سے (اس کی تازگی سے) اور آل پر اصحاب پر اپنے ہر لمحہ سانس

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ط

میں اپنی معلومات کے برابر گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے اوپر جو دلوں کے حاکم

وَدَوَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَصِحَّۃِ

اور علاج اور آنکھوں کے لیے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کے لیے

الْاَبْدَانِ وَشِفَآءِہَاط

تندرستی اور شفاء کل میں

فائدہ: جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی، قرض ادا ہوگا۔ روزی میں برکت ہوگی اور حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو اُمّی نبی ہے اور

اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

ان کی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پر جس طرح سے تو نے بھیجا ابراہیم

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے

فائدہ: اس درود شریف کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور ﷺ نے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیت پر یہ درود شریف پڑھتا رہے۔

فقر، تنگی اور معاش کا علاج

مواہب لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ حضور دُنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو۔ عرض کیا حضور ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ پڑھا کرو۔" یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ حضور اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا عطا کیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہ رہی۔

بدخوابی بے چینی اور نیند نہ آنے کا علاج

ترمذی شریف میں حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت خالدؓ نے حضور اکرم ﷺ سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "اے خالد جب سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَ

رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ

كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ

يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ

وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

سر درد کا علاج

مواہب لدنیہ میں جامع حمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم ﷺ درد سے پناہ مانگتے تھے اور یہ دُعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ النَّارِ ط

اس دُعا کو پہلے پانچ مرتبہ پھر دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا بہت مفید ہے۔ ہر دفعہ درد کی جگہ پڑھنے والا یا مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے تو ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر درد کو آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دُعا پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون و آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹہ کے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے۔ دن میں دو مرتبہ اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ بالکل آرام آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

خاصیت: اس آیت کریمہ کے فائدے بیشمار ہیں۔ ہر ایک اچھے کام سے پہلے جیسا کہ کھانے پینے سے۔ بسم اللہ کے پڑھ لینے سے بہت برکت ہوتی ہے اور کسی دُعا کے شروع میں بسم اللہ کے پڑھ لینے سے وہ دُعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے اعداد ۷۸۶ ہوتے ہیں۔ اس عدد کی گنتی کے مطابق پڑھ کر دُعا مانگنے سے تکلیفیں بیماریاں اور دکھ درد دُور ہوتے ہیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

خاصیت: حدیث شریف میں اس کلمہ کی کئی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔ جو کوئی اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اگر کوئی اپنے مرحوم کے لیے پون لاکھ یا لاکھ کا ورد کرے گا اور ثواب پہنچائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ کریم اسے عذاب سے نجات دیگا۔ اور جو اپنے لیے ورد رکھے گا تو جنت کا حقدار ہوگا اور دوزخ سے بچ جائے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو

الْعَظِیْمِ ط

بہت بلند عظمت والا ہے۔

کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی

دو کلمے (پڑھنے میں) ہلکے زبان پر میزان عمل میں (قیامت میں)

الْمِیْزَانِ، حَبِیْبَتَانِ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ

وزنی ہوں گے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں (وہ دونوں کلمے یہ ہیں) ۱۔ سبحان

بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط (بخاری)

اللہ وبحمدہٖ ، ۲۔ سبحان اللہ العظیم۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ان کلموں کو ہر روز صبح و شام کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیا کرے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے — اس کے سوا کوئی معبود نہیں — وہ ہمیشہ رہنے والا

الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ط

اور زندہ ہے — اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فضیلت: جو شخص یہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر اور عصر کی نماز کے بعد تین دفعہ یہ دُعا پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ چاہے وہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

رَبِّ أَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ط

اے اللہ — میں — لاچار ہوں — میری مدد فرما

فضیلت: یہ دُعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہے مصیبت، تکلیف، قرض میں گھرا ہوا شخص زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھے تو بہت فائدہ ہوگا۔ اسے صبح و شام سات یا گیارہ دفعہ پڑھ لینا بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ ط

اے اللہ — بیشک میں — سوال کرتا ہوں — جنت الفردوس کے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط

پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا — اور سب سے زیادہ مہربان ہے

فضیلت: جس شخص کو دشمن کا خوف ہو یا اور کسی قسم کی مصیبت ہو تو اس دُعا کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلائل جائے گی۔ بہتر ہے کہ صبح و شام گیارہ دفعہ پڑھے۔ اس کے ورد سے حفاظت و نگرانی ہوگی۔ جسے اپنی قوتِ حافظ مضبوط کرنی ہو اسے چاہیئے کہ نماز میں التحیات کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے اس کو پڑھے۔

● حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غم یا کرب پہنچے تو وُہ یوں کہے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا ط

اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے ہم نے اللہ پر ہی بھروسہ کیا

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپؑ نے یہ دُعا پڑھی تھی اور اس کی برکت سے آپؑ آگ سے محفوظ رہے۔ چنانچہ اس دُعا کو ہر مصیبت، غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیئے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

کوئی معبود نہیں اس کے سوا وہ ذات پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

فضیلت: قرآن کی اس آیت مبارکہ میں اسم اعظم ہونے کے بارے میں کئی بزرگوں کی رائے ہے۔ کوئی بھی آفت اور مصیبت کے وقت پڑھنے سے بہت فائدے ہوتے ہیں۔

جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نگل گئی تھی تو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں اس کا ورد کیا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

اے اللہ ہم عدو کے لیے ان کے مقابلہ میں تجھے رکھتے ہیں اور ان کی شرارتوں

مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

سے بچنے کے لیے تیری پناہ مانگتے ہیں

فضیلت: پاکیزگی اور پابندی کے ساتھ روزانہ دُعا کا ورد زیادہ تعداد میں کرنے کے کئی فائدے ہیں روایت ہے کہ جب حضور ﷺ کو قوم کی طرف سے کوئی ڈر محسوس ہوتا تو آپ ﷺ اسے زیادہ سے زیادہ پڑھتے تھے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ہ

اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں یقیناً اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے

فضیلت: جب لوگوں کی طرف سے تکلیف اور پریشانی ہوئی ہو تو اس کا زیادہ سے زیادہ ورد ہر تکلیف سے نجات دے گا نیز جس شخص پر مقدمہ چلتا ہو یا اس کو اس کا حق نہ ملے تو روزانہ ایک سو دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ نَسْتَعِیْنُ ط

اے میرے اللہ آسان کر اور مشکل نہ کر اور بھلائی کے ساتھ پورا کر اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

فضیلت: کسی کام میں مشکلات کا سامنا ہو تو بعد نماز عشاء کے سو بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بھی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی مصیبت پریشانی دور ہوگی اور ہر کام کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ؕ

اور اللہ تمھارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ کافی رفیق ہے اور اللہ کافی مددگار ہے

فضیلت: جب کسی دشمن سے خوف اور نقصان کا خطرہ ہو تو اس کا ورد زیادہ تعداد میں کرنا چاہیئے۔ اس کی برکت سے دشمن نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بلکہ ورد کرنیوالا دشمن پر غالب رہے گا۔

اَللّٰهُ حَفِيْظٌ لَطِيْفٌ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا يَنَامُ ؕ

اللہ حفاظت کرنے والا مہربان ہمیشہ رہنے والا، زندہ جاوید رہنے والا جسے کبھی نیند نہیں آتی

فضیلت: جو شخص سفر میں سات مرتبہ پڑھے یا لکھ کر رکھے وہ کسی حادثہ سے دوچار نہ ہوگا۔ لکھ کر مٹی میں رکھنے والے کو چوری کا خطرہ نہ ہوگا۔ روزانہ صبح و شام گیارہ بار پڑھنے والا امن میں رہے گا۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ؕ

اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق

فضیلت: جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ ۱۲۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی

حاجت پوری ہوگی۔ روزانہ ۱۰۰ دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔ بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دُعا ہے۔ اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے وہ بادشاہ حق اور ظاہر ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ ط

محمد ﷺ اللہ کے رسُول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں

فضیلت: جو انسان روزانہ سو بار اس کا ورد کرے گا اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا موت کے وقت اس کی روح کے جنّت میں داخلہ کے لیے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انور ﷺ کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ط

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت ﷺ فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔ فجر کے فرض اور سنّت کے درمیان ۴۰ بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر، پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو تو روزانہ ۱۰۰ بار پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ! مجھے آتش دوزخ سے بچا۔

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھے بغیر اور کسی سے بات کیے بغیر پڑھتا رہے

اور اگر اسی دن یا رات کو مرجائے گا تو پروردگار اسے شہادت کا رتبہ عطا کرے گا۔

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ط

تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ o

قریب ہے کہ ہم انھیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے جہاں سے انھیں خبر نہ ہوگی

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ط اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ o

اور میں انھیں ڈھیل دوں گا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے۔

تفصیل: میں اس کو سزا دوں گا اپنے عذاب کی طرف اس طرح کہ باوجود معصیتوں اور نافرمانیوں کے انھیں صحت و رزق سب کچھ ملتا رہے گا۔ اور وہ دم بدم عذاب کے قریب ہوتا جائے گا۔

کٓهٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o

پھر قریب ہی کفایت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے

فضیلت: یہ قرآن کریم کے الفاظ ہیں۔ انکی اصلیت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ دشمن اور حسد کرنے والوں سے بچنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ جو حاکم ناراض ہو تو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے تو حاکم مہربان ہو جائے گا۔ روزانہ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر آفت و بلا سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین پر نقصان پہنچاتی ہے

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

اور نہ آسمان سے اور وُہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے

فضیلت : حدیث شریف میں اس دُعاء کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اچانک آفتوں سے اور بھیانک بیماری سے بچا رہے گا۔ صبح و شام یہ دُعاء تین مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت و بلا سے بچائے گی۔ بچہ کو اگر نظر ہو جائے تو اس دُعاء کو پڑھ کر دم کرنے سے آرام پائے گا، اور کھانے پینے کی چیزوں پر دم کرنے سے ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔

فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ

اے اللہ! تو ہر مشکل کو آسان کر دے حضور محمد ﷺ

الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○

کے طفیل سے

فضیلت : یہ دُعاء ہر نماز کے بعد پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ جو تمنا ہو گی پوری ہو گی۔ تین بار پڑھنا بہتر ہے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ○

ہم خوش ہوتے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر

فضیلت : یہ دُعاء حدیث شریف میں ہے کہ محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس دعاء کو

صبح و شام نماز کے بعد تین تین بار پڑھے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے مالا مال کر دیں گے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

اے میرے پروردگار! ہمیں معاف کر اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَّاصُ بِحَقِّ مُهْتَرْ خِضَرَ

اے بخشنے والے، اے نجات دینے والے، اے جیت دینے والے حضرت خضر

وَاِلْيَاسَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ؕ

اور حضرت الیاس علیہما الصلوۃ والسلام کے طفیل سے

فضیلت: کسی شخص کو مقدمے میں یا قرض میں پریشانی ہو یا کوئی اور مصیبت یا آفت سے بچنے کیلیے روزانہ رات کو ستائیس مرتبہ پڑھنے سے بہت فائدے ہیں۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے اس لیے آج تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔

فضیلت: یہ قرآنی آیت سورۃ قٓ کی ہے آنکھوں کی روشنی کیلیے ہر نماز کے بعد سات یا تین بار پڑھ کر انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی۔ اگر کم ہوگی تو زیادہ ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے عزیز و اقارب اور اولاد کے لیے معافی چاہتا ہوں اور

دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ ○

اپنے جان و مال کی حفاظت چاہتا ہوں۔

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس دعا کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی سلامتی اور اپنے بال بچوں اور مال کی حفاظت ہوگی۔ صبح و شام بعد نماز تین دفعہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُھْلِکْنَا فَجَاءَۃً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَۃً

اے اللہ ہم کو اچانک موت نہ دینا اور اچانک بیماری نہ دینا اور اچانک بیماری پکڑ نہ کرنا

وَّلَا تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِیَّۃٍ ○

اور کسی کا حق ادا کرنے اور وصیت پر عمل کرنے سے غافل نہ کرنا

فضیلت: یہ دعا ہر روز پڑھنے سے اچانک ہارٹ فیل کی بیماری سے اور بغیر وصیت کی بیماری سے بچا رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ

اے اللہ میرے پورے جسم میں اور میرے کان میں اور

سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ○

میری آنکھوں میں اور میرے گھٹنوں میں صحت عطا فرما تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں

فضیلت: یہ دعا صحت کے لیے ہے جو صبح و شام کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بہت ثواب ہوگا اور بہت فائدہ مند ہے۔

اَفْضَلُ الذِّکْرِ: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط و

اَفْضَلُ الدُّعَاءِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ط

ترجمہ: بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے اور بہترین دُعا الحمد للہ ہے۔

تشریح: بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ دین اسلام کی بنیاد ہے۔ اس لیے بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ کا اقرار و اظہار ہے اور سب سے بہترین دُعا، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف اور اس کا شکر ادا کرنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡکُفۡرِ فِی النَّزۡعِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جان نکلنے کے وقت کفر سے اور

اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡفَقۡرِ فِی الشَّیۡبِ وَ اَعُوۡذُ

میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے میں ضعیفی اور محتاجی سے اور میں پناہ

بِکَ مِنَ الۡعِلَّۃِ فِی الۡغُرۡبَۃِ ○

مانگتا ہوں تیری بیماری میں غربت سے

فضیلت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ دُعا حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی ہے۔ جو آدمی ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے گا تو جان نکلنے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ط

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نیند بہت اچھی آئے گی اور بے خوابی کی تکلیف دُور ہو جائے گی۔

دُعاء اور وقتِ دُعاء

اب ہم تمہاری توجہ ایک دُعاء اور وقتِ دُعاء کی طرف مبذول کراتے ہیں جو ہر کرب و شدت مرض و تکلیف، رنج و غم کے دفع کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کی ابو اُمامہؓ نے رفعاً روایت کی ہے اور وُہ یہ ہے:۔

مؤذن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دردمند کی دُعاء قبول ہوتی ہے۔ جس شخص پر کرب و شدت کا نزول ہو وُہ مؤذن کا جواب دے اور حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے وقت یوں دُعاء کرے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ

اے اللہ! اس سچی دُعاء کے پروردگار! جس سے

لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا

دعوت حق اور کلمہ قبول کیے جاتے ہیں ہمیں اسی پر زندہ رکھ

وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ

اور اسی پر مار اور اسی پر موت کے بعد اٹھا اور زندگی میں اور موت

خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا ط

کے بعد اسی راہ پر چلنے والے نیک بندوں میں کر دے۔

اور اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال عجز و نیاز سے کرے۔ (حاکم)

● یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے محبوب مطاع صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے کہ جب کسی کو بھی کوئی دشوار امر پیش آئے تو وُہ رجوع بحق ہو کر کہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ

اے اللہ! کوئی امر سہل باآسانی نہیں جب تک کہ تو اس کو آسان نہ کردے اور تو

تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا ط (رواہ ابن حبان عن انس رفعًا وصححہ)

ہر غم کو آسان کر دیتا ہے

اسی طرح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو فزع یعنی گھبراہٹ کے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ

میں اللہ کے تمام کلمات تامہ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے اور

عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ

مواخذہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط (اخرجہ ابوداؤد والترمذی)

اور اس سے کہ یہ میرے قریب ہوں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جب میں بیمار تھا اور فرمایا کہ میں تجھ پر وہ کلام نہ پڑھوں جو جبرئیل نے مجھ پر پڑھا؟ میں نے عرض کیا بَلٰی بِاَبِیْ وَاُمِّیْ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

⬇

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ دَآءٍ فِيْكَ

اللہ کے نام سے میں یہ رقیہ کرتا ہوں۔ اللہ تجھے شفا بخشے ہر مرض سے جو تجھ میں ہے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے

آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ رقیہ کیا۔ (اخرجہ الحاکم وابن شیبہ وابن ماجہ وصححہ السیوطی)

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی آدمی گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

تو اس وقت (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) اُسے کہا جاتا ہے تو ہدایت وکفایت کیا گیا اور ہر قسم کی تکلیفوں، ناگہانی مصیبتوں سے بچا لیا گیا ہے۔ یہ الفاظ سنتے ہی شیطان اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس شیطان سے کہتا ہے۔ اب تیرا ایسے آدمی پر کس طرح قبضہ ہو سکتا ہے جو کہ ہدایت وکفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچا لیا گیا ہے۔ (ابوداؤد)

فائدہ : یہاں پر ایک بات ضروری یاد رکھنی چاہیئے اور وُہ یہ ہے کہ جس روز آپ صبح گھر سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھیں گے تو اس روز آپ کو کوئی حادثہ یا کوئی اور ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

یا اللہ مجھے بڑی تکلیف ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔ (لہٰذا میری تکلیف دُور کر)

فضیلت : جو شخص بعد نماز فجر کسی سے بات چیت کیے بغیر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا، اس کی اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی تمنائیں پوری کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ ط

اللہ میرا نگہبان اللہ میرا مددگار اللہ میرے سامنے حاضر اللہ میرے ساتھ ہے

فضیلت : یہ چار حرف کسی ڈر یا خوف کی جگہ پر یا سفر میں ہو یا اندھیری رات ہو ایسے موقع پر پڑھنے سے دل سے خوف اور ہر بلا اور ہر پریشانی سے بچا رہے گا۔

کلمات خیر و برکت

کوئی کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللّٰہِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	شکر اللہ کے لیے ہے
اللہ کے نام پر دو تو کہو	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کی راہ میں
کچھ کرنے کا ارادہ ہو تو کہو	اِنْشَاءَ اللّٰہُ	اگر اللہ نے چاہا
کوئی اچھی خبر سنو تو کہو	سُبْحَانَ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ پاک ہے
کسی کو تکلیف ہو تو کہو	یَا اَللّٰہُ	اے میرے اللہ
کسی کی تعریف کرنا ہو تو کہو	مَاشَاءَ اللّٰہُ	جو اللہ نے چاہا
سو کر اٹھو تو کہو	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی نہیں
شکریہ ادا کرنا ہو تو کہو	جَزَاکَ اللّٰہُ	اللہ تمھیں بدلہ دے
کسی کو رخصت کرنا ہو تو کہو	فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ	اللہ کی حفاظت میں
جب خوشگواری ہو تو کہو	تَبَارَکَ اللّٰہُ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
جب ناگواری ہو تو کہو	نَعُوْذُ بِاللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کی پناہ درکار ہے

غلط کام پر افسوس کرنا ہو تو کہو - أَسْتَغْفِرُ اللهَ - - - - اللہ سے معافی چاہتا ہوں

جب مدد درکار ہو تو کہو - - يَا رَسُوْلَ اللهِ - - - - اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

موت کی خبر سنو تو کہو - - - اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ - - ہم اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

حقوق النّاس (احادیث نبویؐ کی روشنی میں)

حقوقِ والدین

حقوقِ والدین دنیا میں سب سے زیادہ اہم ہیں اور بقیہ تمام حقوق النّاس پر فوقیت اور فضیلت رکھتے ہیں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

- ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی روزہ، نماز، حج، زکوۃ سب سے زیادہ ہے اور جس کو اس کے ماں باپ نے عاق کر دیا وہ جنّت میں نہ جا سکے گا۔
- اگر ماں باپ کے نام پر صدقہ دیتا ہے تو خود کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ماں باپ کو۔
- ایک شخص نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ مر گئے ہیں ان کے حقوق کس طرح ادا کروں، تو حکم ہوا کہ ان کے لیے نماز پڑھ اور دُعا کر، ان کے دوستوں کی عزت کر۔ اور جو وہ وصیت کر گئے ہیں اس پر عمل کر۔ اور ان کے قریبی لوگوں سے مراعات کر۔ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ باپ کے مقابلہ میں ماں کا حق دوگنا ہے۔
- مسلمانو! اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی سے پیش آئے۔ (الادب المفرد)
- اللہ تعالیٰ کی رضا ماں باپ کی رضا میں اور اللہ تعالیٰ کا غضب ماں باپ

کے غصّہ میں پوشیدہ ہے۔ (الادب المفرد)

● ——— کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے۔ (بخاری)

● ——— تین شخص ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے جنّت کو حرام کر دیا ہے، ان میں سے ایک ماں باپ کا نافرمان بھی ہے۔ (الادب المفرد)

● ——— ہر گناہ کے بدلے میں عذاب اور ہر جرم کی گرفت کو مؤخر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی نافرمانی کا گناہ ایسا سخت ہے کہ اس کا مواخذہ مرنے سے پہلے ہی کر لیا جاتا ہے۔ (الادب المفرد)

● ——— جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد ان کا قرض ادا کر دیتا ہے اور ان کی مانی ہوئی بات پُوری کر دیتا ہے وُہ اگرچہ زندگی میں ان کا نافرمان رہا ہو، پھر بھی وُہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا فرمانبردار سمجھا جائے گا، اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد نہ اُن کا قرض اُتارتا ہے، نہ مانی ہوئی مَنت کو پُورا کرتا ہے، وُہ اگرچہ زندگی میں ان کا فرمانبردار رہا ہو، پھر بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا نافرمان سمجھا جائے گا۔ (الادب المفرد)

● ——— وُہ آدمی ذلیل ہو، پھر ذلیل ہو، پھر ذلیل ہو۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ! کون آدمی؟ آپ ﷺ نے فرمایا وُہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے کی حالت میں پایا، دونوں کو پایا یا کسی ایک کو۔ اور پھر (ان کی خدمت کر کے) جنّت میں داخل نہ ہوا۔ (مسلم)

● ——— تمھارا مال اور تم اپنے والدین کے لیے ہو، بیشک تمھاری اولاد تمھاری پاک کمائی ہے اس لیے تم اپنی اولاد کی کمائی سے بلا تکلف کھاؤ۔ (ابن ماجہ)

● ——— جو بھی نیک اولاد ماں باپ پر محبّت بھری ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ایک حج مقبول کا ثواب بخشتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسُولؐ! اگر کوئی ایک دن میں سو بار اسی طرح رحمت و محبت کی نظر ڈالے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہاں۔ اگر کوئی

سو بار ایسا کرے تب بھی۔ اللہ تعالیٰ (تمہارے تصور سے) بہت بڑا اور (تنگدلی جیسے عیبوں سے) بالکل پاک ہے۔ (مسلم)

واضح ہو کہ ماں باپ کا حق بہت ہی بڑا ہے۔ حتیٰ کہ اگر ان سے اولاد کے حق میں کوئی ایسی کارروائی سرزد بھی ہو جائے جو انصاف کے خلاف ہو، تب بھی ان کی اطاعت سے سرتابی نہ کرنی چاہیئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور ناراضگی ماں باپ کی خوشی و ناخوشی پر موقوف ہے۔ والدین کی خدمت کا یہ تتمہ سمجھنا چاہیئے کہ ان کے انتقال کے بعد ان کے ملنے والوں اور ان کے دوستوں کی تعظیم کرے۔ اور ان کے ساتھ سلوک اور احسان سے پیش آتے۔ ماں باپ کی فرمانبرداری سے صرف ایک صورت میں پہلوتہی کی گنجائش ہے اور وہ یہ کہ اگر والدین کسی ایسے کام کو کرنے کے لیے مجبور کریں جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے صریح احکام کے خلاف ہو تو ایسے موقع پر خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی معذوری کا اظہار کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ

الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جہانتک دن رات آتے جاتے

الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَ

رہیں اور ایک کے بعد دن اور رات اور پھیرا کرتے دن رات اور دو تارے پھیرا کرکے اور

اسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ

جو قطب شمالی کے آس پاس سے اور استقبال کرتے رہے اور ہماری طرف سے آپ

اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کی روح کو اور آپ کے خاندان کی روحوں کو تحیت اور برکت اور بہت

عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۝

سلام نازل فرمائیں

فضیلت : ایک شخص بہت ہی پریشان تھا اس کے دل میں خواہش تھی کہ رحمۃ اللعلمین ﷺ سے ملاقات ہو تو اپنی پریشانیاں بیان کرے۔ ایک رات اسکو خواب میں حضور اکرم ﷺ سے ملاقات ہوئی۔ حضور ﷺ نے خواب میں بشارت دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا "سلطان محمود کے پاس جاؤ اور جا کے کہو کہ آپ سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ اور صبح جاگنے کے بعد تیس ہزار جن پر درود بھیجتے ہو میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا آیا ہوں اور پھر اپنی پریشانیاں بیان کیں۔ سلطان محمود نے اس کی پریشانیوں کو دُور کر دیا۔ بادشاہ کے درباری حیران تھے کہ صبح و شام تیس تیس ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھتے ہوئے ہم نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔ بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا کہ یہ دُرود مجھ کو عالموں سے حاصل ہوا ہے ان بزرگوں کا کہنا تھا کہ صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہوگا۔ پس میں ہمیشہ صبح و شام تین تین بار پڑھ لیتا ہوں، لہٰذا تم بھی پڑھا کرو۔

نعت

آرزو ہے یہی اپنے دل میں ‏ ‏ مل کے ہم سب مدینے کو جائیں
دُھوم سے نکلیں ہم اپنے گھر سے ‏ ‏ جھومتے ہم مدینے کو جائیں
اے خُدا التجا ہے یہ میری ‏ ‏ عشقِ احمد میں یوں موت آئے

جان دے دُوں نبیؐ کے قدم پر — اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے

آنکھ جھپکے تو اس طرح جھپکے — نیند آئے تو اس طرح آئے

اُن کی چوکھٹ پہ ہم سو رہے ہوں — اور اذانِ بلالی جگاتے !!

لطف جب ہے درِ مصطفےٰؐ پر — سر جھکاتے ہی دم ٹوٹ جائے!

آبِ کوثر سے ہو غسل رضواں — ہر فرشتہ جنازہ اٹھائے

یا نبیؐ ہم کو سب کچھ ملا ہے — موت پر بھی نگاہِ کرم ہو جائے

خاکِ طیبہ ہو ہم کو میسر — قبر نور سے جگمگائے

آبرو میرے آقا بچانا — کیونکہ دشمن ہوا ہے زمانہ

یا محمد ﷺ نہ تم روٹھ جانا — چاہے سارا جہاں روٹھ جائے

عظمتِ مصطفےٰ کیا بیاں ہو — شان میرے نبیؐ کی نہ پوچھو

بہرِ تعظیم سارا زمانہ — جن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

آرزو ہے یہی اپنے دل میں — مل کے ہم سب مدینے کو جائیں

دھوم سے نکلیں ہم اپنے گھر سے

جھومتے ہم مدینے کو جائیں

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

دُعا مانگنے کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

دُعا مانگنا بعینہٖ عبادت ہے۔ پھر آپ ﷺ نے (بطورِ دلیل) قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا بیشک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ

(ازراہِ تکبر) میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ ضرور جہنم میں داخل

دَاخِرِينَ ۝

ہوں گے ذلیل وخوار ہوکر

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے جس شخص کے لیے دُعا کا دروازہ کھول دیا گیا (یعنی دُعا مانگنے کی توفیق دے دی گئی) اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اللہ تعالیٰ سے جو دُعائیں مانگی جاتی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ اس سے (دنیا اور آخرت میں) عافیت کی دُعا مانگی جائے۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ (اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے) اور بعض طرق میں فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْإِجَابَةِ (اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے) آیا ہے تینوں الفاظ کا مطلب ایک ہی ہے۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، دُعا کے سوا کوئی چیز قضاء (تقدیر کے فیصلہ) کو رد نہیں کر

سکتی، اور نیکی (عمل خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔

۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قضاء، قدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی (ہاں) اللہ سے دُعاء مانگنا اس (آفت اور مصیبت) میں بھی نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی اور اس (مصیبت) میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور بے شک بلا نازل ہونے کو ہوتی ہے کہ اتنے میں دُعاء اس سے جا ملتی ہے پس قیامت تک ان دونوں میں کشمکش ہوتی رہتی ہے (اور انسان دُعاء کی بدولت اس بلا سے بچ جاتا ہے)

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دُعاء سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں مَنْ لَّمْ يَدْعُ اللهَ غَضِبَ عَلَيْهِ (جو اللہ تعالیٰ سے دُعاء نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے) آیا ہے۔ (دونوں کا مطلب ایک ہی ہے)۔

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے خطاب کر کے فرمایا، تم اللہ سے دُعاء مانگنے میں عاجز نہ ہو (اور کوتاہی نہ کرو) اس لیے کہ دُعاء (کرتے رہنا) کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے) ہلاک نہ ہوگا۔

۸۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ :۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی دُعاء سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائیں تو اس کو چاہیے کہ وہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت سے دُعاء مانگا کرے۔

۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

۱۰۔ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جو (کسی مصیبت میں) گرفتار تھی، تو ان کی حالت دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کی دُعا نہیں مانگا کرتے تھے۔

۱۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا منہ اٹھاتا ہے (اور دُعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وُہ چیز ضرور دیتے ہیں، یا وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے (دنیا یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:۔

میں اپنے بندہ کے گمان کے ساتھ ہوں (جیسا وُہ میرے متعلق گمان رکھتا ہے میں ویسا ہوتا ہوں) اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وُہ میرا ذکر کرتا ہے چنانچہ اگر وُہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اپنی تنہائی میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وُہ کسی مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اس کے مجمع سے بہتر مجمع میں (فرشتوں کے مجمع میں) اس کا ذکر کرتا ہوں۔

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمھارے اعمال میں سب سے زیادہ بہتر ہے اور تمھارے

مالک (پروردگار) کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے اور سونے چاندی کے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے (میدانِ جہاد میں) مقابلہ کرو اور پھر تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنیں کاٹیں؟ (صحابہؓ نے عرض کیا) کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ ضرور بتلایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا (وہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی صدقہ (عملِ خیر) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے افضل نہیں ہے۔

۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (اس پر مامور ہیں) کہ راستوں میں گھوم پھر کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں۔ پس جب وہ کسی جماعت کو اللہ جل شانہٗ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ اپنے مقصود (ذکر اللہ) کی طرف آجاؤ، تو سب فرشتے مل کر آسمانِ دنیا تک ان ذکر کرنے والوں کو اپنے بازوؤں کے سایہ میں لے لیتے ہیں۔ آخر حدیث تک۔

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو اپنے پروردگار کا ذکر نہیں کرتا "زندہ" اور "مُردے" کی سی مثال ہے۔

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ جب بھی کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو فوراً (رحمت کے) فرشتے ان کو (چاروں طرف سے) گھیر لیتے ہیں اور (اللہ تعالیٰ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے۔ سکون و اطمینان ان پر برسنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان (فرشتوں) سے ان ذکر کرنے والوں کا تذکرہ کرتے ہیں جو اس کے پاس (موجود رہتے) ہیں۔

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

ایک صحابیؓ نے عرض کیا، یارسُول اللہ ﷺ! "اسلام" کے (موجب اجر و ثواب) احکام تو بہت ہو گئے۔ آپ ﷺ تو مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں مضبوط پکڑ لوں (اور برابر کرتا رہوں) آپ ﷺ نے فرمایا: "تمھاری زبان برابر اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہنی چاہیئے۔

۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

ایک صحابی (معاذ بن جبلؓ) کہتے ہیں کہ آخری بات جس پر میں رسول اللہ ﷺ سے جُدا ہوا ہوں وُہ یہ ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (وُہ عمل یہ ہے) کہ تمھیں اس حالت میں موت آئے کہ تمھاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔

۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

انہی صحابی (معاذؓ) نے عرض کیا: یارسُولؐ اللہ آپ ﷺ مجھے (کچھ) وصیّت کیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مقدور بھر اللہ تعالیٰ کے تقویٰ (خوف و خشیۃ) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور ہر حجر و شجر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو اور جو بھی کوئی بُرا کام کر بیٹھو فوراً اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے از سرِ نو توبہ کرو، پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ، اور علانیہ گناہ کی علانیہ توبہ۔"

۱۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی بھی آدمی نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے زیادہ اس کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات دلانے والا ہو۔

۱۱۔ اسی روایت میں آیا ہے کہ:۔

صحابہ نے عرض کیا: (یارسولؐ اللہ) نہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) نہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد، بجز اس شخص کے جو اپنی تلوار سے دشمنوں کی گردنیں اس قدر کاٹے کہ وُہ ٹوٹ جائے (آخری جملہ) آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

۱۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

اگر ایک آدمی کی گود میں درہم (روپے بھرے) ہوں اور وہ ان کو (برابر) تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا آدمی برابر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اُس (درہم تقسیم کرنے والے) سے افضل و اعلیٰ ہوگا۔

۱۳۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم بہشت کے سبزہ زاروں میں گزرا کرو تو سیر ہو کر چر لیا کرو (یعنی ذکر اللہ کی نعمت خُوب اچھی طرح حاصل کر لیا کرو) صحابہؓ نے عرض کیا، بہشت کے باغ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کے حلقے (مجمعے)

۱۴۔ ایک اور حدیث قدسی میں ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: آج تمام محشر کو معلوم ہو جائے گا کہ کرم (عزت و احترام) کے لائق کون لوگ ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: یا رسُولؐ اللہ، عزت و احترام کے لائق کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وُہ مسجدوں میں ذکر کی مجلسیں منعقد کرنے والے (ذاکرین) ہیں۔

۱۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

ہر آدمی کے دل کی دو کوٹھڑیاں ہوتی ہیں ایک میں فرشتہ (رہتا ہے) اور دوسری میں شیطان۔ پس جب وُہ شخص اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو جاتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ اس کے دل میں رکھ دیتا ہے (یعنی اس کے دل پر مسلط ہو جاتا ہے) اور (طرح طرح کے) وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔

۱۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

جس شخص نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور پھر سُورج نکلنے تک (وہیں) بیٹھا ہوا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعتیں (اشراق کی) پڑھیں (پھر مسجد سے واپس آیا) تو اس کو ایک "حج" اور ایک "عمرہ" کی مانند اجر ملے گا۔ پورے (حج اور عُمرہ) کا، پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا۔

اسی روایت کے دوسرے الفاظ یہ ہیں: وُہ ایک حج اور ایک عُمرہ کا اجر لے کر (مسجد سے) واپس ہوگا۔

۱۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے :۔

(ذکر اللہ سے) غافل لوگوں (کے ماحول) میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اس مُجاہد کی مانند ہے جو (میدانِ جنگ سے) بھاگنے والوں (کی جماعت) میں ثابت قدم رہا۔

۱۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

جو کوئی جماعت کسی بھی مجلس میں جمع ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر وہاں سے منتشر ہو گئی تو یوں سمجھو کہ وُہ ایک مُردار گدھے کی نعش پر (جمع ہوئے تھے اور اسے کھا کر) منتشر ہو گئے اور ان کی یہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے بڑی حسرت و افسوس کا موجب ہوگی۔

۱۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

جو شخص بھی کسی راستہ پر (کسی کام کے لیے) چلا اور اس (اثنا) میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لیے حسرت و حرمان کا موجب ہوگی اور جو شخص بھی اپنے بستر پر لیٹا اور اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لیے حسرت و حرمان کا موجب ہوگی۔

۲۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کو اس کا نام لے کر آواز دیتا ہے کہ اے فلاں (پہاڑ) کیا تیرے پاس سے کوئی ایسا آدمی گذرا ہے جس نے (گذرتے وقت) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا ہو تو جب وُہ (جواب میں) کہتا ہے "ہاں" تو وُہ خوش ہوتا ہے (اور اس کو) مبارکباد دیتا ہے۔ آخر حدیث تک۔

۲۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندے وُہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے سورج، چاند، ہلال اور ستاروں اور سایوں کی دیکھ بھال رکھتے ہیں (اور ہر وقت اور موقع کے مناسب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں)۔

۲۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

(قیامت کے دن) جنّت والے کسی چیز پر افسوس نہ کریں گے بجز اس ساعت کے جو ان پر گذرہ

گی اور اس میں انھوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا۔ کاش اس ساعت میں بھی ہم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور اس کا بھی اجر و ثواب پاتے)

۲۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

تم اتنی کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو کہ لوگ تم کو دیوانہ کہنے لگیں۔

۲۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ صحابہ کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ وہ تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) اور تہلیل (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کی تعداد کا خیال رکھا کریں اور انھیں انگلیوں پر شمار کیا کریں۔ فرمایا اس لیے کہ قیامت کے دن ان انگلیوں سے دریافت کیا جائے گا اور انھیں (قوت گویائی دے کر) بلوایا جائے گا (اور وہ بتلائیں گی کہ کتنی تعداد میں تکبیر و تقدیس و تہلیل کی تھی)

۲۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے خطاب کر کے فرمایا تم تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) اور تہلیل (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور (کبھی) ان سے غفلت نہ کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے فراموش (محروم) کر دی جاؤ۔

۲۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی نسل کے چار غلاموں کو آزاد کر دوں۔ اور (اسی طرح) میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو عصر کی نماز کے بعد سے سورج ڈوبنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چار غلام

(اولادِ اسمٰعیلؑ کے) آزاد کروں۔

۲۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تنہا سفر کرنے والے سبقت لے گئے، صحابہ نے عرض کیا (یا رسُولؐ اللہ) یہ تنہا سفر کرنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

اسی روایت کے دوسرے الفاظ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے شیدائی یہ اللہ کا ذکر ان کے (گناہوں کے) بوجھ ہلکے کرتا رہتا ہے چنانچہ وُہ قیامت کے دن (اللہ تعالیٰ کے دربار میں) ہلکے پھلکے ہو کر آئیں گے۔

۲۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسُول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ وُہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ وُہ بھی ان پر عمل کریں (راوی نے) پوری حدیث بیان کی، یہاں تک کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ تم (کثرت سے) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو اس لیے کہ اس ذکر کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے تعاقب میں دشمن انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ نکلا ہو، اور وُہ (شخص بھاگتے بھاگتے) ایک محفوظ قلعے تک پہنچ گیا ہو اور اس میں پناہ گزیں ہو کر دشمن سے اپنی جان بچالی ہو۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بندہ (اپنے دشمن) شیطان سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا اور کسی چیز سے اپنے کو نہیں بچا سکتا۔

۳۰۔ رسُول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم دنیا میں کچھ لوگ نرم و گداز بستروں پر لیٹ کر بھی (سونے کی بجائے) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ جنّت کے اعلیٰ درجات میں داخل فرمائے گا۔

۳۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسُول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک وُہ لوگ جن کی زبانیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر

سے تر (و تازہ) رہتی ہیں وُہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔"

دُعار مانگنے کے آداب کا بیان

دُعار مانگنے کے بعض آداب تو رُکنیّت کے درجہ کو پہنچتے ہیں اور بعض شرط کے درجے کو پہنچتے ہیں (یعنی بعض رکن ہیں اور بعض شرط) اور کچھ مامورات ہیں (جن کے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے) اور کچھ منہیات ہیں (جن سے منع کیا گیا ہے) وُہ آداب یہ ہیں۔

۱۔ کھانے، پینے، پہننے اور کمانے (روزی کمانے کے ذرائع) میں حرام سے بچنا۔ (شرط)

۲۔ اللہ جل شانہ کے لیے اخلاص۔ (رکن)

۳۔ دُعار مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا (مثلاً صدقہ دینا، یا نماز پڑھنا وغیرہ) سختیوں اور مُصیبتوں کے وقت خاص طور پر اپنے نیک اعمال کا ذکر کرنا۔ (یعنی ان کے واسطے سے دُعار مانگنا) (مستحب)

۴۔ (ناپاکی اور نجاست، گندگی اور غلاظت سے) پاک اور (میل کچیل سے) صاف (دستھرا) ہونا۔ (مستحب)

۵۔ وضور کرنا۔ (مستحب)

۶۔ قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔ (مستحب)

۷۔ (دُعار مانگنے سے پہلے) نماز (حاجت) پڑھنا۔ (مستحب)

۸۔ (دُعا مانگنے کے لیے) دوزانو بیٹھنا۔ (مستحب)

۹۔ (دُعا مانگنے سے) پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنار کرنا۔ (مستحب)

۱۰۔ اسی طرح (دُعار کے) اوّل و آخر میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود بھیجنا۔ (مستحب)

۱۱۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر دُعار مانگنا۔ (مستحب)

۱۲۔ (سائل کی طرح) دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا۔ (مستحب)

۱۳۔ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا۔ (مستحب)

۱۴۔ دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔ (مستحب)

۱۵۔ (دُعار کے وقت قولاً اور عملاً) اللہ تعالیٰ کے شایان شان آداب واحترام کو اختیار کرنا۔ (مستحب)

۱۶۔ (دُعار مانگنے میں) عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔ (مستحب)

۱۷۔ گڑگڑانا۔ (مستحب)

۱۸۔ دُعار مانگنے کے وقت آسمان کی جانب نگاہ نہ اٹھانا۔ (مکروہ)

۱۹۔ اللہ جلّ شانہ کے "اسمارِ حسنیٰ" اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر مانگنا۔ (مستحب)

۲۰۔ دُعار میں بتکلف قافیہ بندی سے پرہیز کرنا۔ (مکروہ)

۲۱۔ دُعار میں بالقصد نغمہ سرائی اور بتکلف خوش الحانی اختیار کرنا۔ (مکروہ)

۲۲۔ انبیار علیہم السلام کے وسیلہ سے دُعار مانگنا۔ (مستحب)

۲۳۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں (اولیار اللہ) کے وسیلے سے دُعا مانگنا۔ (مستحب)

۲۴۔ دُعار میں آواز کو پست رکھنا۔ (نیچی آواز میں دُعار مانگنا۔ (مستحب)

۲۵۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔ (مستحب)

۲۶۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دُعائیں صحیح احادیث میں منقول ہیں انہی کو اختیار کرنا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دوسرے کو بتلانے کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی ہے، (یعنی وہ تمام ضروریات وحوائج جن کے لیے انسان دُعار مانگتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کے لیے دُعائیں بتلا دی ہیں)۔ (مستحب)

۲۷۔ جامع (تمام ضروریات وحوائج پر حاوی) دُعائیں اختیار کرنا۔ (مستحب)

۲۸۔ اپنی ذات سے دُعار شروع کرے اور پھر اپنے ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کیلیے دُعار کرے۔ (یعنی پہلے اپنے لیے پھر درجہ بدرجہ اوروں کے لیے دُعا مانگے)۔ (مستحب)

۲۹۔ اگر امام ہو تو تنہا اپنے لیے دُعا نہ مانگے بلکہ اپنے اور تمام مقتدیوں کے لیے دُعا مانگے مثلاً "میری" کی بجائے "ہماری" یا "میں" کے بجائے "ہم" کے الفاظ استعمال کرے۔ (مستحب)

۳۰۔ پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دُعا مانگنا (کہ اللہ تعالیٰ دُعا یقیناً قبول کرتے ہیں اور میں کسی تردد و تذبذب کے دُعا مانگتا ہوں۔ نیز دُعا کو اپنی طرف سے کسی چیز پر موقوف بھی نہ کرے۔ مثلاً یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو میرا قرض ادا کر دے، بلکہ اس طرح دُعا مانگے "الٰہی میرا قرض ادا کر دے"۔ (رکن)

۳۱۔ انتہائی رغبت و شوق کے ساتھ دُعا مانگے (بے ادبی سے دُعا نہ مانگے)۔ (مستحب)

۳۲۔ دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش و محنت سے دُعا مانگے اور دل (دُعا کی طرف) پوری طرح متوجہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن رکھے۔ (رکن)

۳۳۔ ایک ہی دُعا بار بار مانگنے کا کم سے کم درجہ تین مرتبہ ہے یعنی ہر دُعا کم سے کم تین مرتبہ مانگے۔ (مستحب)

۳۴۔ کسی دُعا پر اصرار نہ کرے (کہ میری یہ دُعا تجھے قبول کرنی ہی ہوگی)۔ (مکروہ)

۳۵۔ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے۔ (شرط)

۳۶۔ جو چیز روزِ ازل سے ہو چکی ہے اس (کے خلاف) دُعا نہ مانگے (مثلاً الٰہی تو مجھے عورت سے مرد یا مرد سے عورت بنا دے)۔ (شرط)

۳۷۔ دُعا میں حد سے تجاوز نہ کرے کہ کسی محال اور ناممکن امر کی دُعا مانگے۔ (شرط)

۳۸۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں تنگی نہ کرے (مثلاً الٰہی تو میری ہی مغفرت کر اور کسی کی نہ کر)۔ (مکروہ)

۳۹۔ اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ (شرط)

۴۰۔ دُعا مانگنے والا اور سننے والا دونوں آمین کہیں۔ (مستحب)

۴۱۔ دُعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔ (مستحب)

۴۲۔ دُعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے، مثلاً یوں کہے "دُعا پوری ہونے میں ہی نہیں آتی" یا "میں نے دُعا کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی"۔ (شرط)

ذکر اللہ کے آداب کا بیان

عُلماء (قرآن وحدیث) نے فرمایا ہے کہ:۔

۱۔ ذاکر جس جگہ ذکر کرے وُہ جگہ (ان تمام چیزوں سے جو توجہ کو ہٹانے اور خیالات کو پراگندہ کرنے والی ہوں) خالی اور پاک وصاف ہونی چاہیئے۔

۲۔ اور ذکر کرنے والا (دُعاء کے آداب میں) مذکورہ بالا صفات (مثلاً اخلاص، خشوع و خضوع، ظاہری و باطنی طہارت ونظافت وغیرہ) سے موصوف ہونا چاہیئے (اس لیے کہ ذکر اللہ سب سے افضل عبادت ہے۔ اس لیے اس میں دُعاء سے بدرجہا زیادہ تعظیم واحترام اور احتیاط و اہتمام کی ضرورت ہے)۔

۳۔ اور ذاکر کا مُنہ اور زبان بالکل پاک وصاف ہونی چاہیئے۔ اگر کسی چیز کی بُو منہ میں ہو تو مسواک کر کے اس کو دُور کر لینا چاہیئے۔

۴۔ اگر کسی جگہ بیٹھ کر ذکر کر رہا ہو تو رُخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیئے۔

۵۔ اور عاجزی وانکساری، سکون واطمینان، وقار اور اہتمام اور دل کی پوری توجہ کے ساتھ ذکر کے لیے بیٹھے۔

۶۔ اور جو بھی ذکر کرے اس کے معنی ومفہوم کو اچھی طرح سمجھے اور ان میں غور و فکر کرے۔

۷۔ اور اگر کسی ذکر کے معنی نہ جانتا ہو تو (کسی عالم سے) دریافت کرلے اور سمجھ لے۔

۸۔ اور تعداد زیادہ کرنے کے خیال سے جلد بازی نہ کرے۔ اسی لیے علماء نے کلمہ طیبہ کے ذکر میں لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ میں لَآ کے مد کو خوب اچھی طرح کھینچنے (اور اِلَّا اللّٰہُ پر زور دینے) کو مستحب فرمایا ہے۔

۹۔ اور جو بھی ذکر شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے خواہ واجب ہو خواہ مستحب، جب تک اس کو زبان سے اس طرح ادا نہ کرے کہ خُود سُن لے اس وقت اس کا کچھ اعتبار نہیں (یعنی دل

ہی دل میں سوچنا ذکر نہیں کہلاتا)۔

۱۰۔ اور سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر قرآن عظیم ہے بجز ان اذکار کے جو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصیت کے ساتھ ثابت ہیں (کہ اس جگہ وہی ذکر کرنا چاہیئے جو آپ ﷺ نے بتلایا ہے، مثلاً رکوع میں آپ ﷺ نے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ بتلایا ہے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ لہٰذا رکوع اور سجدہ میں یہی پڑھنا چاہیئے، قرآن نہیں پڑھنا چاہیئے۔ اسی لیے آپ ﷺ نے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور ذکر اللہ کی فضیلت تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) میں منحصر نہیں ہے بلکہ کسی بھی عمل (قول یا فعل) میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا، اللہ کا ذکر کرنے والا ہے۔ (اور وہ عمل ذکر ہے)

۱۲۔ اور جب بندہ رسول اللہ ﷺ سے منقول مختلف اذکار مختلف حالات اور مختلف اوقات میں رات دن، صبح و شام پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں "کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں" شامل ہو جائے گا۔ (جن کا ذکر قرآن عظیم میں آیا ہے)

۱۳۔ اور جس شخص کا کوئی وظیفہ رات یا دن کے کسی حصہ میں یا کسی نماز کے بعد یا ان کے علاوہ اور کسی بھی وقت اور حالت میں مقرر ہو (اور وہ پابندی کے ساتھ اس کو پڑھا کرتا ہو) اگر کسی دن وہ چھوٹ جائے تو اس کا تدارک (قضا) ضرور کر لینا چاہیئے اور جس وقت بھی ممکن ہو اس کو پڑھ لینا اور پورا کر لینا چاہیئے اور اسے اس دن بالکل ہی نہ چھوڑ دینا چاہیئے تاکہ وہ پابندی کی عادت برقرار رہے اس کی قضا میں سُستی ہرگز نہ برتنی چاہیئے (کہ سخت مُضر ہے)۔

خلیفۃ المسلمین نے فرمایا!

اپنی اوقات کو مت بھولو کہ تم کیا تھے اور کیا بن گئے۔ تمہاری بڑی بڑی عمارات اور جمع کیا ہوا مال ہرگز تمہاری بخشش نہ کروا سکے گا۔ (حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اُن وقتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دُعا قبول ہوتی ہے وُہ یہ ہیں:۔

۱۔ شبِ قدر (زیادہ تر امید یہ ہے کہ شبِ قدر ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کے طاق راتوں میں یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷ یا ۲۹ ویں شب میں آتی ہے۔ اکیسویں اور ستائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہوتا ہے۔

۲۔ عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

۳۔ رمضان المبارک کا پُورا مہینہ۔

۴۔ جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)

۵۔ جُمعہ کا پورا دن۔

۶۔ (روزانہ) رات کا دوسرا آدھا حصّہ۔

۷۔ (روزانہ) رات کا پہلا تہائی حصّہ۔

۸۔ (روزانہ) رات کا آخری تہائی حصّہ۔

۹۔ (روزانہ) سحر کے وقت۔

۱۰۔ سب سے زیادہ دُعاء کے قبول ہونے کی امید جمعہ کی (دُعاء قبول ہونے کی) ساعت، اجابت میں ہے۔ اس ساعت کے وقت (کے متعلق) مختلف احادیث کے تحت حسبِ ذیل اقوال ہیں:۔

۱۔ یہ ساعت امام کے خطبہ کیلیے (منبر پر) بیٹھنے سے لے کر نماز جمعہ ختم ہونے تک ہے۔

۲۔ جماعت کھڑی ہونے کے وقت سے لے کر سلام پھیرنے تک ہے۔

۳۔ دُعاء کرنے والا جب کھڑا ہوا جُمعہ کی نماز پڑھ رہا ہو وُہ وقت ہے۔

۴۔ بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن، عصر کی نماز کے بعد سے سُورج غروب ہونے تک ہے۔

۵۔ بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے۔

۶۔ بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) صبح صادق نکلنے سے سُورج طلوع ہونے تک ہے۔

۷۔ بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) سورج طلوع ہونے کے بعد ہے۔

۸۔ مشہور صحابی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے کہ ساعتِ اجابت (جمعہ کے دن دوپہر کا سورج ڈھلنے کے ذرا دیر بعد سے ایک ہاتھ کے بقدر سورج ڈھلنے تک ہے۔

۹۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ:۔

(اس ساعت کا) صحیح بلکہ ایک درست ترین (وقت) کہ اس کے علاوہ کسی قول کو اختیار کرنا ہی جائز نہیں، وہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ ساعت اجابت کا وقت امام کے خطبہ کے لیے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز ختم ہونے تک ہے۔ (یہی سب سے پہلا قول ہے)

اُن حالتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

دُعا کرنے والا مذکورہ ذیل حالتوں میں دُعا کرے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے۔

۱۔ نماز کی اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے اذان کا جواب دینے اور اذان کی دُعا پڑھنے کے بعد دُعا کرے)۔

۲۔ اذان اور تکبیر کے درمیان۔ (یعنی اذان و اقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دُعا کرے۔

۳۔ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دُعا کرے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دُعا کرے۔

۵۔ جب گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہوں اس حالت

میں دُعاء کرے۔

۶۔ فرض نمازوں کے بعد (یعنی جماعت سے نماز پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد) دُعاء کرے۔

۷۔ اور (نماز میں) سجدہ کے اندر (مگر وہی دُعا مانگے جو قرآن وحدیث میں آئی ہو۔

۸۔ قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد۔

۹۔ خاص کر ختم قرآن کے بعد (خواہ خود ختم کیا ہو، خواہ کسی دوسرے نے)

۱۰۔ خاص طور پر قرآن ختم کرنے والے کی دُعاء۔

۱۱۔ زمزم کا پانی پینے کی حالت میں (یعنی چاہ زمزم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دُعاء کرے)۔

۱۲۔ مرنے والے کی جان کنی کے وقت (خود مرنے والا بھی دُعاء کرے اور حاضرین بھی دُعاء کریں، اسی طرح) میت کے پاس آنے کے وقت دُعاء کرے۔

۱۳۔ مُرغ کی اذان کے وقت (یعنی مُرغ کی اذان سن کر دُعاء کرے)۔

۱۴۔ مسلمانوں کے (دینی) اجتماعات میں (ان مسلمانوں کے ساتھ یا تنہا دُعاء کرے۔

۱۵۔ ذکر کی مجلسوں میں (خواہ ذکر اللہ کا حلقہ ہو خواہ درس قرآن وحدیث کا خواہ وعظ ونصیحت کا)

۱۶۔ امام کے وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہنے کے بعد۔

۱۷۔ میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

۱۸۔ نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت

۱۹۔ بارش برسنے کے وقت۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الام" میں اس حدیث کو مُرسلاً روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ "میں نے بہت سے علمائے حدیث سے بارش برسنے کے وقت دُعاء قبول ہونے (کی حدیث کو سُنا اور) حفظ کیا۔

۲۰۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کعبہ مکرمہ کو دیکھنے کے وقت (خواہ مکہ معظمہ پہنچ کر پہلی مرتبہ دیکھے یا جس وقت بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑے دُعاء کرے)۔

اُن مُقامات کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

۱۔ تمام مقدس مقامات ۔ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اہل مکہ کے نام ایک خط لکھا ہے اس خط میں وُہ (مکہ معظمہ میں) دُعا کے قبول ہونے کے پندرہ مقامات بیان کرتے ہیں ۔

۱۔ طواف (گاہ "مطاف") میں ۔

۲۔ ملتزم کے پاس (خانہ کعبہ کا وُہ حصہ جس سے طواف کرنے والے چپٹتے ہیں ، یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان چار ہاتھ کے بقدر جگہ ہے ۔

۳۔ میزاب (خانہ کعبہ کی چھت کے پرنالہ) کے نیچے ۔

۴۔ بیت اللہ کے اندر

۵،۶۔ صفا اور مروۃ (پہاڑیوں) پر

۷۔ مسعٰی (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ) میں ۔

۸۔ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے ۔

۹۔ میدانِ عرفات میں (جہاں ۹ ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے غروب تک ٹھہرتے ہیں اور یہی حج کا اصلی رکن ہے) ۔

۱۰۔ مُزدلفہ میں (جہاں حجاج عرفات سے واپس آکر مغرب و عشاء کی نماز پڑھتے ہیں اور رات گذارتے ہیں)

۱۱۔ منیٰ میں (جہاں دسویں تاریخ کو حاجی جمروں پر کنکریاں مارتے اور قربانی کرتے ہیں)

۱۲ تا ۱۵۔ تینوں جمروں کے پاس (یہ تین ٹیلے ہیں جن پر حاجی کنکریاں مارتے ہیں)

۲۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

اگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام (کے روضۂ اقدس) کے پاس دُعا قبول نہ ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی (یعنی روضۂ اقدس رسول اللہ ﷺ) تو دُعا قبول ہونے کا وُہ مقدس مقام ہے کہ اس کو تو

سرِ فہرست (سب سے پہلے شمار) ہونا چاہیئے۔

باقی ملتزم کے پاس دُعا کی قبولیت کی ایک حدیثِ مسلسل بھی ہمیں مکہ کے راویوں سے پہنچی ہے۔

اُن لوگوں کا بیان جنکی دُعائیں بارگاہِ الٰہی میں جلد قبول ہوتی ہیں

احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ مذکورہ ذیل لوگوں کی دُعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔

۱۔ مجبور و لاچار اور بے بس لوگ۔

۲۔ مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ۔ (ایک روایت میں ہے کہ) اگرچہ وُہ گنہگار ہوں (ایک اور روایت میں ہے) اگرچہ وُہ کافر ہی ہوں۔

۳۔ باپ کی دُعا (اپنی اولاد کے لیے)

۴۔ امامِ عادل کی دُعا (عدل و انصاف کرنے والے خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دُعا اپنی رعایا کے لیے)۔

۵۔ ہر نیکوکار آدمی کی دُعا ۶۔ مسافر کی دُعا

۷۔ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمت گذار اولاد کی دُعا (اپنے ماں باپ کے لیے)

۸۔ روزہ دار کی دُعا روزہ افطار کرنے کے وقت۔

۹۔ ایک مسلمان کی دُعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے اس کے پسِ پشت۔

۱۰۔ ہر مسلمان کی دُعا جب تک وُہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی (قرابتداروں کی حق تلفی) کی دُعا نہ کرے یا (دُعا کر کے اظہارِ مایوسی یا شکایت کے طور پر) یہ نہ کہے کہ میں نے دُعا مانگی تھی وُہ قبول ہی نہیں ہوئی۔

۱۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ" اللہ تعالیٰ کے کچھ (عذاب جہنم سے) آزاد کردہ بندے ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک "دُعاء" (ضرور) قبول ہوتی ہے۔"

اور جامع ابو منصور میں (ایک روایت) ہے کہ: "صحیح دُعاء حاجی کی ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ (اپنے گھر حج سے) واپس آجائے۔

قبولیّت پر دُعاءِ شکرانہ

جس شخص کی جب بھی کوئی دُعاء قبول ہو تو یہ کلمات بطور شکریہ ادا کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

یعنی اللہ کی ذات پاک کا بہت بہت شکر ہے جسکی عزت وعظمت کے صدقہ میں اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔

اسمِ اعظم اور دُعاء کی قبولیّت میں اُس کے اثر کا بیان

۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وُہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دُعاء کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں، اس آیت کریمہ میں ہے:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وُہ اسم اعظم جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا ہے اور جو بھی دُعاء کی جائے اللہ تعالیٰ (ضرور) قبول کرتا ہے، یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْۤ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ توہی اللہ ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ

اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اسکے برابر کا (ہمسر) ہے۔

بعض روایتوں میں اسی حدیث کے الفاظ یہ ہیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ توہی اللہ ہے اکیلا ہے

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ

بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی

لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ

اس کا ہمسر ہے۔

۳- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وُہ بہت بڑا نام جس سے جب بھی دُعا کی جائے اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتے ہیں اور جو بھی مانگا جائے ضرور دیتے ہیں، یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی

اَنْتَ وَحْدَكَ، لَاشَرِیْكَ لَكَ، اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، (تو) بہت بڑا مہربان اور بہت زیادہ احسان کرنے

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بیمثال) ایجاد کرنیوالا ہے، اے (عظمت و) جلال اور (انعام و) احسان کے مالک!

اور بعض روایتوں میں بجائے یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اور سب کو قائم رکھنے والے) بھی اس کے آخر میں آیا ہے۔

۴۔ (۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے

(۲) الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

الف لام میم، اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے۔

۱۔ سُورۂ بقرہ، ۲۔ سُورۂ اٰل عمران، ۳۔ سُورۂ طٰہٰ

۶۔ قاسم (بن عبدالرحمٰن) نے کہا ہے کہ میں نے (اس حدیث کے تحت) اس کو تلاش کیا تو اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو اسم اعظم پایا۔

۷۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "میرے نزدیک اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اسم اعظم ہے" تاکہ (سب حدیثیں موافق و مطابق ہو جائیں اور اس لیے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء کی حدیث جو یونس بن عبدالاعلیٰ سے مروی ہے، وہ بھی اسکی تائید کرتی ہے" واللہ اعلم

نیز فرماتے ہیں: یہ قاسم عبدالرحمٰن کے بیٹے شام کے رہنے والے تابعی ہیں اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ

اللہ اور فرشتے اور پیغمبروں نبیوں اور رسولوں اور پوری

خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اتارے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت

وَّعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

پر اور سب پر درود و سلام و رحمت و برکت نازل ہو

فائدہ: جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا۔ اور قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت کے ساتھ رہے گا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کریں گے۔

فضائل درود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے، وہ یہ ہے:۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

اور ایک درود شریف کثیر الثواب یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

دُعائے خیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! ہم گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ اے اللہ! ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ تو ہماری خطاؤں کو معاف کر، اے اللہ! جو گناہ جان کر کیئے ہیں انھیں بھی معاف کر اور جو بے جانے ہوئے ہیں انھیں بھی معاف کر، اے اللہ! ہمارے مردوں اور عورتوں کو نماز کا پابند بنا دے۔ اے اللہ ہماری عبادتوں کو قبول کر، اے غفور الرحیم! سب مسلمانوں کو نیک بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں ہر قسم کی بد اخلاقیوں سے بچا، اے اللہ! ایسے کام کی توفیق دے جس سے نیک نامی ہو۔ مسلمانوں کو ہر آفت و مصیبت سے بچا۔ اے اللہ! اسلام کا بول بالا ہو، مسلمانوں کو دین و دنیا میں عزت دے، اے اللہ! قیدیوں کو قید سے رہا کر دے، اے اللہ! بیماروں کو شفا دے، اے اللہ! کمزوروں کو قوت دے، اے اللہ! ہمیں شرک و بدعت سے بچا، اے اللہ! ہمیں مرتے وقت کلمہ نصیب کر، اے اللہ ہمارے تمام

دُکھ، درد اور صدمے دُور کر کے ہمارے گھر کو آباد رکھ۔ اے اللہ! ہمارے گھر والوں میں سب میں سچی محبت اور پیار عطا کر۔ اے اللہ! بچھڑوں کو ملا دے۔ اے اللہ! روٹھے ہوئے کو منا دے، اے اللہ! ہماری دلی تمنائیں پوری فرما، مسلمانوں کو دیس اور پردیس میں چین، امن اور سلامتی عطا کر۔ اے اللہ! تنگ دستوں کی تنگدستی دُور کر۔ اے اللہ جو بے اولاد ہیں انھیں اولاد عطا کر۔ اے اللہ! ہماری اولاد اور اس کی نسل سے جو اس کے بعد چلے ان سب کو بھی نیک کیجیو۔ اے اللہ جو سفر میں ہیں انھیں خیریت سے رکھیو، اے اللہ ہمارے مُردوں کی مغفرت فرما، ان کی قبروں پر رحمت نازل کر، ان کی روحوں کو ٹھنڈا رکھ، ان کو بلند درجات عطا کر۔ اے اللہ! تیرے کل مسلمان بندوں کو پیارے نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو۔ اے اللہ! آخرت میں اپنا دیدار نصیب کرنا۔ جنّت الفردوس کے بلند درجات عطا کرنا، پُل صراط پر ثابت قدم رکھنا۔ اے اللہ! ہمارے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا۔ اور آخرت میں رسوائی سے بچانا۔ اے اللہ! دُنیا کی تمام مشکلات کو دُور کر دیجیو۔ اے اللہ! کافروں اور دشمنوں کے فریب سے مسلمانوں کو نجات دیجئے۔ یا اللہ! ہماری یہ دُعا قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

دُعائے مُستجاب

اس بزرگوار دُعا کے یہ اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دُعا کو پڑھے گا اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو عُمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے، اگر خود نہ بھی پڑھ سکے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سن لے۔ اگر سن بھی نہ سکے تو اس دُعائے شریف کو اپنے پاس نگاہ کے سامنے

رکھے۔ اللہ کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کردے گا۔ اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا اور جو بندہ اس دُعاء کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔

۱۔ فقیری سے
۲۔ دنیا کی تکلیف سے
۳۔ جان کنی کی تلخی سے
۴۔ عذاب قبر سے
۵۔ منکر اور نکیر کے سوالوں سے
۶۔ قیامت کی سختی سے
۷۔ دوزخ کے عذاب سے۔

اور اللہ تعالیٰ بہشت میں اس کے لیے اپنا دیدار نصیب کرے گا اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں کے مکر، چغلخوروں کی چغلیوں اور نیزوں کے زخم اور ظالموں کے ظلم اور بدگویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ وبچھوّ کی آفت اور بجلی کی سختی اور دونوں جہان کی ستّر ہزار بلاؤں سے نگاہ رکھے گا اور اس کے سبب چھوٹے بڑے گناہ معاف کردے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور مینہ کے قطروں اور پریوں اور جانوروں سے بھی زیادہ ہوں گے حق سبحانہٗ تعالیٰ معاف فرمادے گا اور اس کے اعمال میں ہزار نیکی لکھے گا۔ آدمی کے بدن میں ستر ہزار بلائیں ہیں جو کوئی اس دُعاء کو پڑھے گا یا اس کو اپنے پاس رکھے گا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جیسے سر کا درد، شقیقہ کا درد، گھٹنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، زہ کا درد اس کے علاوہ ہر قسم کے دردوں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا اور جو بیماری وجود میں ہوگی مثلاً نارو، ناسور، سنگِ مثانہ، کدو دانہ، خون کا بند ہونا، یا مقدار سے زیادہ نکلنا اور دیو پری کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

جس کے پاس یہ دُعاء ہوگی اگر وہ بادشاہوں کی مجلس یا کچہریوں میں جائے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے جب اس کو دفن کریں گے تو عذاب قبر نہ ہوگا بلکہ اس کی قبر فراخ ہوجائے گی اور اس دُعائے

بزرگوار کی برکت سے سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اس کی دینی و دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی۔ شک کرے کہ کفر کا خوف ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔

خاصیت اس دُعائے بزرگوار کی بہت ہیں لیکن مختصراً لکھی گئی ہیں۔

دُعائے بزرگوار یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡمُصَوِّرُ الۡحَکِیۡمُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡبَصِیۡرُ الصَّادِقُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ

سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡمُبۡدِئُ الۡمُعِیۡدُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ط

لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی تعریف کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط

اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں تیرے نافرمان کو

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

طرف دوڑتے اور خدمت کیلیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

دُعاء المنزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِكَلَامِكَ وَكِتَابِكَ وَاٰمَنَّا بِرَسُوْلِكَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا هٰذِهِ الْمَنْزِلَ الْقُرْاٰنِ يَا حَلَّ

الْمُشْكِلَاتِ فَتَوَكَّلُ ضَعْفِ بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ

يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِتِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ

وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِحُرْمَتِ الْقُرْاٰنِ نَبِيِّ الْاٰخِرِ زَمَانَ

اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقَ الْمُفْلِسِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ

وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

چاند دیکھ کر جب پہلا پیر ہو تو قرآن مجید کی پہلی منزل ختم کرے اور اس کے بعد یہ دُعا تین بار پڑھے اس طرح ساتوں منزلیں ختم کرے ۔ یہ دُعا تین بار پڑھی جائے ۔ اس کا بے حد ثواب ہے ۔ بے شمار برکتیں حاصل ہوں گی ۔

دُعَاءِ خَتمِ القُرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ
مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ الَّيْلِ
وَاٰنَاۤءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اَوقَاتُ الصَّلٰوۃ

ہر ماہ کے علیحدہ علیحدہ

نفل نماز و روزہ اور وظائف

مُحَرَّمُ الحَرَام

سرور کائنات ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب

عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے

نفل نماز

اوّل شب بعد نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روزِ حشر اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت قبول فرمائے گا۔

اول شب بعد نمازِ عشاء ماہِ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے یہ دُعاء گیارہ مرتبہ پڑھے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب درگاہ رب العزت سے عطا کیا جائے گا۔

نفل نماز پہلی تاریخ محرم الحرام

پہلی تاریخ بعد نمازِ ظہر ۲ دو رکعت نماز پڑھے اوّل رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے یہ دُعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ

اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہا۔ یہ نیا برس

جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

ہے میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس برس میں نگہبانی کی شیطان راندے

الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ

گئے سے اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر

شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَآءِ وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَ

کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور

الْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَ

انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور

الْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا

مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف اے نیک کار اے مہربان اے

رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے

اللہ پاک اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دنیا سے با ایمان اٹھے گا۔

نفل نمازِ شب عاشورہ

عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورۃ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے درود پاک ستر مرتبہ،

استغفار ستر دفعہ پڑھ کر دُعائے مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز کے پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کر کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروزِ حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شب عاشورہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے بخشش گناہ کے افضل ہے۔ پروردگار عالم اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عاشورہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور بعد سُورۃ فاتحہ کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سُورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم اس نماز کے پڑھنے والے کو بہشت میں ہر قسم کی نعمت سے نوازے گا۔

یومِ عاشورہ

عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے جو بھی سُورۃ یاد ہو پڑھ لے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دُعاء کو پڑھے۔

دُعاءِ عاشُورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا قَابِلَ تَوْبَۃِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا فَارِجَ کَرْبِ ذِی النُّوْنِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُغِيْثَ اِبْرٰهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ ط

پھر سات بار یہ پڑھے :۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

درگاہ رب العزت سے اس نماز اور دُعا کے پڑھنے والے کو بیشمار عبادات کا ثواب عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ زلزال ایک بار، سورۂ کافرون ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا
نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چھ رکعت نماز تین سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ تو پڑھنی ہے۔ بعد سُورۂ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورۂ شمس ایک بار، دوسری میں سورۂ قدر ایک بار، تیسری میں سورۂ زلزال ایک بار، چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سُورۂ فلق ایک بار، چھٹی میں سورۂ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورۂ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لیے دعاء کریں انشاء اللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔
نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سُورۂ اخلاص ہر چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخش دیں۔

نفل روزہ

محرم الحرام میں روزے رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

وظائف

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔
پہلی شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اوّل آخر مع درود شریف کے ایک سو دفعہ یہ دُعاء بھی پڑھنی افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ

وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

یوم عاشورہ کسی وقت باوضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط

مغفرت گناہ کے لیے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

صَفَرُ الْمُظَفَّر

حضور انور ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے آپ ﷺ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مُسرت کا اظہار فرماتے تھے۔ فرمایا کہ ماہ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں لیکن جو لوگ اس ماہ میں عبادت الٰہی میں اپنا وقت گذاریں گے اُن پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا۔ اور اللہ پاک ان کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نفل نماز

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ اس دُرودِ پاک کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَةُ

اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

اللہ تعالیٰ اس نماز اور دُرود پاک پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

اوّل شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون پندرہ بار، دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ بار، تیسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ فلق پندرہ بار، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس پندرہ بار پڑھے۔ یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھنی چاہیے۔ پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط پھر ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھنا ہے۔ نماز عشاء کے وتر اور نفل اس نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آخری چار رکعت نفل

ماہ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں بوقت چاشت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سورۂ فاتحہ کے۔ پھر بعد سلام کے ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

پھر ایک مرتبہ یہ دعاء پڑھنی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَرِّفْ عَنِّيْ سُوْٓءَ هٰذَا الْيَوْمِ وَاَعْصِمْنِيْ مِنْ سُوْٓئِهٖ وَنَجِّنِيْ عَمَّآ اَصَابَ فِيْهِ مِنْ بَحْرِ سَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ بِفَضْلِكَ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ يَا مَالِكَ

النُّشُوْرِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ الْاَمْجَادِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز اور دُعاء کی برکت سے اللہ پاک اسے تمام بلاؤں اور صعوبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سُورۃ الم نشرح اسّی بار، سُورۃ والتین اسّی بار، سُورۃ نصر اسّی بار اور سورۃ اخلاص اسی مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

چہار شنبہ قبل نماز عصر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ کوثر ستر ستر مرتبہ۔ سُورۃ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے یہ دُعاء مکرر ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا شَدِیْدُ الْقُوٰیِّ

یَا شَدِیْدُ الْمُحَالِ یَا مُفْضِلُ یَا مُکَرِّمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ

اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

اس دُعاء اور نماز کے پڑھنے والے کو اس دن کی تمام آفات و بلیات سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔

دُعاء

آخری چہار شنبہ کو نماز فجر تا نماز عشاء، ہر نماز کے بعد یہ آیات قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پیئے اور سب کو بھی پلائے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ط سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ

فِی الْعٰلَمِیْنَ ؁ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ؁ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی
وَهٰرُوْنَ ؁ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ ؁ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ؁ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ؁

یہ سات آیاتِ قرآنی درازی عمر، حفاظت جان و مال کے لیے بہت افضل ہیں۔

ربیعُ الاوّل

ماہِ ربیع الاول بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی برگزیدہ مہینہ میں شاہِ دو عالم حضور اقدس ﷺ دنیا میں جلوہ افروز ہوئے اس لیے یہ بڑی رحمت و برکت کا مہینہ ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ ماہ ربیع الاوّل بعد نماز عشاء سولہ رکعت نماز آٹھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَةُ
اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؁

اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور درود شریف کے پڑھنے والے رسُولِ اکرم ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہوں گے لیکن باوضو سونا ضروری ہے۔

اس ماہ مبارک کی بارہ تاریخ بعد نماز ظہر بہ نیت ہدیہ بروح اقدس ﷺ بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حضور اقدس ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اس نماز کے پڑھنے والے توحید پر قائم ہوں اور شرک سے بیزار ہوں، نیز باوضو سوئے۔

وظائف

ربیع الاول کی بارہویں، تیرھویں اور چودھویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعاء کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دعاء یہ ہے۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ط

یہ دعاء ترقی رزق کیلیے بہت افضل ہے مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ ہو۔

ماہ ربیع الاول میں سب مہینوں سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے کثرت کے ساتھ اس ماہ میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

پہلی تاریخ سے بارہ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اس درود شریف کو پڑھ کر باوضو سو جائے تو رسول اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

ربیع الثّانی

ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درُود پاک پڑھنا چاہئیے۔

نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ کوثر تین بار، دوسری میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ کافرون تین بار۔ پھر تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں اور آٹھویں رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہ ربیع الثانی کی پہلی، پندرھویں، انتیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی پروردگار عالم روز حشر مغفرت فرمائے گا۔

جمادی الاوّل

ماہ جمادی الاوّل نہایت بزرگ اور افضلیّت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے

پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بیشمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درُود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بیشمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

جمادی الثانی

ماہ جمادی الثانی بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ترین ہے۔ یہ مہینہ استقبال ماہ رجب ہے اور اس کی عبادت کا مقصد ماہِ رجب کی حرمت ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمتِ رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا یعنی اس نماز کا مقصد ہے کہ ماہ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عبادات الٰہی سے کیا، اس لیے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

نفل روزہ

جمادی الثانی کی آخری تاریخ روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

رَجَبُ المُرَجَّب

رسولِ مقبول ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہِ رجب کی بیشمار فضیلت ہے۔ اس ماہِ مبارک کی عبادت بہت افضل ہے۔ آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جب ماہِ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَآ اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ ط

نفل نماز

ماہِ رجب کی پہلی شب نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ کافرون تین تین مرتبہ اور سُورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا اور ہزار درجے اس کے بُلند کرے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ

لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ط وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ

الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ

لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ

ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ط

پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار، سورۂ فلق ایک بار، سورۂ ناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمۂ توحید تینتیس ۳۳ بار اور درود شریف تینتیس ۳۳ بار پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمۂ توحید تینتیس ۳۳ دفعہ اور درود شریف تینتیس ۳۳ دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ رب العزت سے اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہو کر مغفرت ہوگی۔

ماہِ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ ؏ تک سات مرتبہ پڑھے پھر دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تا الْحَکِیْمُ ؏ سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ ہر مراد کے لیے یہ نماز بہت افضل ہے۔

لیلۃ الرغائب اسی مہینہ میں ہوتی ہے اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرغائب ہے اس رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہے ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلنٰہ تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد فراغ ستر بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

اور پھر سر اٹھائے اور کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ يُحَادُ زُعَمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ط ستر مرتبہ

پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے پھر جو دُعا مانگے گا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے پچیس مرتبہ یہ پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ط

پھر ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

بعد ازاں ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر جو بھی دُعا کرے خواہ دنیاوی ہو یا دینی۔ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی۔

پندرھویں شب کو بعد نماز عشاء دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

بعد نماز کے یہ دُعا پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا
فَرْدًا وَّتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط

اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے درخت کے سوکھے پتے جھڑ جاتے ہیں۔
ماہ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر دو رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ، سورۂ زلزال گیارہ مرتبہ، سورۂ تکاثر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

نفل نماز شب معراج

ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

دوسری چار رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔

اِنَّكَ قَوِيٌّ مُّعِيْنٌ وَّاحِدٌ دَلِيْلٌ بِحَقِّ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط

تیسری چار رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سُورۂ الم نشرح پڑھے پھر درگاہِ ربُّ العزت میں دُعا مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وُہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ماہ رجب کی ستائیس تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر تین مرتبہ، دوسری میں بعد سُورہ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص تین دفعہ، تیسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سُورۂ فلق تین مرتبہ، چوتھی میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ ناس تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے درُود پاک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ہر مُراد کے لیے انشاءاللہ تعالیٰ بہت افضل ہے۔

آخر ماہ رجب میں دس رکعتیں پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار اور سُورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ پھر بعد نماز کے ہاتھ اٹھائے اور یہ دُعا مقدسہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

پھر مانگ تو اپنے رب سے حاجت اپنی، قبول کی جاوے گی دعا تیری اور کرے گا اللہ تعالیٰ درمیان تیرے اور دوزخ کے ستر خندق۔ ہر ایک خندق کی چوڑائی پانچ سو برس کی راہ ہوگی

اور لکھے گا اللہ تعالیٰ تیرے واسطے بدلے ہر رکعت کے ثواب ہزار رکعت کا۔ جب سُنی یہ حدیث سلمان نے تو روتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے شکر کے لیے اس کثیر ثواب کے انعام پر سجدہ میں گر پڑے۔

وظائف

ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ط اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط

ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دُعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں سے بدل دے گا۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۃ کہف ایک بار، سورۃ یٰسٓ ایک بار، سورۃ حٰمٓ السجدہ ایک بار، سورۃ دخان ایک بار، سورہ معارج ایک بار پڑھے۔ پھر سورۃ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ: حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں ماہِ رجب کے روزوں کی

بہت بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ ستائیس تاریخ کے روزہ کا بہت بڑا ثواب ہے اس روزہ سے عذاب قبر اور نار دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

ماہِ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزوں کے برابر ہے۔

شعبانُ المعظم

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ ماہِ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہِ مبارک کی عبادت کا بے حد ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

نفل نماز

ماہِ شعبان کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستّر مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخلِ بہشت کرے گا۔

ماہِ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے۔ خاتونِ جنّت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی، جب تک اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخلِ بہشت نہ کرلوں۔

ماہِ شعبان پہلے جمعہ کی شب نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے عُمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نمازِ مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی، دس بار سُورۃ اخلاص، ایک بار سُورۃ فلق اور ایک بار سُورۃ ناس پڑھنی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ نماز ترقیٔ ایمان کے لیے بہت افضل رہے گی۔

چودہ ۱۴ شعبان المعظّم

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نمازِ مغرب دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سُورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سُورۃ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شبِ قدر

آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظّم کی پندرھویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کیلیے بیشمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذابِ دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کر دوں۔

فرمایا آپ ﷺ نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب کو غسل کرے۔ اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کر سکے تو صرف باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے، ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سُورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سُورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ، بعد سلام کے درُود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دُعا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے باعثِ رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

پندرھویں شب ماہ شعبان آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ واسطے مغفرت گناہ یہ نماز بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے بیشمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخلِ بہشت ہونے کی خوشخبری دیں گے۔

شب پندرھویں چودہ رکعت نماز سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار، سورۂ فلق ایک بار اور سورۂ ناس ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک دفعہ پھر سورۂ توبہ کی آخری آیات لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ تا عظیم تک ایک بار پڑھے واسطے قبولیت دُعا خواہ دنیاوی ہو یا دینی یہ نماز بہت افضل ہے۔

شب پندرھویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کرکے پڑھے۔ پہلی بار درازیٔ عمر بالخیر، دوسری بار دفع بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیّت سے۔ ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰسٓ ایک بار یا سورۂ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دُعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔

دُعائے نصف شعبان المعظّم

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَ

الْاِکْرَامِ ط یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ظَھْرَ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا

اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ
اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ
رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ
کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ
مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ ۝ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّیْ
الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ
الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ
عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ
بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

نفل نماز پندرہ تاریخ

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں

سُورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار۔ سُورۂ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ تکاثر ایک بار، سُورۂ اخلاص دس دفعہ۔ تیسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ کافرون تین بار، سُورۂ اخلاص دس مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار اور سُورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص نظر کرم قیامت کے دن فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح اور وظائف پڑھیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے، ہزار فرشتے اس کے لیے جنّت کی دُعا کرتے ہیں۔

شب قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ ط

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے، پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، پرانے نئے، عمداً، سہواً، چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ۔ ورنہ کم از کم تمام عُمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

طریقہ ادائیگی چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اور سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

پورا پڑھے۔ پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے۔ پھر سُورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سُورۃ پڑھیں۔ پھر دس بار رکوع میں، دس بار پھر قومہ میں، دس بار پھر اوّل سجدہ میں، دس بار پھر جلسہ میں، دس بار پھر دوسرے سجدہ میں پڑھیں۔ اسی طرح چار رکعتیں پڑھیں۔ یہ یاد رہے کہ شروع میں قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوٰۃ، عالمگیری، شامی) نیز پہلی رکعت میں سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ دوسری میں وَالْعَصْرِ تیسری میں قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں (غایۃ الاوطار) اگر کسی کو یہ سُورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھیں۔

وظائف

ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھنا واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ نَفْسَهٗ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط

رسُولِ اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔

پندرھویں شب کو سورۃ بقر کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن وسلامتی، حفاظت جان ومال افضل ہے۔

شب پندرھویں سورۃ یٰسٓ تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقیٔ رزق، درازیٔ عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرھویں شب سورۃ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہِ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔

باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

رمضان المبارک

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ صبر وشکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے۔ جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کرکے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

پہلی شب قدر

حضور انور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری اُمت میں سے جو مرد یا عورت یہ

خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیئے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الٰہی بجالائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے بُرائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درُود پاک پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دُعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

دُوسری شبِ قدر

ماہ مُبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار، سُورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر ایک ایک دفعہ، سُورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ تمجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

تیسری شبِ قدر

ماہ رمضان کی پچیس تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سُورۂ فاتحہ

کے سُورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے بعد سلام کے کلمہ طیّب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے۔ درگاہ رب العزت سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب عطاء ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر تین تین مرتبہ، سُورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ استغفار پڑھے یہ نماز بخشش کے لیے بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر ایک ایک مرتبہ، سُورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے یہ نماز واسطے نجات عذابِ قبر بہت افضل ہے۔

چوتھی شبِ قدر

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر ایک ایک مرتبہ، سُورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستّر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ العظیم۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر تین تین دفعہ۔ سُورۃ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ تکاثر ایک ایک بار۔ سُورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز کو پڑھنے والے پر سے اللہ پاک موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذابِ قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلے سے نہ اُٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرماکر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لیے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورہ الم نشرح ایک ایک بار، سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سُورۃ قدر پڑھے۔

انشاء اللہ العظیم واسطے ثواب بیشمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر تین تین دفعہ، سُورۃ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اس کے بعد جو حاجت دُنیادی یا دینی طلب کرے وہ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہِ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

پانچویں شب قدر

انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سُورۃ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دُنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھائے گا۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر ایک ایک بار سُورۃ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے۔ بعد سلام کے دُرود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربارِ الٰہی سے بخشش اور مغفرت عطا ہوگی۔

وظائف

ماہِ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ سُورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہِ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ تہجد آسمان کی طرف منہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دُعاء پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ط

اس کے پڑھنے والے کو بیشمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہِ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دُعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِکُ نَفْسَہٗ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ط

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء ، وتراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہونا تیسری دفعہ پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب کو سورۃ یٰس ایک مرتبہ، سورۃ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۃ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو ساتوں حٰم پڑھے۔ یہ ساتوں حٰم عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لیے بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب کو سورۃ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء، سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنی بہت افضل ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

جُمعۃُ الوداع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ زلزال ایک بار، سُورۃ اخلاص دس بار۔ دوسری میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ درُود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ تکاثر ایک بار، سورۃ اخلاص دس دفعہ، دوسری رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ، سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ۔ بعد سلام کے درُود شریف دس دفعہ پڑھے۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شوّالُ المکرّم

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شوال المکرم بڑی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

پہلی شب ماہِ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ۲۱، ۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے لیے اللہ پاک جنّت کے دروازے کھول دے گا۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔

شوال کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین تین دفعہ، سُورۃ فلق تین تین دفعہ، سُورۃ ناس تین تین دفعہ پڑھے۔

بعد سلام کے کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ پاک اس نماز کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

عید الفطر

شوال کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ سبحان اللہ، ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات آخرت کی قبول فرماتے گا اور اس کے لیے بیشمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دے گا۔

نفل روزہ

ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ فرمایا رسولِ اقدس ﷺ نے جو رکھے چھ روزے شوال کے تو دے گا اللہ پاک اسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا اس پر آگ دوزخ کو حرام اور اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا۔

خواہ یہ روزے برابر رکھے یا دوسری کا رکھ کر چھوڑ دیں مگر اسی ماہ تمام روزے رکھ کر پورے کرنے ہوں گے۔

ذیقعدہ

حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہ ذیقعدہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

نفل نماز

ماہ ذیقعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء، چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیئس تیئس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔ اور حشر کے دن اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ماہ ذیقعدہ کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرے کا ثواب عطاء ہوگا۔

ذیقعدہ کے مہینے میں ہر جمعہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھنی ہے۔

اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ حج وعمرہ کا ثواب اللہ پاک عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذیقعدہ میں جو کوئی کسی دن ایک روزہ رکھے، اللہ پاک اس کو ثواب عمرے کا عطا فرمائے گا۔ اور اس ماہ میں پیر کے روز جو کوئی روزہ رکھے گا بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

ذی الحجہ

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ۔ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ۔ یعنی ۹ تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہیں۔ یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور ان کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے۔

نفل نماز

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بیشمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کوثر تین تین بار، سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال میں بیشمار نیکیاں عطا فرما کر بیشمار برائیاں مٹا دے گا۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ اخلاص پندرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقر کا آخری رکوع ایک بار، سورۃ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے تب بھی پروردگار عالم اپنی قدرت کاملہ سے اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ

فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۃ اخلاص تین بار، سورۃ فلق تین بار اور سورۃ ناس تین بار پڑھنی ہے۔

بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی
الْقُدْرَۃِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ الَّذِیْ
لَایَمُوْتُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَّایَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ کَثِیْرًا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُہٗ وَقُدْرَتُہٗ بِکُلِّ مَکَانٍ ط

دُعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کوثر ایک بار، سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت فرمائے گا۔

وظائف

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا وَّلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ط

ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو دفعہ پڑھنے ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ط

ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر ایک سو مرتبہ حسب ذیل کلمات پڑھنے ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ باوضو کسی وقت بھی سُورۂ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام حرمت کو مدنظر رکھتے ہوئے سُورۂ فجر کا ورد کرے گا حق تعالیٰ یوم حساب اس کی بخشش فرماتے گا اور اس کیلیے اس دن کوئی خوف نہ ہوگا۔

ذی الحجہ کے دس دن برابر بکثرت سُورۂ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سُورت کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ آتشِ دوزخ سے نجات عطا فرماتے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن کسی وقت باوضو قرآنِ کریم کی کم ازکم سو آیات تلاوت کرے اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشاء اللہ تعالیٰ عطا فرماتے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سات آٹھ، نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل ہیں۔ اللہ پاک ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

یاد رہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے کی نیت، توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی زیادہ توجہ اور صدق دل اور یقین سے ان کو پڑھا جائے گا اتنا ہی زیادہ اثر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

وضاحت

یہ منزل چالیس دن تک یا ایک سو بیس دن تک صبح و شام یا ہر نماز کے بعد اہتمام سے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت ہی فائدہ ہوگا، ہاں اس کے ساتھ مرد حضرات پانچ وقت کی نماز جماعت سے مسجد میں پڑھیں اور اس کے ساتھ ساتھ مسجد کو آباد کرنے کے لیے چوبیس گھنٹوں میں سے ڈھائی گھنٹے سے لے کر آٹھ گھنٹے تک مسجد میں دینے کی کوشش کریں اور مسجد اور محلہ والوں کو بٹھا کر فکر کریں کہ مسجد سے ملحقہ آبادی کا ہر بالغ مرد مسجد میں آکر نماز پڑھے، اور عورتیں گھروں پر اذان ہوتے ہی نماز پڑھ لیں، اور گھر میں کسی جاندار کی تصویر نہ ہو۔ اور چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنے کی پوری کوشش کریں، اگر غلطی سے گناہ ہو جائے تو توبہ استغفار کرلیں، اور صدقہ کی کثرت رکھیں۔ ان چاروں باتوں کے اہتمام سے بہت ہی جلد سحر بلا اور مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

منزل کی تمام آیتوں کے حوالے کے لیے دیکھیں:۔

(مسند احمد ۵: ۱۲۸، الفتح الربانی ۱۷: ۱۸۳، مجمع الزوائد ۵: ۱۱۵)

*

مَنْزِل

آسیب، سحر اور دیگر خطرات کے دفعیہ کیلیے اس کا ورد مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۚ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ۙ

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ؕ

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۱تا۵)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۶۳)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ

هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۟ۙ قَدْ

تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ

وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اِلَی النُّوْرِ ۭ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵ تا ۲۵۷)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا
مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

سورۃ البقرہ
آیت ۲۸۴ تا ۲۸۶

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ آل عمران آیت ۱۸

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ (آل عمران آیت ۲۶-۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ
خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ سُوْرَةُ الاعراف آیت ۵۴ تا ۵۶

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؏ سُوْرَةُ بنی اسرائیل ، آیت ۱۱۰ تا ۱۱۱

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ۙ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ○ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ؕ اِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ○ۙ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ۖ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱ تا ۱۱

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ○ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۵ وَّ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً
کَالدِّهَانِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَیَوْمَئِذٍ
لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ سورۃ الرحمٰن آیت ۳۳ تا ۴۰
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (سورۃ الحشر آیت ۲۱ تا ۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ لا یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ لا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ لا وَّاَنَّهٗ كَانَ
یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ سورۃ الجن آیت ۱ تا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لا لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ لا
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ ج وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ لا وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ ۝ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ع (سورۃ الکافرون)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ج لَمْ يَلِدْ ۝لا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ع (سورۃ الاخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝لا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝لا وَ

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝لا وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ۝لا وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ع (سورۃ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝لا مَلِكِ النَّاسِ ۝لا

اِلٰهِ النَّاسِ ۝لا مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝صلے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝لا مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ع (سورۃ الناس)

*

حادثات سے بچنے کا

وظیفہ

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ :-

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

وُہ کلمات یہ ہیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ كَانَ

وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ

عِلْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ

مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَآ اِنَّ

رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

بِاسْمِہٖ سُبْحَانَہٗ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وُہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہُت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

دُرُوْدِ تُنْجِیْنَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا
بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي
الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ
وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ
الْمُهِمَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یَآ اَللّٰہُ اُنۡصُرۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ○

اے اللہ! ہماری مدد فرما کیونکہ تُو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے

یَآ اَللّٰہُ وَافۡتَحۡ لَنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡفَاتِحِیۡنَ ○

اے اللہ! اور تُو ہم کو فتح دے کیونکہ تُو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے

یَآ اَللّٰہُ وَاغۡفِرۡ لَنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ ○

اے اللہ! اور تُو بخش ہم کو کیونکہ تُو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

یَآ اَللّٰہُ وَارۡحَمۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّاحِمِیۡنَ ○

اے اللہ! اور رحم کر ہم پر کیونکہ تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے

یَآ اَللّٰہُ وَارۡزُقۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّازِقِیۡنَ ○

اے اللہ! اور ہم کو رزق دے کیونکہ تُو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

یَآ اَللّٰہُ وَاحۡفَظۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡحَافِظِیۡنَ ○

اے اللہ! اور تُو ہماری حفاظت فرما کیونکہ تُو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے

یَآ اَللّٰہُ وَاهۡدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ○

اے اللہ! اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا

درودِ قرآنی

اس درودِ پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآنِ پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم ﷺ پر صلوٰۃ بھیج۔ اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس درود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دُعا کریں انشاءاللہ بارگاہ رَبُّ العزت میں دُعا قبول ہو گی اور رحمتِ ربی کا بادل آسمان پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درودِ پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حُبِ رسُول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور ﷺ کی ذاتِ گرامی سے کمال محبّت نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے دوستوں

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے مطابق

وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درُودِ فقری

یہ درُود میرے معمولات میں سے ہے یہ درُود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے۔
صدقِ اخلاص سے پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضُور ﷺ کی قربت حاصل ہو گی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہو گی۔ بعد نماز فجر ایک سَو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہو گا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی و دُنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل کی مُراد پُوری ہو گی اور اللہ تعالیٰ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی تائیدو مدد شامل حال رہے گی غمزدہ پڑھے غم دُور ہو جائے، سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے۔ عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی، اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ تعالیٰ سے مانگے وہی ملے، اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہو گا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندۂ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا ﷺ تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ الْحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ — اپنے افضل حبیب عظیم — نبی محمد ﷺ پر

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ط

اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درُود اور سلام بھیج

درُود حصُولِ رحمت

یہ درُود اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اُسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا۔ جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درُود شریف میرے معمولات میں سے ہے۔ میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے۔ جو شخص اس درُود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کا حضورِ انور ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درُود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ ۔ درُود بھیج ۔ ابدی درُود بھیج ۔ اور ابدی سلام

اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَسَیِّدِ النَّبِیِّکَ

بھیج ۔ اپنے حبیب ۔ اور ۔ انبیاء کے سردار پر

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اور اُن کی آل پر اور اُن کے صحابہ پر ۔ پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔

نوافل شب و روز

نمازِ شنبہ ہفتہ کی شب بعد نمازِ عشاء، بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سورت یاد ہو پڑھی جاسکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی رحمت سے اس کے گناہ معاف کر کے مغفرت فرماتا ہے اور اس کے لیے بہشت میں اعلیٰ مقام عطا کرے گا۔

نمازِ یک شنبہ بروز اتوار نمازِ ظہر کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقر کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا کٰفِرِیْنَ ط ایک ایک بار پڑھیں۔ اللہ کریم اس نماز پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی دُعاء قبول کرے گا۔

نمازِ دو شنبہ پیر کی شب بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی پندرہ بار اور استغفار پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

نمازِ سہ شنبہ منگل کی شب بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ نصر پانچ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ کریم مغفرت فرما کر بہشت بریں میں اعلیٰ درجہ کا محل عطا فرماتے گا۔

نمازِ چہار شنبہ بروز بدھ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان یا بعد نمازِ ظہر بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھنی ہے اور ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین بار، سُورۃ فلق تین بار، سُورۃ ناس تین بار پڑھیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس نماز

کو پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر ہٹا دے گا اور بروز حساب اسے صدیقوں میں شامل کرے گا۔

نماز پنجشنبہ جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پانچ مرتبہ، سُورۂ اخلاص پانچ مرتبہ، سورۂ فلق پانچ مرتبہ، سُورۂ ناس پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے استغفار پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ بروز حساب صدیقوں اور شہیدوں میں اٹھائے گا۔ اس نماز کو پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشنے کا بے حد ثواب ہے۔

نماز جُمعہ بروز جمعہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اعلیٰ ایک بار، سورۂ اخلاص پندرہ بار۔ دوسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ کوثر ایک بار، سُورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت اور پڑھنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی ہر دُعاء قبول فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں روشنی ہو گی اور دوزخ سے نجات پا کر داخل بہشت کیا جائے گا۔

فرمانِ رسُول ﷺ

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ رواہ البیہقی

وُہ شخص مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

لَا تُكَلِّمَهُ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا ط (مشکوٰۃ)

کوئی ایسی بات نہ کر جس کے لیے کل تجھے پچھتانا پڑے۔

اُعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عِرْقُهٗ (ابن ماجہ)

مزدور کی مزدوری اس کے پسینے خشک ہونے سے پہلے ادا کرو

اِذَا قُمْتَ فِيْ صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ (مشکوٰۃ)

جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو یہ سمجھ کر پڑھ کہ (تیری زندگی کی) یہ آخری نماز ہے

یا

رات کو سونے سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگ ممکن ہے کہ یہ رات تیری زندگی کی آخری رات ہو۔ (تعلیم القرآن)

*

فجر کی نماز کے بعد ۔۔۔۔۔۔ سورۂ یٰسٓ اور سورۂ فجر

ظہر کی نماز کے بعد ۔۔۔۔۔۔ سورۂ فتح

عصر کی نماز کے بعد ۔۔۔۔۔ سورۂ نبا

مغرب کی نماز کے بعد ۔۔۔۔۔ سورۂ واقعہ

عشاء کی نماز کے بعد ۔۔۔۔ سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک

یہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ پڑھ کر سوتے تھے۔

روزی کیلیے سورۂ مزمل تین یا سات بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

*

۲۲ محرم ۔۔۔۔۔۔۔ کو کعبۃ اللہ کی بنیاد پڑی۔

۱۸ ذی الحجہ ۔۔۔۔۔۔۔ کو کعبۃ اللہ تیار ہوا۔

۲۵ ذیقعدہ ۔۔۔۔۔۔۔ نبوت کا اعلان فرمایا۔

۲۷ رجب المرجب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو معراج پر تشریف لے گئے۔

۱۲ ربیع الاوّل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو آپ ﷺ دنیا میں تشریف لاتے۔

اگر آپ ان تاریخوں میں روزہ رکھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو ایک روزہ کے عوض ایک ہزار روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

اشعارِ دُعائیہ

الٰہی بحق بنی فاطمہ رضؓ!
کر بر قول ایماں کنی خاتمہ!

اگر دعوتم رد کنی در قبول
من و دست و دامان آلِ رسُول

زباں پہ کلمہ ہو سر ہو نبیؐ کے قدموں پر
جمعہ کا دن ہو شب قدر میں بُلا لینا

الٰہی ذکر سے غافل نہ رکھنا بعد مُردن بھی
لحد میں بھی کریں ذکرِ الٰہی ہڈیاں میری

خُدا کے ذکر سے قائم ہے یہ نظامِ حیات
یہ دل کی دھڑکنیں ہر وقت صدا دیتی ہیں!

عمر ہو تیری بسر حمدِ خدا میں ماجد
نام ہو تیرا محمد ﷺ کے ثنا خوانوں میں

رسول اللہ ﷺ کی پیاری باتیں

راستی: سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

امانتداری: جس شخص میں امانتداری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

پرہیزگاری: اللہ تعالیٰ کے نزدیک با عزت وُہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

سادگی: عیش پسندی سے بچو۔ اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

توکّل: صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو۔ لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

رحمدلی: تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا (اللہ تعالیٰ) تم پر رحم کرے گا۔

اعانت: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل،

صُلح: صلح کرنی نماز پڑھنے اور صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

عفو وحِلم: تم میں زیادہ قوی وُہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگذر کرے۔

تلاش: اللہ تعالیٰ کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں، دیکھنے کی نظر سے دیکھو اللہ تعالیٰ شہ رگ سے زیادہ قریب تم کو ملے گا۔

بزرگی: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو اللہ تعالیٰ کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

تقویتِ ایمان: جس طرح زبان بال سے پاک ہے، اسی طرح ایمان کو بے ایمانی سے پاک رکھنا چاہیئے۔

مُناجات

اب دُعا کے واسطے اے مومنو
ہاتھ اپنے سب اٹھاؤ دوستو

اور پکارو ہم زباں ہو کے سب
فریاد ہے فریاد ہے سُن لے اے یارب

در کو تیرے چھوڑ کر جائیں کہاں
ترے بندوں کا ٹھکانا ہے کہاں

تُو ہی خالق تُو ہی مالک ہے خُدا
دوسرا کوئی نہیں تیرے سِوا

آگ کو تُو نے بنایا باغ تھا
اور خلیلؑ اللہ کو بچوا لیا

راہ دریا میں دیا موسیٰؑ کو ہے
اور بچایا چاہ سے یُوسفؑ کو ہے

ور آدمؑ نے خطا جب ہے کیا
پھینکا ہے تُو نے زمیں پہ اے خُدا

اپنی بخشش کے لیے آدمؑ نے تب
بہت روئے اور پکارے میرے رب

پر نہیں بخشش ہوئی آدمؑ کی ہے
سینکڑوں برسوں تلک رویا کیے

جب محمد ﷺ کا وسیلہ ہے لیا
اے خُدا تب تُو نے آدمؑ کو کہا

تیری دُعا مقبول اب تو ہو گئی
جوش پر رحمت ہے آئی اس گھڑی

معاف اب تیری خطا کو ہم نے کیا
دیکھ اے آدمؑ طفیل مُصطفیٰ

تو آج ہم بھی سب تیری درگاہ میں
سب محمد کا وسیلہ لائے ہیں

واسطے اب نورِ رسُولؐ اللہ کے!
اصحاب نبیؐ اہل نبیؐ کے واسطے

بخش دے سارے گناہ جو ہم نے کیے
رحمت سے تیری اور تیرے فضل سے

ہر بلا سے اور مصیبت سے بچا
راستہ ہم کو خدا سیدھا چلا

جو کہ اس مجلس میں ہیں حاضر خُدا
ان کے پُورا دل کا مُدعا

خوش رہے سب اُمت خیر الوریٰ
پُوری ہو امید سب کی اے خُدا

دے شفا بیمار کو مالک میرے
جو سفر میں ہیں خوشی سے بھیج دے

اور بے اولاد کو اولاد دے !
کردے گھر کو اُنکے روشن رب میرے
اور روزی دے ہمیں رزق حلال
مہربانی سے تیری اے ذوالجلال
روزی میں ایسی برکت سب کو دے
منہ سے اپنے ہی تمامی بس کہے
زندگی میں تندرستی سب کو دے
رات دن تیرا ذکر لب پہ رہے
چھوڑ دے تو قیدیوں کو قید سے
اور خوشی سے ان کے گھر پہنچ دے
نہ کر تو محتاج ہم کو کسی کا بھی
رکھ ہمیں محتاج اپنے در کا ہی
وقت جب سکرات کا ہو دے خُدا
لب پہ ہو کلمہ محمد ﷺ مصطفٰے
حشر میں بھی ہوں انہی کے ساتھ میں
ہو ہمارا ہاتھ ان کے ہاتھ میں
قادری کی یہ دُعا ہے گی خُدا
اس کو کر مقبول بہرِ مصطفٰی

ہر مصیبت اور ہر بلا سے بچا!
اور رسول اللہ کا جلوہ دکھا!

مفید اور کارآمد باتیں

- خیرات مال میں اضافہ کرتی ہے۔
- احسان دشمن کو بھی زیر کرلیتا ہے۔
- حقیقت یقین کی ماں ہے۔
- انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے۔
- جو اپنی ذاتی اصلاح نہیں کرسکتا اس سے دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں۔
- خاموشی فضول گوئی سے بہتر ہے۔

- محبّت کے بغیر خُوب صُورتی زہر ہے۔
- دل کی صفائی سب سے زیادہ خوب صُورتی ہے۔
- جو محبت آپ اپنے ماں باپ سے کروگے وہی محبت آپ کی اولاد آپ سے کرے گی۔
- دنیا ایک بینک ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملے گی جو تم نے جمع کی ہے۔
- دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی ہے۔
- امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔
- عمر کے کسی حصّے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہیئے۔
- بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔
- آدمی کو خود اس کی ذات کے سوا دوسری چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
- عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔
- سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
- دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی نہ بھولو۔
- زبان اگرچہ تلوار نہیں لیکن تلوار سے تیز ہے۔
- جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام سے گذرے، وُہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔